القراءة الكاشفه

اردو شرح

القراءة الرّاشده

[illegible]

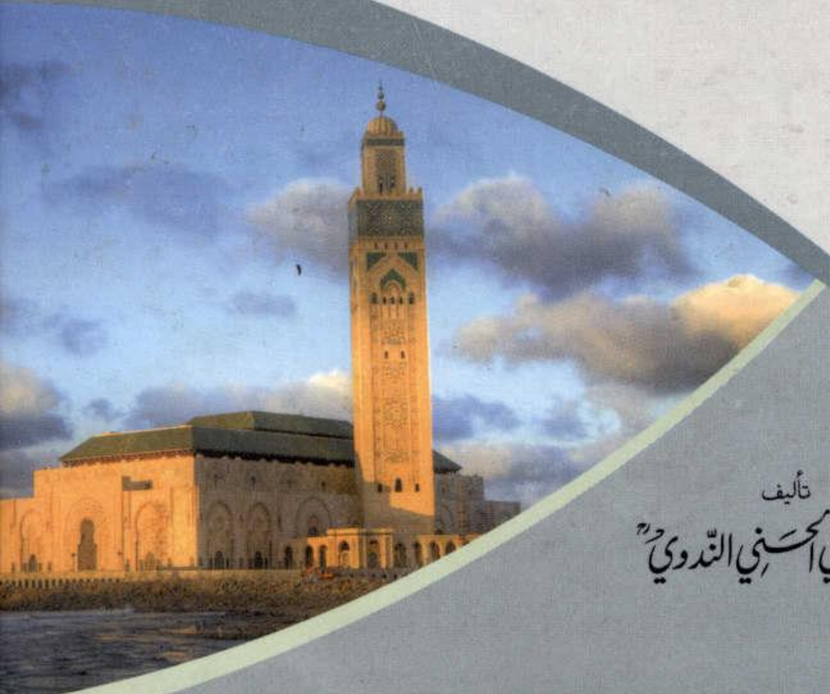

تألیف

ابو الحسن علي الحسني النّدوي رحمہ اللہ

اردو ترجمہ وشرح

مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

مدرس جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور

دار الاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اَلقِرَاءَۃُ الکَاشِفَہ

اردو شرح

اَلقِرَاءَۃُ الرَّاشِدَہ

القِراءةُ الكاشِفه

اردو شرح

القِراءةُ الرّاشِده

تألیف

ابوالحسن علي الحسني النّدويؒ

اردو ترجمہ و شرح

مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

مدرس جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

اردو ترجمہ کے حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : اگست ۲۰۱۰ء علمی گرافکس
ضخامت : 224 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

.... ملنے کے پتے ....

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121; HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۹	سیر و تفریح اور پکانا	۴۷
عرضِ مؤلف	۱۰	لفظ اَلسَّیِّدُ کی وضاحت:	۴۸
طریقہ تدریس	۱۲	سید کی مؤنث:	۴۸
كَيْفَ أَقْضِي يَوْمِي	۱۴	لفظ وسط کی تشریح	۵۱
میں اپنا دن کیسے گزارتا ہوں؟	۱۴	لفظ وسط کا دیگر استعمال	۵۱
لفظ مَعَ کی تفصیل	۱۵	مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّيْ	۵۵
لفظ مَا کی تحقیق	۲۰	آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟	۵۵
مَا اسمیہ کی مختلف اقسام	۲۰	لفظ الفضيلة کی تفصیل	۵۶
مَا حرفیہ کی مختلف اقسام	۲۱	سَفَرُ الْقِطَارِ	۶۲
لَمَّا بَلَغْتُ السَّابِعَةَ مِنْ عُمْرِيْ	۲۴	ریل گاڑی کا سفر	۶۲
جب میری عمر سات برس ہوئی	۲۴	لفظ العربة کی تحقیق	۶۹
لفظ "لَمَّا" کی تحقیق	۲۵	لفظ عربة کا دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال	۷۰
النَّمْلَةُ	۳۳	مَاذَا تُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ؟	۷۳
چیونٹی	۳۳	آپ کیا بننا پسند کرتے ہیں؟	۷۳
فِي السُّوْقِ	۳۵	لفظ جِدًّا کی وضاحت	۸۳
بازار میں	۳۵	مُسَابَقَةٌ	۸۵
لفظ السُّوق کی وضاحت	۴۴	باہم دوڑ میں مقابلہ	۸۵
الطَّائِرُ	۴۵	لفظ دَوْر کی تشریح	۸۸
پرندہ	۴۵	دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال	۸۸
نُزْهَةٌ وَطَبْخٌ	۴۷	السَّاعَةُ	۹۱

مضامین	صفحہ نمبر
گھڑی	۹۱
مُذْ و مُنْذُ کی تحقیق	۹۶
اوّل: بطور حرفِ جر	۹۶
دوم: بطورِ اسم	۹۶
سوم: بطور ظرف	۹۶
اَلْفُطُوْرُ	۹۸
افطاری	۹۸
لفظ لا بأس کی تحقیق	۱۰۲
اَلْاَمَانَۃُ	۱۰۵
امانت	۱۰۵
اَلصَّیْدُ	۱۱۲
شکار	۱۱۲
مَأْدُبَۃٌ	۱۲۰
دعوت کا کھانا	۱۲۰
بِرُّ الْوَالِدَیْنِ	۱۲۵
والدین کی فرمانبرداری	۱۲۵
لفظ الشیخ کی تفصیل	۱۲۶
دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال	۱۲۷
لفظ العجوزہ کی وضاحت	۱۲۸
فَضِیْلَۃُ الشُّغْلِ	۱۳۵
محنت کی عظمت	۱۳۵
تَرْنِیْمَۃُ الْوَلَدِ فِي الصَّبَاحِ	۱۳۹

مضامین	صفحہ نمبر
صبح کے وقت بچوں کا ترانہ	۱۳۹
اَصْدِقَائِی	۱۴۲
میرے دوست	۱۴۲
لفظ قَطُّ کی تحقیق	۱۴۸
قَرْیَتِی	۱۴۸
میرا گاؤں	۱۵۵
تَرْنِیْمَۃُ اللَّیْلِ	۱۵۵
رات کا ترانہ	۱۵۸
مُسَابَقَۃٌ بَیْنَ شَقِیْقَیْنِ	۱۵۸
دو سگے بھائیوں کے درمیان مقابلہ	۱۶۲
جَزَاءُ الْوَالِدَیْنِ	۱۶۲
والدین کا بدلہ	۱۶۷
لفظ کَلَّا کی توضیح	۱۷۱
اَدَبُ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ	۱۷۱
کھانے اور پینے کے آداب	۱۷۹
شَرٌّ وَخَیْرٌ	۱۷۹
برائی اور اچھائی	۱۸۰
تحقیق لفظ الخَیْرُ	۱۸۲
لفظ لا سِیَّمَا کی تحقیق	۱۸۳
یَوْمٌ مَطِیْرٌ	۱۸۳
برسات کا دن	۱۹۰
اَلْبَرِیْدُ	۱۹۰

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
ڈاک خانہ ۱	۱۹۱	حجر اسود کون رکھے گا؟ ۱	۲۰۷
لفظ مَاذَا کی تحقیق	۱۹۱	لفظ لَابُدَّ کی تحقیق	۲۱۲
لفظ بَعْدُ کی تحقیق	۱۹۷	مَنْ یَضَعُ الْحَجَرَ ۲	۲۱۳
اَلْبَرِیْدُ ۲	۱۹۹	حجر اسود کون رکھے گا؟ ۲	۲۱۳
ڈاکخانہ ۲	۱۹۹	یَوْمُ الْعِیْدِ	۲۱۸
مَنْ یَضَعُ الْحَجَرَ ۱	۲۰۷	عید کا دن	۲۱۸

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو انسان کو پیدا کرنے والا ہے اور حاجت کو پورا کرنے والا اور علم اور اہلِ علم کو عزت دینے والا اور نشرِ علم کی توفیق دینے والا ہے۔ اور صلوٰۃ و سلام ہو اُس ذات پر جس کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا رحمۃ للعالمین بنا کر اور خلقِ عظیم کے ساتھ موصوف کیا اور اُس کی تمام ل واصحاب پر جن کو دنیا میں تمغۂ رضامندی عطا فرمایا۔ اور اعلان کر دیا رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ بندہ نے عزیزم مولوی محمد یامین حفظہ اللہ اُستاد جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور کی تالیف شرح القراءۃ الراشدۃ کے چند صفحات دیکھے زیرِ نظر تالیف میں چند چیزیں سامنے آئیں۔ بامحاورہ ترجمہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق مفرد وجمع جو عربی ادب کے ابتدائی طلباء کے لیے اساس اور بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مزید براں لغاتِ جدیدہ کے عنوان سے روزمرہ کے استعمال ہونے والے اُردو الفاظ کا ترجمہ بلغۃ عربی کر دیا گیا ہے۔ جس سے دیگر شروحات عاری ہیں اور عصرِ حاضر کے جدید تقاضوں کے عین مطابق ہے جو طلباء کے لیے نہایت مفید اور نافع ثابت ہوگا انشاء اللہ اور حضرات اساتذہ کرام کے لیے بھی تالیف ہٰذا بہترین مُعاون ثابت ہوگی پس کتاب ہٰذا میں تحریر کردہ تحقیق کو دیکھ کر بندہ مؤلف دونوں کے لیے عنداللہ اور عندالناس قبولیت کی دُعا کرتا ہے۔ آمین یا رب العالمین

مولانا محمد اسلم جمال عفا اللہ عنہٗ
خادم التدریس شعبۂ کتب
جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور
۲۹ جمادی الاوّل ۱۴۳۱ھ

عرضِ مؤلف

تمام تعریفات اور خوبیاں اُس ذاتِ برتر کے لیے سزاوار ہیں جس نے اس کارخانۂ عالم کو اپنے امرِ کن سے تخلیق کیا اور اس جہان کو گلہائے رنگارنگ سے رنگین کیا اور انسان کو اپنے فضل وعنایت سے عزت بخشی اور صلوٰۃ وسلام اور بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں اس ذاتِ اقدس واطہر واکرم پر جن کے فیضان کا یہ عالم صدقہ ہے اور اُن کی مقدس ومکرم آل پر اور آپ علیہ السلام کے جانثار ساتھیوں پر جن کو صحابہ کرام ؓ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اللہ جل جلالہ کے بے شمار انعامات میں سے انسانوں پر ایک انعام یہ بھی ہے کہ اس کو قوتِ گویائی سے نوازا اور دیگر مخلوقات سے ممتاز کیا اور نطق کو انسان کا جزء اور اس کی حقیقت میں شامل کر دیا۔ اور انسانوں کو مختلف زبانوں میں پیدا کیا پھر عربی زبان کو دیگر زبانوں پر فوقیت و برتری عطا فرمائی اور پھر لغتِ قریش کو بالادستی عطا فرمائی لغتِ قریش پر ہی اللہ تعالیٰ نے قرآن کو نازل فرمایا کیونکہ یہ تمام عربوں کی مشترکہ ومتحدہ لغت تھی۔

اب اللہ تعالیٰ نے قرآن وحدیث کے ضمن میں زبان کی حفاظت بھی فرمائی ہے جو کہ اہلِ علم کی ضرورت ہے اور عربی زبان سے واقفیت کا زیادہ دارومدار فنِ ادب سے تعلق رکھتا ہے فنِ ادب پر بہت خامہ فرسائی ہوئی ہے اور اہلِ علم نے اپنی کوششوں اور عرق ریزی کے ذریعہ اس علم پر روشنی ڈالی ہے۔

اسی سلسلہ کی ایک کڑی القراءۃ الراشدۃ ہے جو ابوالحسن علی الحسنی الندوی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے اور عرصۂ دراز سے مدارس عربیہ کے نصاب میں شامل ہے جس کی خدمت کے لیے اللہ تعالیٰ نے بندہ کو قوت اور ہمت عطا فرمائی اور یہ کارِ خیر انجام دے سکا درحقیقت یہ ایک اپنا سبق دہرانا ہے اپنے حضراتِ اساتذۂ کرام اور ساتھیوں کی خدمت میں تاکہ اُن کی دعاؤں کا کچھ حصہ نصیب ہو جائے جو دارین کی سلامتی اور ابدی نجات کا ذریعہ بن جائے۔

زیرِ نظر اردو شرح القراءۃ الراشدۃ میں چند اُمور کا لحاظ رکھا گیا ہے ترجمہ انتہائی سلیس اور آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ابتدائی طلباء بآسانی سمجھ سکیں اور پھر لغات اور مشکل الفاظ کی تحقیق بھی کی گئی ہے اور صیغہ جات کو مکمل حل کیا گیا ہے اسی طرح لغوی اور صرفی اعتبار سے تحقیق کو مکمل کیا گیا ہے مزید یہ کہ بعض الفاظ کی مکمل نحوی تحقیق کی گئی ہے اور مستند کتب کی مراجعت کی گئی ہے۔ عصرِ حاضر میں استعمال ہونے والے الفاظ اور آج کل زبان چونکہ نیم انگریزی ہے اس لیے لغات جدیدہ کے عنوان سے اس امر کو ہر سبق کی مناسبت سے تحریر کر دیا گیا۔ اور فوائد اور توضیحات ساتھ ساتھ بیان کی گئی ہیں جو کہ مبتدی طلباء کی ضرورت میں شامل ہیں۔

اِن تمام اُمور میں حضرات اساتذہ کرام کی راہنمائی اور مشاورت شاملِ حال رہی خصوصاً استادِ محترم مولانا محمد اسلم جمال صاحب دامت برکاتہم نے انتہائی شفقت فرمائی اور اصلاحات بھی فرمائیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

اور دیگر حضرات اساتذہ کرام اور ساتھی جو معاون ثابت ہوئے اور جس اعتبار سے بھی اس خدمت میں شامل رہے اللہ تعالیٰ تمام حضرات کو دارین کی سعادت عطا فرمائے بندہ تمام قارئین اور اشاعت کرنے والے اور دُعا کرنے والے اور کوششیں کرنے والوں کے لیے دُعا گو ہے۔

بندہ محمد یامین راجی رحمۃ مولاہ
جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور
بروز جمعرات ۲۹ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ
بمطابق ۱۳۔ ۵۔ ۲۰۱۰ء

طریقۂ تدریس

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم

تمام حمد و ستائش اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے سزاوار ہیں اور بے شمار حمد و صلوٰۃ نازل ہوں اس ذاتِ گرامی پر جنہیں احمد مصطفیٰ ﷺ اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام اقدس سے یاد کیا جاتا ہے اور اُن کی تمام آل اور جانثار ساتھیوں پر جنہیں صحابہ کرام ؓ کے مبارک الفاظ سے یاد کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ زیرِ نظر کتاب القراءۃ الراشدہ کی اردو شرح ہے بندہ نے یہ کتاب جناب مولانا نور محمد انیس صاحب مدظلہ العالی سے پڑھی ہے اور الحمد للہ خوب فائدہ ہوا اور پھر اللہ کے فضل سے اسی کتاب کے پڑھانے کا موقعہ ملا تو دورانِ درس جو اہم امور سامنے آئے تو سوچا کہ ان میں کچھ اضافہ کر کے اس کو شائع کر دیا جائے بفضل اللہ تعالیٰ یہ مبارک کام اپنی تکمیل کو پہنچ گیا اس کے ساتھ استاد محترم نے مفید مشوروں سے راہنمائی فرمائی ایک مشورہ یہ بھی دیا کہ اس کتاب کا طریقۂ تدریس بھی ذکر کر دیا جائے۔ لہٰذا اس کتاب کے طریقۂ تدریس میں مرکزی بات یہ ہے کہ دورانِ درس اس بات کا لحاظ رکھا جائے کہ طلباء کو عربی زبان میں تقریر اور تحریر کا سلیقہ آ جائے کتاب میں مذکور مضامین کی صرف عربی عبارت اس قدر پڑھائی جائے اور بار بار دہرائی جائے کہ زبان پر عربی کے الفاظ رواں ہو جائیں اور پھر ترجمہ کرایا جائے ترجمے میں اس امر پر زور دیا جائے کہ جہاں کلام مکمل ہوتا ہے اس مقام تک عربی عبارت پڑھائیں اور ترجمہ کرائیں اس کے بعد بغیر عبارت کے صرف ترجمہ کرائیں اور پھر صیغوں کو تبدیل کروائیں مثلاً کتاب میں متکلم کے صیغے ہیں تو ان کو حاضر اور غائب کے صیغوں سے تبدیل کرائیں اسی طرح مفرد کے صیغے ہیں تو ان کو تثنیہ اور جمع کے صیغوں سے تبدیل کرائیں صیغوں کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ فعل کے متعلقات کو بھی تبدیل کرائیں۔ اسی طرح اس کے برعکس یہ تمام کام ایک پیرایہ میں کریں جب ایک سبق اس طرح مکمل ہو جائے اس کے بعد اپنے روزمرہ کے امور میں سے

جس چیز کے متعلق سبق پڑھا ہے طلباء اسے بیان کریں اور اس میں اپنے معمولات کا تذکرہ کریں اور آجکل استعمال ہونے والے جدید الفاظ اور لغات کا اجراء بھی کرائیں سبق کی اس طرح مشق کرانے کے بعد پھر اس مضمون کے متعلق استاد مقالہ لکھوائے پھر عربی میں طلباء سے تحریراً اس کا ترجمہ کرائے اسی طرح دو دو طالبعلموں کو اپنے سامنے کھڑا کر کے مکالمہ بھی کرائیں تاکہ وہ تکلم میں مضبوط ہوا اور عربی تقریر اور تحریر پر آسانی سے عبور حاصل ہو جائے باقی صیغوں کی پہچان حرفی اعتبار سے اور نحوی مسائل کا اجراء بھی چونکہ ادب کی کتابوں کا ایک حصہ ہے اس لیے بقدر ضرورت اس امر کا بھی اعتبار کیا جائے اس طریقہ پر عمل کرنے سے انشاء اللہ طلباء کی تحریر اور تقریر قوی ہو جائے گی اور اپنے مافی الضمیر کو بیان کرنے میں ان کو آسانی ہوگی۔

آخر میں قارئین اور ناظرین سے بندہ درخواست کرتا ہے کہ بندہ تالیف کی جسارت نہیں کر رہا بلکہ اپنے ساتھی طلباء کرام اور حضرات اساتذہ کرام کے سامنے اپنا گذشتہ سبق دھرا رہا ہے اگر کسی قسم کی غلطی اور کوتاہی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں انشاء اللہ غور کرنے کے بعد بندہ کو قبول کرنے میں تامل نہ ہوگا۔

فقط والسلام

محمد یامین

جامعہ دار العلوم الحسینیہ شہداد پور

۱۹ جولائی ۲۰۱۰ء بروز پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَيْفَ اَقْضِيْ يَوْمِيْ

اَنَامُ مُبَكِّرًا فِي اللَّيْلِ وَ اَقُوْمُ مُبَكِّرًا فِي الصَّبَاحِ، اَسْتَيْقِظُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَ ذِكْرِهٖ، اَسْتَعِدُّ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اَذْهَبُ مَعَ وَالِدِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ، وَالْمَسْجِدُ قَرِيْبٌ مِّنْ بَيْتِيْ، فَاَتَوَضَّأُ وَ اُصَلِّيْ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَ اَرْجِعُ اِلَى الْبَيْتِ وَ اَتْلُوْ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ، ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَى الْبُسْتَانِ وَ اَجْرِيْ، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى الْبَيْتِ فَاَشْرَبُ اللَّبَنَ وَ اَسْتَعِدُّ لِلذَّهَابِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَ اُفْطِرُ اِذَا كَانَتْ اَيَّامُ الصَّيْفِ، وَ اَتَغَدّٰى اِذَا كَانَتْ اَيَّامُ الشِّتَاءِ، وَ اَصِلُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الْمِيْعَادِ۔

میں اپنا دن کیسے گزارتا ہوں؟

ترجمہ: میں رات کو جلد سو جاتا ہوں اور صبح سویرے اٹھتا ہوں، اللہ کے نام اور اس کے ذکر کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں، نماز کی تیاری کرتا ہوں پھر اپنے والد کے ساتھ مسجد جاتا ہوں، اور مسجد میرے گھر سے قریب ہے، اس کے بعد وضو کرتا ہوں اور باجماعت نماز ادا کرتا ہوں، اور گھر لوٹ آتا ہوں اور قرآن شریف سے کچھ حصہ کی تلاوت کرتا ہوں، پھر باغ کی طرف نکلتا ہوں اور دوڑتا ہوں، پھر گھر واپس آتا ہوں اور دودھ پیتا ہوں اور مدرسہ جانے کی تیاری کرتا ہوں، اور جب گرمی کا موسم ہوتا ہے تو ناشتہ کرتا ہوں، اور سردی کے موسم میں کھانا کھاتا ہوں، اور وقت مقررہ پر مدرسہ پہنچ جاتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

اَقْضِیْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب "ض" گزارنا
اَنَامُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب "س" سونا
مُبَكِّرًا۔	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب تفعیل جلدی کرنا (حال یا مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)
اللَّیْلُ۔	بمعنی رات ج۔ لیالی۔ لَیَالٍ۔ لَیْلیٌ۔ شبینہ۔ اللیلة۔ ج۔ لَیَائل
الصَّبَاحُ۔	بمعنی دن کا ابتدائی حصہ۔ صبح ج۔ اَصْبَاحٌ
الصَّلَاۃ۔	دعا۔ تسبیح۔ خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں مخصوص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ ج۔ صلوات
اَلْبُسْتَان۔	وہ باغ جس میں درخت فاصلے سے ہوں اور قابلِ کاشت ہو ورنہ حدیقہ کہا جائے گا۔ ج۔ بساتین
اللَّبَنُ۔	دودھ۔ ج۔ اَلْبَان
الصَّیْفُ۔	موسم گرما۔ ج۔ اصیاف۔
الشِّتَاءُ۔	موسم سرما۔ ج۔ أشتيةٌ
المیعاد۔	وعدے کا وقت، وقت مقررہ، بحث اسم ظرف۔ ج۔ مَوَاعِید از باب "ض"

فائدہ: کیف اسمائے ظروف میں سے ہے دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔
۱ استفہام ۲ شرط، فتح پر مبنی ہوتا ہے۔

فائدہ: مَسْجِدٌ اسم ظرف ہے بمعنی جائے سجدہ، عبادت گاہ۔ ج۔ مَسَاجِدُ ہے۔

تنبیہ: مَسْجِد کا صیغہ بمعنی اسم ظرف خلاف قیاس ہے۔

لفظ مَعَ کی تفصیل

مَعْ و مَعَ: بمعنی ساتھ، لفظ برائے معیت و مصاحبت اس کے دو استعمال ہیں ۱ یہ کہ مضاف ہو تو وہ دو حرفی ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول

مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی جیسے **واللہ مَعَکُمْ** دوسرے زمانِ اجتماع پر جیسے: **جئتُك مَعَ العَصْر**۔ تیسرے **عند** کا مرادف ہونے پر، جیسے **جئتُ من معهم (من عندهم)** ۲ے یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا **فتیً** کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا۔ جیسے کہا جائے **خرَجْنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) و کنّا مَعًا (فی مکانٍ وَاحدٍ)**

وَ اَمْکُثُ فِی الْمَدْرَسَۃِ سِتَّ سَاعَاتٍ، وَ اَسْمَعُ الدُّرُوْسَ بِنَشَاطٍ وَّ رَغْبَۃٍ، وَ اَجْلِسُ بِاَدَبٍ وَّ سَکِیْنَۃٍ، حَتّٰی اِذَا انْتَهٰی الْوَقْتُ وَ ضُرِبَ الْجَرَسُ خَرَجْتُ مِنَ الْمَدْرَسَۃِ وَ رَجَعْتُ اِلَی الْبَیْتِ۔

ترجمہ: اور میں مدرسہ میں چھ گھنٹے رُکتا ہوں، اور اسباق کو چستی اور رغبت کے ساتھ سنتا ہوں، اور ادب اور اطمینان سے بیٹھتا ہوں یہاں تک کہ جب وقت پورا ہو جاتا ہے اور گھنٹی بجتی ہے تو مدرسہ سے باہر آتا ہوں اور گھر واپس آجاتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

اَمْکُثُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب "ن" ٹھہرنا، اقامت کرنا۔
سَاعَات۔	بمعنی گھنٹہ، گھڑی، قیامت۔ مفرد۔ سَاعَۃٌ
اَلدُّرُوس۔	بمعنی اسباق۔ مفرد۔ دَرْسٌ
نَشَاط۔	بمعنی چست ہونا۔ اسم مصدر از باب (س۔ ض)
رَغْبَۃٍ۔	بمعنی خواہش کرنا۔ اسم مصدر از باب "س"
أَدَب۔	سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ، ہر وہ علم و معرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو۔ ج۔ آداب
اِنْتَهٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی از باب افتعال، ختم ہونا
اَلْوَقْتُ۔	زمانہ، لمحہ، گھڑی، موسم۔ ج۔ اَوْقَات
اَلْجَرَسُ۔	گھنٹی، گھڑیال۔ ج۔ اَجْرَاسٌ
مَدْرَسَۃٌ۔	صیغہ واحد بحث اسم ظرف پڑھنے کی جگہ۔ ج۔ مدارس

وَلَا اَقْرَأُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ، وَفِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ اَمْكُثُ فِي الْبَيْتِ، وَ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ اَذْهَبُ اِلَى السُّوْقِ وَ اَشْتَرِيْ حَوَائِجَ الْبَيْتِ، وَفِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ اَخْرُجُ مَعَ اَبِيْ اَوْ اَخِيْ اِلَى بَعْضِ الْاَقَارِبِ، اَوْ اَلْعَبُ مَعَ اِخْوَتِيْ وَاَصْدِقَائِيْ۔

ترجمہ: اور نمازِ عصر سے مغرب تک نہیں پڑھتا، بسا اوقات گھر میں ہی رہتا ہوں، اور کبھی گھریلو ضروریات خریدنے کے لیے بازار چلا جاتا ہوں، اور بعض اوقات اپنے والد یا اپنے بھائی کے ساتھ کسی رشتہ دار کے ہاں چلا جاتا ہوں یا پھر اپنے بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

لَا اَقْرَأُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی از باب ''ف'' پڑھنا
اَلْبَيْتِ۔	گھر۔ ج۔ بُيُوْتٌ۔
حَوَائِجَ۔	ضروریات۔ مفرد۔ حَاجَةٌ
اَقَارِبُ۔	نزدیک رشتہ دار، پڑوسی، مفرد۔ قَرِيْبٌ
اَلْعَبُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''س'' کھیلنا
اِخْوَةٌ۔	سگا بھائی۔ اس کے لیے **شقیق** کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ دوست، ساتھی۔ مفرد۔ اَخٌ
اَصْدِقَاءُ۔	دوست۔ مفرد۔ صَدِيْقٌ

لفظ عصر کی تحقیق: لفظ عصر کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۱ وقتِ عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک)۔ ۲ نمازِ عصر

فائدہ: یہ لفظ نمازِ عصر کے معنی میں صرف مؤنث اور دوسرے معنی میں مؤنث و مذکر دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

۳ زمانہ، عرصہ۔ ۴ وقت۔ ۵ دور

فائدہ: لفظ عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلاب وتغیرات کی طرف بھی کی جاتی ہے۔ مثلاً عَصْرُ دولة مغوليه۔ بمعنی مغلوں کا دورِ حکومت، عَصْرُ الْخُلَفَاء العباسيّين۔ بمعنی خلفائے عباسیہ کا دور، عَصْرُ الحضارة۔ دورِ تمدن، عَصْرُ الذَّرَّة۔ ایٹمی دور وغیرہ

العَصْرُ الآلِيّ۔	مشینی دور
العَصْرُ الحديديّ۔	لوہے کا دور
العَصْرُ الذَّهَبِيّ۔	زریں دور، عہد زریں
عَصْرُ الذَّرَّةِ۔	ایٹمی دور
عَصْرُ الظلمة۔	تاریک دور
اَلْعَصْرُ الْحَدِيْثُ۔	دورِ حاضر، موجودہ زمانہ
اَلْعَصْرُ الْبَائد۔	عہد پارینہ،

فائدہ: اَلْعَصْر کا لفظ تثنیہ کے صیغہ کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

الْعَصْرَان۔ بمعنی صبح وشام۔ شب وروز

فائدہ: بعض مرتبہ لفظ عصر کی طرف لفظ کی نسبت کردی جاتی ہے۔ مثلاً فَرِيْدُ الْعَصْر۔ بمعنی یکتائے روزگار

وَحِيْدُ الْعَصْر۔ بمعنی۔ یکتائے زمانہ

اَلْعَصْرِيّ۔ موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔

فائدہ: عصر کا مادہ نچوڑنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر پھل کے جوس کو عَصِير کیا جاتا ہے کیونکہ وہ اس کا نچوڑ ہوتا ہے اسی طرح عصر کے وقت کو بھی اس لیے عصر کہتے ہیں کہ وہ سارے دن کا نچوڑ ہوتا ہے اسی طرح گرد وغبار کو بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ زمین کا نچوڑ ہے۔

وَ اَتَعَشّٰى مَعَ وَالِدِيْ وَ اِخْوَتِيْ وَ اَحْفَظُ دُرُوْسِيْ، وَ اُطَالِعُ لِلْغَدِ وَ اَسْتَعِدُّ لِلدَّرْسِ، وَ اَكْتُبُ مَا يَاْمُرُ بِهِ الْمُعَلِّمُ، وَ اُصَلِّي الْعِشَاءَ وَ اَقْرَاُ قَلِيْلًا. ثُمَّ اَنَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَ ذِكْرِهٖ۔

ترجمہ: اور میں شام کا کھانا اپنے والد اور بھائیوں کے ساتھ کھاتا ہوں اور اپنے اسباق یاد کرتا ہوں، اور کل (آئندہ) کے لیے اسباق کا مطالعہ کرتا ہوں اور سبق کی تیاری کرتا ہوں، اور استاد نے جو کام لکھنے کا دیا اُسے لکھتا ہوں، اور عشاء کی نماز پڑھتا ہوں اور اس کے بعد کچھ وقت پڑھتا ہوں، پھر اللہ کے نام اور اس کے ذکر کے ساتھ سوجاتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

اَتَعَشّٰى۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب تفعّل۔ رات کا کھانا کھانا

اَحْفَظُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب ''س'' حفاظت کرنا، یاد کرنا

اُطَالِعُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب مفاعلہ۔ پڑھنا، مطالعہ کرنا

اَلْمُعَلِّمُ۔ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب تفعیل۔ سکھانا۔ ج۔ مُعَلِّمُوْن

لفظ مَا کی تحقیق

لفظ مَا کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اسمیہ ۲۔ حرفیہ

مَا اسمیہ کی مختلف اقسام

۱۔ استفہامیہ: جیسے مَا اسْمُكَ ۲۔ شرطیہ: جیسے مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

۳۔ موصولہ: جیسے ویعبدون من دون اللہ مَا لَا یَمْلِكُ لهم رزقا

۴۔ تعجبیہ: جیسے مَا اَحْسَنَ زَيْدًا ۵۔ نکرہ مبہمہ: جیسے اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا مَا

مَا حرفیہ کی مختلف اقسام

۱۔ ماشابہ بلیس: جیسے مَا زَیْدٌ قائمًا ۲۔ نافیہ: جیسے مَا فَعَلَ زَیْدٌ

۳۔ مصدریہ ظرفیہ: جیسے واَوْصانی بالصَّلوٰةِ والزّکوٰة مَادُمْتُ حَیًّا ای مدة دوامی

مصدریہ غیر ظرفیہ جیسے وَضَاقت علیھم الارض بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِہَا

۴۔ کافّہ عن العمل: یعنی حروف مشبہ بالفعل پر داخل ہونے والا مَا جیسے اِنّما الاعمَالُ بِالنِّیات۔

فائدہ: لفظ رُبَّ، طَالَ، قَلَّ پر داخل ہونے والا مَا بھی اسی قبیل سے ہے۔

۵۔ زائدہ: مثلاً جار مجرور کے درمیان واقع ہونے والا مَا جیسے سَاُسافِرُ عَمَّا قَرِیْبٍ اور لفظ کثیرًا اور قلیلًا پر داخل ہونے والا مَا

اور ایک قول کے مطابق لا سیّما کا مَا اسی طرح وہ مَا جو ظروف سے متصل ہو جیسے بَیْنَمَا کا مَا اور اسی طرح حیثما، کَیفَما شرطیتین کا مَا

اہم بات: لفظ مَا کبھی نِعْمَ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے اس وقت یہ کبھی نکرہ ہوتا ہے اور کبھی معرفہ۔ جب اس کے بعد جملہ فعلیہ آئے تو تمیز ہونے کی بناء پر نکرہ ہوگا جیسے اِنَّ اللہ نِعِمَّا یَعِظُکُم بِہ اور جب اس کے بعد کچھ بھی نہ ہو یا صرف مفرد ہو تو اس صورت میں مَا معرفہ تامہ ہوگا جیسے اِنْ تُبْدُوْ الصَّدَقاتِ فَنِعِمَّاھی

تِلْكَ عَادَتِيْ كُلَّ يَوْمٍ لَا أُخَالِفُهَا، وَ أَقُوْمُ مُبَكِّرًا يَوْمَ الْعُطْلَةِ أَيْضاً، وَأُصَلِّيْ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَ أَتْلُو الْقُرْآنَ، وَ أَقْضِي الْيَوْمَ فِيْ مُطَالَعَةِ كِتَابٍ وَّ مُحَادَثَةٍ مَّعَ أَبِيْ وَ أُمِّيْ وَ إِخْوَتِيْ، وَ فِيْ زِيَارَةِ قَرِيْبٍ أَوْ عِيَادَةِ مَرِيْضٍ، وَ أَمْكُثُ أَحْيَاناً فِي الْبَيْتِ، وَ أَخْرُجُ أَحْيَاناً إِلَى الْخَارِجِ۔

ترجمہ: میری یہ روزانہ کی عادت ہے میں اپنی عادت کے مخالف نہیں کرتا، چھٹی کے دن بھی صبح سویرے بیدار ہو جاتا ہوں، اور با جماعت نماز ادا کرتا ہوں قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہوں، اور چھٹی کا پورا دن کسی کتاب کے مطالعہ میں یا اپنی والدہ اور والد اور بھائیوں کے ساتھ باتیں کرنے یا کسی رشتہ دار سے ملاقات کرنے میں یا کسی بیمار کی عیادت کرنے میں گزارتا ہوں، اور کبھی گھر پر ہی رہتا ہوں، اور بعض اوقات گھر سے باہر چلا جاتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

عَادَتٌ۔ بمعنی طریقہ، معمول۔ ج۔ عَادَاتٌ

يَوْم۔ دن۔ ج۔ اَيَّام

اَلْعُطْلَةُ۔ چھٹی۔ ج۔ عُطَل

اَيْضًا۔ اسم مصدر از باب "ض" بمعنی بھی

وضاحت: اَيْضًا بر بناء مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے ایک قول کے مطابق اض کی ضمیر مستتر سے حال ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔

اُصَلِّي۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب تفعیل تَصْلِيَةً سے مشتق ہے۔ نماز پڑھنا

فائدہ: کبھی باب تفعیل کا مصدر بروقت ضرورت تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے

مُحَادَثَةٍ۔ اسم، مصدر باہم گفتگو کرنا، باہم بات چیت کرنا

مَرِيْضٍ۔ بمعنی بیمار۔ ج۔ مرضیٰ

اَحْيَانًا۔ بمعنی وقت، کبھی کبھی اس کے ہم معنی لفظ استعمال ہوتا ہے الحین، بمعنی موقع،

وقت، زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ طویل ہو یا مختصر۔ ج۔ احیان۔ جمع الجمع۔ آحایین ہے (بر بناء مفعول فیہ منصوب ہے)۔

لغات جدیدہ

الرِّياضَةُ البَدنِيّةُ۔	ورزش، ٹریننگ
الآدابُ العَامَّة۔	مستحسن طور طریقے، آدابِ زندگی، اخلاقیات
الدِّراسَةُ۔	تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی، غور و خوض، معائنہ
الدّراسة الابتدائية۔	پرائمری تعلیم
الدّراسة الثّانويّةُ۔	سیکنڈری تعلیم
الدّراسة العُلْيَا۔	اعلیٰ تعلیم
الدّراسة النَّقْدِيّة۔	تنقیدی جائزہ
الدِّراسات۔	معلومات (انفارمیشن) تحقیقات
الدِّراسيّ۔	تعلیمی، تعلیم سے متعلق اُمور
كُلّيّة الآداب۔	آرٹس کالج
كُلّيّة العُلوم۔	سائنس کالج
كُلّيّة التِّجارة۔	کامرس کالج
كُلّيّة الطِّبّ۔	میڈیکل کالج
كُلّيّة الهَنْدَسَةِ۔	انجینرنگ کالج
كُلّيّة الحُقوقِ۔	لاء کالج
كُلّيّة الزَّرَاعَةِ۔	اگریکلچرل کالج
اَلْبَكالورِيُوس۔	بی۔اے
اَلْمَاجِسْتِير۔	ایم۔اے
دِبْلُومُ۔	ڈپلوما
الدُّكتُورَاه۔	ڈاکٹریٹ

لَمَّا بَلَغْتُ السَّابِعَةَ مِنْ عُمُرِيْ

لَمَّا بَلَغْتُ السَّابِعَةَ مِنْ عُمُرِيْ أَمَرَنِيْ بِالصَّلَاةِ، وَ كُنْتُ تَعَلَّمْتُ كَثِيْرًا مِّنَ الْأَدْعِيَةِ وَ حَفِظْتُ سُوَرًا مِّنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ مِنْ أُمِّيْ، وَ كَانَتْ أُمِّيْ تَتَكَلَّمُ مَعِيْ كُلَّ لَيْلَةٍ عِنْدَ الْمَنَامِ فَتَقُصُّ عَلَيَّ قِصَصَ الْأَنْبِيَاءِ، وَ كُنْتُ أَسْمَعُ هٰذِهِ الْقِصَصَ بِنَشَاطٍ وَّ رَغْبَةٍ۔

جب میری عمر سات برس ہوئی

ترجمہ: جب میں سات برس کی عمر کو پہنچا تو میرے والد نے مجھے نماز کا حکم دیا، اور میں نے بہت ساری دعائیں سیکھ لی تھیں اور قرآن کریم کی بہت سی سورتیں اپنی والدہ سے یاد کر لی تھیں اور میری والدہ سونے کے وقت ہر رات مجھ سے باتیں کرتی تھیں پس وہ مجھے انبیاء علیہم السلام کے قصے سناتی تھی اور میں ان قصوں کو چستی اور رغبت سے سنتا تھا۔

الفاظ کی تحقیق

بَلَغْتُ۔	صیغہ واحد متکلم ماضی معروف از باب "ن" پہنچنا، بالغ ہونا
عُمُرِيْ۔	بمعنی زندگی ج۔ اَعْمَارٌ
سُوَرًا۔	علامت، نشانی، قرآن پاک کا مخصوص حصہ۔ مفرد۔ سورۃٌ (نصب بر بناء مفعول بہ)
فَتَقُصُّ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع از باب "ن" بیان کرنا
اَلْأَنْبِيَاءِ۔	بمعنی خبر دینے والا، پیغمبر۔ مفرد۔ نبیٌّ
قِصَصَ۔	بمعنی واقعہ، بات۔ مفرد۔ قِصَّةٌ

لفظ "لَمَّا" کی تحقیق

لفظ لَمَّا متعدد معنیٰ کے لیے آتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ نفی کے لیے جیسے وَلَمَّا یَاتِکُمْ مَثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا۔ ابھی تک تم پر ان لوگوں جیسی حالت نہیں آئی۔

۲۔ شرط جیسے فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْہِ۔ پر جب دونوں جماعتیں (کفار و مسلمان) ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں تو شیطان الٹے پاؤں بھاگا۔

۳۔ برائے استثناء یعنی بمعنی اِلَّا جیسے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔ نہیں ہے کوئی نفس مگر ان پر محافظ مقرر ہے۔

فائدہ: لَمَّا استثناء کے لیے نفی کے بعد یا قسم کے بعد آتا ہے نفی کی مثال ابھی ذکر ہو چکی۔ قسم کی مثال۔ نشدتُّك باللہِ لَمَّا تَذْھَبْ۔ ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں مگر جب آپ جائیں۔

۴۔ برائے ظرف۔ اس وقت یہ حین کے معنیٰ میں ہوگا اور یہ ماضی کے ساتھ خاص ہے۔ مثلاً۔ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ ای فِیْ وَقْتِ مَجِیْئِیَتِیہ اس صورت میں اس کا جواب فعل ماضی بھی آتا ہے جیسا کہ آیت مذکورہ میں اور فعل مضارع بھی آتا ہے۔ مثلاً فَلَمَّا ذَھَبَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ الرَّوْعُ وَ جَاءَتْہُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا۔

فائدہ: لَمَّا شرطیہ اور ظرفیہ احکام میں ایک ہی جیسے ہیں۔

وَ بَدَاْتُ اَذْهَبُ مَعَ اَبِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ، وَ اَقُوْمُ فِيْ صَفِّ الْاَطْفَالِ خَلْفَ صَفِّ الرِّجَالِ، وَلَمَّا بَلَغْتُ الْعَاشِرَةَ مِنْ عُمُرِيْ قَالَ لِيْ اَبِيْ مَرَّةً: قَدْ اَكْمَلْتَ الْآنَ مِنْ عُمُرِكَ تِسْعَ سِنِيْنَ، وَ الْآنَ اَنْتَ ابْنُ عَشْرِ سِنِيْنَ فَاِذَا تَرَكْتَ صَلَاةً ضَرَبْتُكَ، لِاَنَّ النَّبِيَّ قَالَ: مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ، وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرٍ۔

ترجمہ: اور میں نے اپنے والد کے ساتھ مسجد جانا شروع کر دیا، اور میں بچوں کی صف میں مردوں کی صف کے پیچھے کھڑا ہوتا، اور جب میں اپنی عمر کے دسویں سال کو پہنچا تو ایک بار میرے والد نے مجھے کہا: تم نے اپنی عمر کے نو سال مکمل کر لیے، اور اب تمہاری عمر دس سال ہو گئی ہے لہٰذا جب تو کوئی نماز چھوڑے گا تو میں تجھے ماروں گا، اس لیے کہ نبی ﷺ نے فرمایا! تم اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں اور ان کو نماز پر مارو جب وہ دس سال کے ہو جائیں۔

الفاظ کی تحقیق

صَفِّ۔	بمعنی قطار، درجہ۔ ج۔ صُفُوف
الْاَطْفَالُ۔	بمعنی بچہ۔ مفرد۔ طِفْلٌ
مَرَّةً۔	ایک مرتبہ، ایک دفعہ۔ ج۔ مِرَارًا۔ (مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)
اَكْمَلْتَ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر ماضی معروف از باب افعال پورا کرنا
الْآنَ۔	بمعنی وقت۔ ج۔ اٰوِنَةٌ
سِنِيْنَ۔	بمعنی سال۔ مفرد۔ سَنَةٌ۔ (حالت جری ہے)
اِبْنٌ۔	بمعنی بیٹا، لڑکا۔ ج۔ اَبْنَاء، بَنُوْن
مُرُوْا۔	صیغہ جمع مذکر حاضر امر حاضر معروف۔ حکم دینا

وَ قَصَّ عَلَيَّ اَبِيْ قِصَصَ الْاَطْفَالِ الَّذِيْنَ حَافَظُوْا عَلَى الصَّلَاةِ فِي الصِّغَرِ، وَ كَانَ لَهُمْ شَأْنٌ فِي الْكِبَرِ۔ قُلْتُ: يَا اَبِيْ! اِنَّكَ لَا تَحْتَاجُ اِلٰى اَنْ تَضْرِبَنِيْ وَ سَاُحَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ، وَ كَذٰلِكَ فَعَلْتُ، فَقَدْ كُنْتُ اُصَلِّيْ اَيْنَمَا كُنْتُ، كُنْتُ اِذَا ذَهَبْتُ اِلَى السُّوْقِ اَوْ كُنْتُ فِيْ شُغْلٍ وَّ اَدْرَكَتْنِي الصَّلَاةُ فِيْ مَكَانٍ صَلَّيْتُ، لِاَنِّيْ اَرَي النَّاسَ لَا يَخْجَلُوْنَ مِنَ الْاَكْلِ اِذَا جَاعُوْا، وَاللَّعِبِ اِذَا اَرَادُوْا، فَلِمَاذَا اَخْجَلُ مِنَ الصَّلَاةِ؟ وَ اِنَّ الصَّلَاةَ لَفَرِيْضَةٌ، وَّ اِنَّ الصَّلَاةَ لَشَرَفٌ لِّلْمُسْلِمِ۔

ترجمہ: اور میرے والد نے مجھے ان بچوں کے قصے سنائے جنہوں نے بچپن میں نماز کا اہتمام کیا تھا اور ان کی یہی عادت بڑی عمر میں بھی رہی۔ میں نے کہا: اے ابا جان! یقیناً آپ کو مجھے مارنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور میں باقاعدگی سے نماز ادا کروں گا، اور میں نے اسی طرح کیا، میں جہاں بھی ہوتا نماز ادا کرتا تھا، جب میں بازار جاتا یا کسی کام میں مصروف ہوتا اور نماز کا وقت ہو جاتا تو میں اس جگہ نماز پڑھ لیتا، اس لیے کہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جب انہیں بھوک لگتی تو کھانے سے نہیں شرماتے ہیں اور کھیلنے سے نہیں شرماتے ہیں جب وہ چاہتے ہیں تو میں نماز ادا کرنے سے کیوں شرماؤں؟ یقیناً نماز ایک فریضہ ہے، اور بیشک نماز مسلمانوں کے لیے معزز عمل ہے۔

الفاظ کی تحقیق

قَصَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب ''ن'' بیان کرنا، قصہ گوئی کرنا
الصِّغَرُ۔	بمعنی بچپن
شَأْنٌ۔	بمعنی حالت، معاملہ، عادت۔ ج۔ شئون

کِبَر۔	بمعنی بڑھاپا
لَا تَحْتَاجُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع منفی معروف از باب افتعال۔ ضرورت مند ہونا
اَلسُّوْقُ۔	بمعنی بازار۔ ج۔ اَسْوَاق
شُغْل۔	بمعنی مصروفیت، کام۔ جمع۔ اَشْغَالٌ
لَا یَخْجَلُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از باب ''س'' شرمندہ ہونا
اَلْاَکْل۔	اسم، مصدر بمعنیٰ کھانا
جَاعُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' بھوکا ہونا
اَللَّعِبِ۔	اسم، مصدر کھیلنا، مزاح کرنا
اَرَادُو۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ ارادہ کرنا
فَرِیْضَةٌ۔	ذمہ داری، لازم، ضروری امر۔ ج۔ فرائض
شَرَفٌ۔	اسم مصدر بمعنیٰ بزرگی، عزت، بلندی

وَ خَرَجْتُ مَرَّةً إِلَى مُبَارَاةٍ وَ كَانَ الزِّحَامُ شَدِيْداً، وَ أَدْرَكَتْنِيْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَ كُنْتُ عَلَى وُضُوْءٍ، فَقُمْتُ أُصَلِّيْ وَ جَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ إِلَيَّ وَ يَتَعَجَّبُوْنَ، وَ أَكْمَلْتُ صَلَاتِيْ بِسَكِيْنَةٍ وَّ رَجَعْتُ إِلَى الْمُبَارَاةِ۔

ترجمہ: اور میں ایک مرتبہ مقابلہ دیکھنے گیا اور وہاں ازدہام بہت زیادہ تھا اور نمازِ عصر کا وقت ہو گیا اور میں باوضو تھا، تو میں نماز کے لیے کھڑا ہو گیا اور لوگ مجھے حیرانگی سے دیکھنے لگے، اور میں نے اطمینان اور سکون کے ساتھ اپنی نماز مکمل کی اور مقابلہ کی طرف لوٹ آیا۔

مُبَارَاةٍ۔	اسم، مصدر از باب مفاعلہ۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنا، کھیل کا میدان، مقابلہ
الزِّحَامُ۔	بمعنی بھیڑ، ہجوم
شَدِيْد۔	بمعنی سخت۔ ج۔ اشدّاء
أَدْرَكَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی از باب افعال۔ پالینا
يَتَعَجَّبُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب افتعال۔ حیران ہونا
سَكِيْنَةٍ۔	بمعنی وقار، سکون، اطمینان
اعْتِدَال۔	بمعنی اسم، مصدر از باب افتعال۔ میانہ روی اختیار کرنا، برابری

وَلَمَّا انْتَهَتِ الْمُبَارَاةُ جَاءَ إِلَيَّ رَجُلٌ وَّ سَأَلَنِيْ عَنِ اسْمِيْ وَاسْمِ وَالِدِيْ، وَسَأَلَنِيْ عَنْ سِنِّيْ فَأَخْبَرْتُهُ. فَأَثْنٰى عَلٰى أَبِيْ خَيْرًا، وَدَعَا لِيْ بِالْبَرَكَةِ، وَقَالَ: مَا رَأَيْتُ وَلَدًا يُّصَلِّيْ فِي الْمُبَارَاةِ وَ يَتْرُكُ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصَّلَاةَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ. فَحَمِدْتُّ اللّٰهَ وَشَكَرْتُ أَبِيْ۔

ترجمہ: اور جب مقابلہ ختم ہو گیا تو ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھ سے میرا نام اور میرے والد کا نام پوچھا اور مجھ سے میری عمر کے بارے میں پوچھا میں نے اسے بتا دیا، تو اس نے میرے والد کی مدح سرائی کی، اور مجھے برکت کی دعا دی، اور کہا! میں نے ایسا لڑکا نہیں دیکھا جو مقابلہ کے وقت نماز ادا کرتا ہو ایسے موقع پر بہت سے لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں، پس میں نے اللہ کی تعریف کی اور اپنے والد کا شکریہ ادا کیا۔

الفاظ کی تحقیق

جَاءَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' آنا
سَأَلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' پوچھنا
سِنٌّ۔	بمعنی عمر، دانت۔ ج۔ اَسْنَانٌ
اَخْبَرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب افعال۔ خبر دینا، بتانا
اَثْنٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افعال۔ تعریف کرنا
دَعَا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' پکارنا، بلانا، دعا کرنا
بَرْکَة۔	بمعنی زیادتی، بڑھوتری، خوش نصیبی

فائدہ: اَلْبِرْكَة بكسر الباء۔ کچا تالاب یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ۔ ج۔ بِرَك. اَلْبُرْكَةُ۔ مرغابی نما ایک آبی پرندہ، پیسنے والے کی مزدوری۔ ج۔ بُرَكٌ

يَتْرُكُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' چھوڑنا
حَمِدْتُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''س'' حمد بیان کرنا
شَكَرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''ن'' شکریہ ادا کرنا، احسان مند ہونا

وَلَا أَتْرُكُ الصَّلَاةَ إِذَا كُنْتُ مُسَافِرًا وَّ أَرَى كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ يُصَلُّوْنَ فِي الْحَضَرِ وَيَتْرُكُوْنَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ، وَ يُصَلُّوْنَ فِي الصِّحَّةِ وَ لَا يُصَلُّوْنَ فِي الْمَرَضِ، مَعَ أَنَّ الصَّلَاةَ لَا تَسْقُطُ عَنْ أَحَدٍ۔

ترجمہ: اور میں حالتِ سفر میں بھی نماز نہیں چھوڑتا ہوں اور بہت سے لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ حالتِ اقامت میں تو نماز پڑھتے ہیں اور حالتِ سفر میں نماز چھوڑ دیتے ہیں، اور صحت میں نماز ادا کرتے ہیں اور حالتِ بیماری میں نماز نہیں پڑھتے باوجودیکہ نماز کسی سے بھی معاف نہیں ہوتی۔

الفاظ کی تحقیق

مُسَافِرًا۔ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب مفاعلہ۔ سفر کرنا۔ (نصب کنت کی خبر ہونے کی وجہ سے ہے)

كَثِيْرًا۔ صیغہ واحد مذکر، اسم فاعل از باب ''ک'' زیادہ ہونا۔ (نصب بر بنا مفعولیت ہے)

اَلْحَضَرُ۔ اسم، مصدر از باب ''ن'' مقام، حالت اقامت

اَلْمَرَض۔ بمعنی بیماری۔ ج۔ أَمْرَاض

لَا تَسْقُطُ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع از باب ''ن'' گرنا، ساقط ہونا

وَ اَرٰي كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَا يُصَلُّوْنَ بِاعْتِدَالٍ وَّ سَكِيْنَةٍ وَّ يُسْرِعُوْنَ كَثِيْرًا، وَلَا اَذْكُرُ اَنِّيْ تَرَكْتُ صَلَاةً فِيْ هٰذِهِ السَّنَوَاتِ الْاَرْبَعِ، وَ اِذَا نِمْتُ عَنْهَا اَوْ نَسِيْتُهَا صَلَّيْتُهَا اِذَا تَذَكَّرْتُ۔

وَاِنِّيْ اَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى التَّوْفِيْقَ وَ الثَّبَاتَ۔

ترجمہ: اور میں بہت سے لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ سکون اور اطمینان کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے اور بہت جلدی کرتے ہیں، اور مجھے یاد نہیں کہ میں نے ان چار سالوں میں کبھی کوئی نماز ترک کی ہو، اور جب کبھی میں نماز پڑھے بغیر سو جاتا ہوں یا نماز کو بھول جاتا ہوں تو جب یاد آ جاتی ہے اس وقت نماز ادا کر لیتا ہوں۔ اور بیشک میں اللہ تعالیٰ سے توفیق اور ثابت قدمی مانگتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

يُسْرِعُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب إِفْعَال۔ جلدی کرنا
لَا اَذْكُرُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معروف۔ از باب ''ن'' یاد کرنا
السَّنَوَاتِ۔	بمعنی برس، سال۔ مفرد۔ سَنَةٌ
نَسِيْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''س'' بھولنا
تَوْفِيْق۔	اسم، مصدر از باب تفعیل۔ موافقت کرنا
الثَّبَات۔	اسم، مصدر از باب ''ن'' ثابت قدم رہنا، کسی کام پر استقامت ہونا

لغاتِ جدیدہ

العُمْرُ۔ جینے کا عرصہ، عمر۔ ج۔ اَعْمَار۔ بمعنی مسوڑھے کا گوشت۔ ج۔ عُمُور

العُمَران۔ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما۔ العُمْران۔ آبادی، تہذیب و تمدن، شہریت

علم العُمران۔ معاشرتی علوم الأَلْعَاب النَّارِيَّة۔ آتش بازی

لَعِبُ السَّيْفِ۔ تیغ بازی لُعْبَةُ الْغُمَّيْضَية۔ آنکھ مچولی

المَلْعَبُ۔ کھیل کا میدان، اسٹیڈیم، تھیٹر، تماشہ گاہ۔ ج۔ مَلَاعِبُ

النَّمْلَةُ

طَابَ سَعْيِيْ بِالْأَمَلْ   لَسْتُ اَرْضٰى بِالْكَسَلْ
غَايَتِيْ نَيْلُ الطَّلَبْ   لَا اُبَالِيْ بِالتَّعَبْ
اَبْتَنِي الْبَيْتَ الْحَسَنْ   بِنِظَامٍ لِلسَّكَنْ
وَ لِقُوْتِيْ اَذْهَبْ   لَسْتُ يَوْمًا اَلْعَبْ
كُلَّ صَيْفٍ اَجْمَعُ   لِيْ طَعَامًا يُّشْبِعُ
فَاِذَا جَاءَ الْمَطَرْ   كَانَ لِيْ بَيْتِي الْمَقَرْ
ذَاكَ شَاْنِيْ فِي الصِّغَرْ   وَ نِظَامِيْ فِي الْكِبَرْ
اِنَّنِيْ نِعْمَ الْمَثَلْ   بِاجْتِهَادِيْ فِي الْعَمَلْ

(مَبَادِئُ الْقِرَاءَةِ الرَّاشِدَةِ)

ترجمہ:

چیونٹی

میری کاوش امید کے مطابق اچھی ہوئی   میں کاہلی سے راضی نہیں ہوتی ہوں
میری غرض شئ مطلوب کا پانا ہے   میں تھکاوٹ کی پرواہ نہیں کرتی ہوں
میں عمدہ گھر بناتی ہوں   منظم طریقہ سے رہنے کے لیے
اور میں اپنی غذا کے لیے جاتی ہوں   میں کسی دن نہیں کھیلتی
میں ہر گرمی کے موسم میں جمع کرتی ہوں   اپنے لیے ایسی خوراک جو مجھے سیراب کردے
پس جب بارش برستی ہے   میرا گھر میرے لیے جائے قرار ہوتا ہے
یہ میری عادت ہے بچپن میں   اور میرا معمول ہے بڑھاپے میں
یقیناً میں اچھی مثال ہوں   اپنے مقصد میں کوشش کرنے میں

الفاظ کی تحقیق

النَّمْلَةُ۔	بمعنی چیونٹی۔ ج۔ نَمْلٌ، نِمَالٌ
طَابَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' بہترین ہونا، عمدہ ہونا
بِالْأَمَلِ۔	بمعنی امید۔ ج۔ آمَال
بِالْكَسَلِ۔	اسم مصدر از باب ''س'' کاہلی، سستی
غَايَةٌ۔	انتہا، مدت، نتیجہ۔ ج۔ غَايَات
أَبْتَنِي۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب افتعال۔ بنانا، تعمیر کرنا
بِنِظَامٍ۔	اسم، مصدر از باب ''ض'' طریقہ، ترتیب دینا، موتی پرونا
قُوتٌ۔	بمعنی خوراک، رزق۔ ج۔ أَقْوَات
يُشْبِعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ سیر کرنا، پیٹ بھرنا
الْمَقَرُّ۔	بمعنی رہنے کی جگہ، ٹھکانا، جائے قرار۔ ج۔ مَقَارٌّ
الْمَثَلُ۔	بمعنی نمونہ، عبرت، روایت، معیار۔ ج۔ أَمْثَال
اِجْتِهَاد۔	اسم، مصدر از باب افتعال۔ کوشش، لگن

لغات جدیدہ

بَعُوضَةٌ۔	مچھر	دُودَةُ الْقَزِّ۔	ریشم کا کیڑا
بَقٌّ، بَقَّةٌ۔	کھٹمل	قَمْلَةٌ۔	جوں
عَقْرَب۔	بچھو	فَرَاشَةٌ۔	تتلی
زُنْبُور۔	بھڑ	حِرْبَاءُ۔	گرگٹ
المثل الأعلى۔	شاندار روایت، اعلیٰ معیار، اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل		
الْمَثَلُ الْبَسِيطُ۔	معمولی مثال		
الْمُمَثِّلُ۔	اداکار، کمشنر، نمائندہ، ایجنٹ، مصور، آرٹسٹ		
الْمُمَثِّلُ الصَّحَفِيُّ۔	پریس نمائندہ		

فِي السُّوقِ

عُمَرُ: هَلْ زُرْتَ سُوقَ هٰذَا الْبَلَدِ يَا صَدِيقِي؟

خَالِدٌ: لَا يَا أَخِي، فَإِنِّي غَرِيبٌ جَدِيدٌ فِي هٰذَا الْبَلَدِ لَا أَعْرِفُ الطَّرِيقَ۔

ترجمہ: **بازار میں**

عمر: اے میرے دوست! کیا آپ نے اس شہر کا بازار دیکھا ہے؟

خالد: نہیں اے میرے دوست! میں اس شہر میں نووارد اجنبی ہوں مجھے راستہ معلوم نہیں ہے۔

الفاظ کی تحقیق

الْبَلَدِ۔ بَلْدَةٌ۔	شہر۔ ج۔ بِلَاد
السُّوقُ۔	بمعنی بازار۔ ج۔ أَسْوَاق
غَرِيبٌ۔	اجنبی، نووارد۔ ج۔ غُرَبَاء
جَدِيدٌ۔	نیا، باہر سے آنے والا نووارد۔ ج۔ جُدُد
لَا أَعْرِفُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معروف از باب "ض" پہچاننا
اَلطَّرِيقَ۔	راستہ۔ ج۔ طُرُق

عُمَرُ: تَعَالَ مَعِيْ فَإِنِّيْ ذَاهِبٌ إِلَى السُّوْقِ لِأَشْتَرِيَ بَعْضَ الْحَوَائِجِ، وَ نَرْجِعُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ إِنْ شَاءَ اللهُ فَإِنَّ السُّوْقَ غَيْرُ بَعِيْدَةٍ۔

خَالِدٌ: مَاشَاءَ اللهُ! هٰذِهٖ سُوْقٌ كَبِيْرَةٌ وَّ الدَّكَاكِيْنُ نَظِيْفَةٌ جَمِيْلَةٌ، وَ مَا هٰذَا الدُّكَّانُ الْجَمِيْلُ إِلَى الْيَمِيْنِ يَا عُمَرُ؟

عُمَرُ: هٰذَا دُكَّانُ فَاكِهَانِيٍّ، أَلَا تَرَيْ إِلَى الْفَوَاكِهِ وَ تَرَي النَّاسَ يُسَاوِمُوْنَ الْفَاكِهَانِيَّ فِيْهَا۔

خَالِدٌ: أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ شَيْئًا مِّنَ الْفَوَاكِهِ، الْمَوْزَ وَ الْجَوَّافَةَ وَالْبُرْتُقَالَ، فَإِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ أَدْعُوَ بَعْضَ الْإِخْوَانِ إِلَى الْفُطُوْرِ بُكْرَةً۔

ترجمہ:

عمر: آیئے میرے ساتھ میں بازار کی طرف جا رہا ہوں بعض ضروریات خریدنے کے لیے انشاء اللہ ہم مغرب سے پہلے لوٹ آئیں گے کیونکہ بازار دور نہیں ہے۔

خالد: ماشاء اللہ! یہ بڑا بازار ہے اور دکانیں صاف ستھری خوبصورت ہیں۔ اے عمر! یہ دائیں جانب خوبصورت دکان کس چیز کی ہے؟

عمر: یہ پھل فروش کی دکان ہے، کیا آپ پھلوں کو نہیں دیکھ رہے ہو اور آپ لوگوں کو دیکھ رہے ہو کہ پھل فروش سے بھاؤ طے کر رہے ہیں۔

خالد: میں کچھ پھل خریدنا چاہتا ہوں کیلے اور امرود اور نارنگی کیونکہ میں صبح کے وقت چند دوستوں کو ناشتہ کی دعوت دینا چاہتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

تَعَالَ۔ صیغہ واحد حاضر بحث امر حاضر از باب تفاعل۔ آنا
الدَّكَاكِيْنُ۔ چبوترہ، دکان، ٹھیلا۔ مفرد۔ الدُّكَّان۔ جَمِيْلَةٌ۔ خوبصورت فَاكِهَانِيٌّ۔ پھل فروش۔

يُسَاوِمُوْنَ۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ بھاؤ طے کرنا

اَلْمَوْزَ۔ کیلا۔ ج۔ مَوْزَةٌ **اَلْجَوَّافَةُ۔** امرود۔

فائدہ: اس معنی کے لیے عربی میں کُمَّثْرِي کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے۔

اَلْبُرْتَقَالُ۔ مالٹا، نارنگی۔ ج۔ بُرتَقَالَةٌ

اَلْفَطُوْر۔ ناشتہ (بفتح الفا) اور اگر بضم الفا ہو تو بمعنیٰ افطاری کرنا

عُمَرُ: اَلْجَوَافَةُ غَالِيَةٌ جِدًّا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ. وَالْبُرْتُقَالُ حَامِضٌ وَّلَا بَأْسَ بِالْمَوْزِ۔

خَالِدٌ: تَفَضَّلْ يَا اَخِيْ نُسَاوِمُ الْفَاكِهَانِيَّ۔

عُمَرُ: اَحْسَنُ اَنْ نَّشْتَرِيَ الْفَوَاكِهَ مِنْ سُوْقِ الْخُضَرِ بُكْرَةً، فَاِنَّ الْفَوَاكِهَ وَالثِّمَارَ فِيْهَا كَثِيْرَةٌ وَّرَخِيْصَةٌ۔

خَالِدٌ: هٰذَا هُوَ الرَّأْيُ، وَمَا هٰذِهِ الدَّكَاكِيْنُ يَا عُمَرُ؟

عُمَرُ: هٰذِهٖ دَكَاكِيْنُ الْقُمَاشِ، اَلَا تَرٰي كَيْفَ بَسَطُوْا اَنْوَاعًا مِّنَ الْقُمَاشِ وَكَيْفَ يَلْمَسُهَا النَّاسُ وَيُسَاوِمُوْنَ فِيْهَا التُّجَّارَ، تَعَالَ! فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ حِذَاءً۔

ترجمہ:

عمر: آج کل امرود بہت مہنگا ہے، اور نارنگی کھٹی ہیں اور کیلے خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

خالد: آیئے دوست، ہم پھل فروش سے بھاؤ طے کرلیں۔

عمر: بہتر یہ ہے کہ ہم پھل صبح سبزی منڈی سے خریدلیں کیونکہ میوے اور پھل وہاں زیادہ اور سستے ہوتے ہیں۔

خالد: یہی رائے زیادہ بہتر ہے اے عمر یہ دکانیں کس چیز کی ہیں؟

عمر: یہ کپڑے کی دکانیں ہیں کیا آپ نہیں دیکھ رہے ہو کہ انہوں نے طرح طرح کے کپڑے کیسے پھیلائے ہوئے ہیں اور لوگ کس طرح ان کو چھو رہے ہیں اور تاجروں سے ان کے متعلق بھاؤ طے کررہے ہیں۔ چلئے میں ایک جوڑی جوتوں کی خریدنا چاہتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

حَامِضٌ۔	بمعنیٰ کھٹا۔
تَفَضَّلْ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر امر حاضر معروف از باب تفعّل۔ مہربانی کرنا

سُوْقِ الْخُضَرِ۔	سبزی مارکیٹ۔ اَلْخُضَرُ۔ بمعنی سبزی، ترکاری۔ ج۔ اَلْخُضَرَةُ۔
اَثْمَار۔	پھل، میوہ۔ مفرد۔ ثَمَرَةٌ
غَالِيَةٌ۔	صیغہ اسم فاعل واحد مؤنث از باب "ن" نرخ بڑھنا، مہنگا ہونا۔ اسکی جمع غَالِيَاتٌ اور غُلَاةٌ
رَخِيْصَةٌ۔	سستا۔ ج۔ رَخَائِص۔
اَلْقُمَاش۔	کپڑا، رَدّی، بیکار اور گھٹیا چیزیں۔ ج۔ اَقْمِشَةٌ
بَسَطُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب "ن" پھیلانا از باب "ک" بسیط ہونا
يَلْمَسُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب "س" چھونا
اَنْوَاعًا۔	بمعنی اقسام۔ مفرد۔ نَوْعٌ (مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہے)
حِذَاءً۔	جوتا، چپل۔ جمع۔ اَحْذِيَةٌ۔ (بر بناء مفعول بہ منصوب ہے)

خَالِدٌ: تَفَضَّلْ فَإِنِّيْ صَاحِبُكَ۔

عُمَرُ: مِنْ فَضْلِكَ أَخْرِجْ لِيْ حِذَاءً مُّطَابِقًا۔

صَاحِبُ الدُّكَّانِ: هٰذَا حِذَاءٌ جَمِيْلٌ وَّ مَتِيْنٌ۔

عُمَرُ: نَعَمْ! وَلٰكِنَّهٗ وَاسِعٌ قَلِيْلًا۔

صَاحِبُ الدُّكَّانِ: وَهٰذَا الْآخَرُ مُطَابِقٌ تَمَامًا۔

عُمَرُ: بِكَمْ هُوَ؟

صَاحِبُ الدُّكَّانِ: بِسِتِّ رُبِيَّاتٍ۔

عُمَرُ: أَلَا تَنْزِلُ فِي الثَّمَنِ؟

صَاحِبُ الدُّكَّانِ: لَنْ تَجِدَ يَا سَيِّدِيْ أَرْخَصَ مِنْ هٰذَا فِي السُّوْقِ۔

عُمَرُ: أُصَدِّقُكَ لِأَنَّكَ مُسْلِمٌ وَّ الْمُسْلِمُ لَا يَكْذِبُ وَ لَا يَغُشُّ۔

ترجمہ:

خالد: بہتر ہے میں آپ کے ساتھ ہوں۔

عمر: برائے مہربانی میرے لیے ایک جوتا نکالیں جو میرے ناپ کا ہو۔

دکاندار: یہ جوتا خوبصورت اور پائیدار ہے۔

عمر: ہاں مگر یہ کچھ بڑا ہے۔

دکاندار: یہ دوسرا بالکل ناپ کے موافق ہے۔

عمر: اس کی قیمت کیا ہے؟

دکاندار: چھ روپے کا ہے۔

عمر: کیا آپ قیمت میں کچھ کمی نہیں کریں گے؟

دکاندار: جناب آپ کو اس بازار میں اس سے زیادہ سستا نہیں ملے گا۔

عمر: میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں کیونکہ آپ مسلمان ہیں اور مسلمان نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ ہی دھوکہ دیتا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

مُطَابِقًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب مفاعلہ۔ موافقت کرنا
مَتِیْنٌ۔	مضبوط، پائیدار، پختہ۔ ج۔ مِتَانٌ (یہ صیغہ بطور اسم فاعل اور صفت استعمال ہوتا ہے)
وَاسِعٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''س'' کشادہ ہونا
الثَّمَنِ۔	بمعنی قیمت، نرخ۔ ج۔ اَثْمَان
اَرْخَص۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل از باب ''ک'' کم قیمت ہونا
مُسْلِمٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب افعال۔ مسلمان ہونا
لَا یَغُشُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از باب ''ن'' جھوٹ بولنا

خَالِدٌ: وَمَا هٰذَا الْمَكَانُ الَّذِيْ يَأْكُلُ فِيْهِ النَّاسُ۔

عُمَرُ: هٰذَا مَطْعَمٌ يَّأْكُلُ فِيْهِ النَّاسُ، وَالْمَطَاعِمُ فِي الْبَلَدِ كَثِيْرَةٌ۔

خَالِدٌ: مَالِيْ لَمْ اَرَ مَطْعَمًا فِي الْقَرْيَةِ؟

عُمَرُ: لِاَنَّ الْبَلَدَ فِيْهِ غُرَبَاءُ وَ مُسَافِرُوْنَ لَيْسَ لَهُمْ بُيُوْتٌ يُّقِيْمُوْنَ فِيْهَا وَ يَأْكُلُوْنَ فِيْهَا، فَيَأْكُلُوْنَ فِي الْمَطَاعِمِ، اَمَّا الْقَرْيَةُ فَالْغَرِيْبُ فِيْهَا قَلِيْلٌ فَلَا حَاجَةَ فِي الْقَرْيَةِ اِلَى الْمَطْعَمِ۔

ترجمہ:

خالد: اور یہ کون سی جگہ ہے جس میں لوگ کھا رہے ہیں۔

عمر: یہ سرائے (ہوٹل) ہے لوگ اس میں کھاتے ہیں اور شہر میں مسافر خانے بہت ہیں۔

خالد: میں نے دیہات میں کوئی سرائے (ہوٹل) نہیں دیکھا یہ کیا ماجرا ہے؟

عمر: اس کی وجہ یہ ہے کہ شہر میں اجنبی اور مسافر لوگ زیادہ ہوتے ہیں ان کے لیے شہر میں ایسی کوئی جگہ نہیں ہوتی کہ جس میں وہ قیام کریں اور کھانا کھائیں اس وجہ سے لوگ سرائے (ہوٹل) میں کھاتے ہیں۔ لیکن دیہات میں اجنبی کم ہوتے ہیں اسی وجہ سے دیہات میں مسافر خانہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

الفاظ کی تحقیق

مَطْعَمٌ۔	صیغہ واحد بحث اسم ظرف از باب ”ض“ کھانے کی جگہ ہوٹل
الْقَرْيَةُ۔	بمعنیٰ بستی، گاؤں، دیہات۔ ج۔ قُرِي

خَالِدٌ: وَ اَیْنَ نَجِدُ الْوَرَقَ وَ الْحِبْرَ وَ الْقَلَمَ وَ الْمِرْسَمَ وَ النَّشَّافَۃَ وَ اَدَوَاتِ الْکِتَابَۃِ۔

عُمَرُ: ھٰذَا دُکَّانُ وَرَّاقٍ تَجِدُ فِیْہِ جَمِیْعَ حَوَائِجِ الْمَدْرَسَۃِ۔

خَالِدٌ: اَشْکُرُکَ یَا صَدِیْقِیَ الْکَرِیْمَ فَقَدْ اَفَدْتَنِیْ کَثِیْرًا، وَ اَرٰی اَنْ نَرْجِعَ الْاٰنَ اِلَی الْبَیْتِ وَ نُصَلِّیَ الْمَغْرِبَ ھُنَا۔

عُمَرُ: نَعَمْ! وَمَا بَقِیَ لِیْ شُغْلٌ۔

ترجمہ:

خالد: ہمیں کاغذ اور سیاہی اور قلم اور پینسل جازب اور لکھنے کا سامان کہاں سے ملے گا؟

عمر: یہ کاغذ فروش کی دکان ہے یہاں آپ کو مدرسہ کے متعلق تمام ضروریات مل جائیں گی۔

خالد: آپ کا شکریہ اے میرے مہربان دوست آپ نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا، اور میری رائے ہے کہ اب گھر واپس چلیں اور مغرب کی نماز وہاں ادا کریں گے۔

عمر: ٹھیک ہے! اور میرا ابھی کوئی کام باقی نہیں رہا۔

الفاظ کی تحقیق

الْوَرَقُ۔	بمعنی پتہ، کاغذ، صفحہ۔ ج۔ اوراق
الْحِبْرُ۔	بمعنی سیاہی، روشنائی۔ ج۔ حُبُور
الْمِرْسَمُ۔	پینسل۔ ج۔ مَرَاسِم
النَّشَّافَۃ۔	سیاہی چوس، جازب، بلاٹنگ پیپر، تولیہ، صافی وغیرہ
وَرَّاق۔	روپیے پیسے والا۔ کاغذ بیچنے والا۔ کاغذ بنانے والا۔ کاتب
اَفَدْتَنِیْ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف از باب افعال۔ فائدہ پہنچانا

لغات جدیدہ

اَلْمَخْبَز۔	بیکری	صَالُونُ تَجْمِیْل۔	بیوٹی پارلر
مَحَلُّ حَلْوِیَاتٍ۔	مٹھائی کی دکان	الاِسْکَاف۔	موچی

محلِ تنظِیفِ مَلابِس۔	ڈرائی کلینز کی دکان
مَحلّ نظّاراتٍ (عُوَیْنَاتٍ)	چشموں کی دکان
ثمنٌ اَسَاسِیٌّ۔	بنیادی قیمت، اصل ریٹ
تَثْمِیْن۔	خراج تحسین
الثَّمِیْن۔	قیمتی، بیش قیمت
اَلْحِبْر۔	عالم، پوپ یہودیوں کا عالم
الحِبْر الاَعْظَم۔	یہودیوں کا سب سے بڑا عالم
حبر اعلام۔	مارکنگ انک (نشان ڈالنے کی سیاسی)
قلم حِبْرٍ۔	فاؤنٹین پین
الحَبَّار۔	سیاہی فروش

لفظ السُّوق کی وضاحت

بمعنی بازار، مارکیٹ یہ لفظ بطور مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ج۔ اَسْوَاق

السُّوق الدَّوْرِیَّۃُ۔	چلتا پھرتا بازار، گشتی بازار
السُّوق الرَّاقِدَۃُ۔	مندا بازار
السُّوق الخَیْرِیّہ۔	رفاہی بازار (خیراتی)
السُّوق السَوْدَاء۔	بلیک مارکیٹ (وہ بازار جس میں سرکاری نرخ اور ضابطوں کے خلاف خرید وفروخت ہو)
السُّوق الضَّعِیْفۃ۔	ہلکا بازار
السُّوق القَوِیَّۃُ۔	تیز مارکیٹ
السُّوق الکَاسِدَۃُ۔	ڈل مارکیٹ
السُّوق الحُبوب۔	غلہ مارکیٹ
السُّوق الذَّہب۔	گولڈ مارکیٹ، صرفہ بازار
السُّوقِ العَمَل۔	لیبر مارکیٹ (جہاں مزدور مہیا ہوں)
السُّوقِیُّ۔	بازاری، بازار کا، عامی آدمی، معمولی آدمی

الطَّائِرُ

اَلْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِيْ   وَ لَيْسَ فِيْهِ طَرَبِيْ
فَلَسْتُ اَرْضَى قَفَصًا   وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْ ذَهَبٍ
غَابَاتُ رَبِّيْ غَايَتِيْ   وَ الْعَيْشُ فِيْهَا مَطْلَبِيْ
قَدْ طَابَ فِيْهَا مَطْعَمِيْ   وَ رَاقَ فِيْهَا مَشْرَبِيْ
اَذْهَبُ فِيْهَا اَسْتَقِيْ   مِنْ مَّاءِ نَبْعٍ اَعْذَبِ
اَصْدَحُ فِيْهَا مُطْلَقًا   فَالْحَبْسُ لَيْسَ مَذْهَبِيْ

(مَدَارِجُ الْقِرَاءَةِ)

ترجمہ: پرندہ

قید رہنا میری عادت نہیں ہے   اور اس میں میری خوشی نہیں ہے
میں پنجرہ کو پسند نہیں کرتا   اگرچہ وہ سونے کا ہو
میرے رب کے جنگلات میری انتہا ہیں   اور ان میں زندگی بسر کرنا میرا مقصد ہے
ان میں میری جائے طعام عمدہ ہے   اور ان میں میرے پینے کی جگہ اچھی ہے
میں ان میں پانی تلاش کرنے جاتا ہوں   چشمہ کے میٹھے پانی سے
میں ان میں آزادنہ چہچہاتا ہوں   بس قید رہنا میری عادت نہیں ہے

الفاظ کی تحقیق

الطَّائِرُ۔ بمعنی پرندہ۔ ج۔ طُیُور
اَلْحَبْسُ۔ بمعنی قید۔ جیل خانہ۔ ج۔ حُبُوس
مَذْهَبِيْ۔ صیغہ واحد بحث اسم ظرف از باب ''ف'' بمعنی طریقہ، عادت

طَرَبِیْ۔ اسم، مصدر از باب "س" خوشی سے جھومنا

قَفَصًا۔ بمعنیٰ پنجرہ۔ ج۔ اَقْفَاصٌ

مَطْلَبِیْ۔ بمعنیٰ مقصود۔ ج۔ مَطَالِب

رَاقَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" صاف ستھرا ہونا

اَسْتَقِیْ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب افتعال، پانی طلب کرنا

نَبْعِ۔ اسم مصدر از باب "ن، س، ک" چشمہ سے پانی جاری ہونا

اَعْذَب۔ صیغہ واحد بحث اسم تفصیل از باب "ک" میٹھا ہونا

اَصْدَحُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ف" چہچہانا

مُطْلَقًا۔ صیغہ واحد بحث اسم مفعول از باب افعال آزاد کرنا، چھوڑنا

فائدہ: مُطْلَقًا کے نصب کی وجہ یہ ہے کہ اس سے پہلے مصدر صَدْحًا محذوف ہے جو کہ اَصْدَحُ فعل کا مفعول مطلق ہے اور مطلقا اُس کی صفت ہے۔

لغات جدیدہ

النَّبْعُ۔ ۱ چشمہ۔ ۲ پہاڑ کی چوٹی پر اُگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

اس لفظ کا استعمال: فُلَانٌ صلیب النَّبع۔ فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے۔

هُوَ مِنْ نَبْعَةٍ كَرِيْمَةٍ۔ وہ شریف اور عالی نسب ہے۔

الطَّرَبُ۔ خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بے خودی، انتہائی خوشحال، وجد، خوشی یا غم کے باعث جسم و جاں کی اضطرابی حالت

فائدہ: اس لفظ کا اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لیے ہے۔

الطُّروب۔ بے حد خوش، مست، بے خود، بے حد مگن۔ ج۔ طِرابٌ

علبة الكبريت۔ ماچس کا ڈبہ

عودُالكبريت۔ ماچس کی تیلی

المنديل الورقيه۔ ٹیشو پیپر (کاغذی رومال)

نُزْهَةٌ وَ طَبْخٌ

كَانَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ الْمَاضِيْ يَوْمَ عُطْلَةٍ فِي الْمَدْرَسَةِ، جَاءَ إِلَيَّ دَاؤُدُ صَبَاحًا وَّ قَالَ: اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْعُطْلَةِ، اَلَا نَخْرُجُ إِلَى بُسْتَانٍ، اَوْ مَكَانٍ فِيْ ضَوَاحِي الْمَدِيْنَةِ نَرْتَعُ وَ نَلْعَبُ، وَ نَطْبَخُ مِنَ الطَّعَامِ مَا نَشْتَهِيْ وَ نَأْكُلُ، وَ نَرْجِعُ فِي الْمَسَاءِ، قُلْتُ: هُوَ كَذٰلِكَ! وَ اَنَا كُنْتُ اُفَكِّرُ اَيْضًا كَيْفَ اَقْضِيْ هٰذَا الْيَوْمَ، وَلٰكِنْ كَلِّمْ اَخَاكَ سُلَيْمَانَ وَ الْاَخَ هَاشِمًا وَ السَّيِّدَ عُمَرَ لَعَلَّهُمْ يَخْرُجُوْنَ مَعَنَا۔

ترجمہ: سیر وتفریح اور پکانا

گذشتہ منگل کا دن مدرسہ میں چھٹی کا دن تھا، میرے پاس صبح کے وقت داؤد آیا اور کہا! آج کا دن چھٹی کا دن ہے کیوں نہ ہم کسی باغ کی طرف یا شہر کی گردونواح میں سے کسی جگہ چلیں کھائیں گے اور کھیلیں گے اور کھانے سے جو چاہیں گے پکائیں گے اور کھائیں گے اور شام کو واپس آئیں گے، میں نے کہا! میں بھی اسی فکر میں تھا کہ یہ دن کس طرح گزاروں، لیکن تم اپنے بھائی سلیمان اور بھائی ہاشم اور جناب عمر سے بھی بات کریں ممکن ہے وہ بھی ہمارے ساتھ چلیں۔

الفاظ کی تحقیق

نُزْهَةٌ۔ بمعنی سیر وتفریح۔ ج۔ نُزَهٌ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ۔ منگل کا دن

ضَوَاحِيْ۔ بمعنی کنارہ، طرف۔ مفرد۔ ضَاحِيَةٌ

نَشْتَهِيْ۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب افتعال۔ چاہنا، خواہش کرنا

كَلِّمْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر از باب تفعیل۔ بات کرنا

لفظ اَلسَّیِّدُ کی وضاحت:

بمعنی ۱ مالک۔ ۲ بادشاہ۔ ۳ آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں۔ ۴ بڑی جماعت کا منتظم و متولی۔ ۵ ہر واجب الاطاعت شخص۔ ۶ نبی اکرم ﷺ کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد۔ ۷ عصرِ حاضر میں توسعاً ہر معزز آدمی کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے مسٹر یا جناب کی جگہ کہا جائے **اَلسّیّد فلان**۔
۸ ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآن **سیّدُ الکلام** اس کی جمع **سَادَۃٌ** اور **سَیائِدُ** ہے کبھی مرکب استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

سَیِّدُ البَشر۔ حضرت آدم علیہ السلام

سیّد النَّفس۔ خود مختار (اپنا مالک آپ)

سید کی مؤنث:

السَّیِّدَۃُ۔ جنابہ، صاحبہ کی جگہ، میڈم، لیڈی، مس، محترمہ، خاتون۔ ج۔ **سیّدات**

وَافَقَ دَاؤُدُ عَلَىٰ ذٰلِكَ وَ كَلَّمَهُمْ، وَفَرِحُوْا جِدًّا وَ جَاءوا اِلَىٰ بَيْتِيْ مِنْ سَاعَتِهِمْ وَ صَدِيْقُنَا خَالِدٌ فَفَرِحْنَا بِهٖ وَ قُلْنَا: مَرْحَبًا۔

اِجْتَمَعْنَا وَ قُلْنَا: هَلْ نَقْصِدُ بُسْتَانًا مِّنْ بَسَاتِيْنِ الْمَدِيْنَةِ اَوْ نَتَوَجَّهُ اِلَىٰ ضَاحِيَةٍ مِّنْ ضَوَاحِي الْمَدِيْنَةِ۔

ترجمہ: داؤد نے اتفاق کیا اور ان سب سے بات کی وہ بہت خوش ہوئے اور وہ سب فوراً میرے گھر آ گئے اور ہمارا ساتھی خالد بھی آ گیا اس کے آنے سے ہمیں بہت خوشی ہوئی اور ہم نے اس کا خیر مقدم کیا۔ ہم سب جمع ہو گئے اور ہم نے سوچا آیا ہمیں شہر کے باغات میں سے کسی باغ میں جانا چاہیئے یا شہر کے اطراف میں سے کسی طرف جانا چاہیئے۔

الفاظ کی تحقیق

وَافق۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب مفاعلہ۔ موافقت کرنا

مَرْحَبًا۔ بمعنی خوش آمدید۔ فعل محذوف کے مفعول مطلق کی صفت ہونے کی بناء پر منصوب ہے

اِجْتَمَعْنَا۔ صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ اکٹھے ہونا

نَتَوَجَّه۔ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب تَفَعُّل۔ ارادہ کرنا، رُخ کرنا

قَالَ دَاؤُدُ وَ عُمَرُ: بَلْ نَقْصِدُ الْبُسْتَانَ الْكَبِيْرَ فِيْ وَسْطِ الْمَدِيْنَةِ، فَإِنَّ الْبُسْتَانَ قَرِيْبٌ فَلَا يَضِيْعُ وَ قْتُنَا فِي الذَّهَابِ إِلَى ضَاحِيَةٍ مِّنْ ضَوَاحِي الْبَلَدِ۔

وَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَ هَاشِمٌ وَ أَنَا مَعَهُمَا: بَلْ نَتَوَجَّهُ إِلَى الضَّوَاحِيْ لِأَنَّنَا نُرِيْدُ أَنْ نَّطْبُخَ الطَّعَامَ وَ نَقْضِيَ النَّهَارَ فِي النُّزْهَةِ وَ الطَّبْخِ۔

فَاسْتَقَرَّ رَأْيُنَا عَلَى الذَّهَابِ إِلَى الضَّاحِيَةِ فَاكْتَرَيْنَا مَرْكَبَةً وَ وَصَلْنَا مِنْ سَاعَتِنَا إِلَى الضَّاحِيَةِ۔

ترجمہ: داؤد اور عمر نے کہا: کہ ہم بڑے باغ میں چلیں جو شہر کے درمیان میں ہے وہاں جانے کا پروگرام بنائیں کیونکہ وہ باغ قریب ہے اور شہر کے اطراف میں جانے سے جو وقت ضائع ہوتا وہ ضائع نہ ہوگا۔

سلیمان اور ہاشم نے رائے دی جب کہ میرا بھی ان دونوں کی رائے سے اتفاق تھا کہ شہر کے کسی کنارے کی طرف چلیں اس لیے کہ ہم تو کھانا پکانا چاہتے ہیں اور یہ کہ یہ دن ہم اپنا سیر و تفریح اور پکانے میں گزاریں۔

شہر کے کنارے کی طرف چلنے کا فیصلہ کرلیا پھر ہم نے ایک گاڑی کرائے پر لی اور ہم اسی وقت شہر کے کنارے پہنچ گئے۔

الفاظ کی تحقیق

لَايَضِيْعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم از باب ''ض'' ضائع ہونا
فَاسْتَقَرَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔ مقرر ہونا ٹھہرنا۔
فَاكْتَرَيْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ کرایہ پر لینا
مَرْكَبَةً۔	بمعنی سواری۔ ج۔ مَرَاكِيْب
وَصَلْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب ''ض'' پہنچنا

لفظ وسط کی تشریح

وَسْط۔ بسکون السین، درمیان۔ جیسے **جَلَسَ وَسْطَ القوم۔** وہ لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ **وَصَلَ الی وَسْطِ الجُموع۔** وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا

وَسَط۔ بفتح السین۔ ۱۔ کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ

۲۔ ہر معتدل و متوسط شئ۔ **شئٌ وَسَطٌ۔** معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز

۳۔ دو کناروں کے درمیان کا حصہ خواہ بالکل بیچ نہ ہو

۴۔ عدل وانصاف

۵۔ منتخب و بہتر۔ قرآن پاک میں ہے۔ **وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا۔**

ترجمہ: اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنا دیا ہے۔

۶۔ مرکزی

۷۔ درمیانی، بین بین جیسے **هو من وَسَطِ قومِه۔** وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے۔

۸۔ ماحول

۹۔ حلقہ، دائرہ، میدانِ عمل۔ ج۔ **اَوْسَاط**

لفظ وسط کا دیگر استعمال:

الوُسْطیٰ۔	اوسط کی تانیث بمعنی بیچ کی انگلی
الصَّلاۃُ الوُسْطیٰ۔	نمازِ عصر جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے۔
الاَوْسَاطُ الاَدَبِیَّۃ۔	ادبی حلقے
الاَوْسَاطُ التِّجَاریۃ۔	تجارتی حلقے
الاَوْسَاطُ الدِّیْنِیَّۃ۔	دینی حلقے
الاَوْسَاطُ العِلْمِیَّۃ۔	علمی حلقے

وَ كُنَّا اَخَذْنَا مَعَنَا الرُّزَّ وَ اللَّحمَ وَ التَّوَابِلَ وَ السَّمْنَ وَ الْخُضَرَ وَ اَخَذْنَا قِدْرَيْنِ و.اَوَانِيَ، وَ كُنَّا عَلِمْنَا اَنَّ فِي الْمَحَلِّ خَبَّازًا فَقُلْنَا نَشْتَرِي الرَّغِيْفَ فَاِنَّ الرَّغِيْفَ فِيْهِ تَعَبٌ۔ اِخْتَرْنَا مَكَانًا ظَلِيْلًا وَّ كَانَ السَّيِّدُ عُمَرُ وَ السَّيِّدُ هَاشِمٌ يُّحْسِنَانِ الطَّبْخَ فَتَوَلَّيَا اَمْرَ الطَّبْخِ وَ سَاعَدَهُمَا دَاؤُدُ وَ سُلَيْمَانُ۔

ترجمہ: اور ہم نے اپنے ساتھ چاول، گوشت، مصالحہ، گھی اور سبزیاں لیں تھیں اور دو دیگچیاں اور کچھ برتن ساتھ لیے تھے اور یہ ہمیں پہلے ہی معلوم تھا کہ وہاں نان بائی موجود ہے اس لیے ہم نے سوچا کہ روٹیاں وہیں سے خرید لیں گے کیونکہ روٹی پکانے میں پریشانی ہے، ہم نے ایک سایہ دار جگہ منتخب کی جناب عمر اور جناب ہاشم اچھے طریقے سے پکانا جانتے تھے اور دونوں نے پکانے کی ذمہ داری لے لی داؤد اور سلیمان نے ان دونوں کی مدد کی۔

الفاظ کی تحقیق

الرُّزُّ۔	بمعنی چاول۔ ج۔ أُرُزٌّ
اللَّحْمُ۔	بمعنی گوشت۔ ج۔ لُحُوم
التَّوابِلُ۔	مصالحہ۔ مفرد۔ تَابِلٌ
اَلسَّمْنُ۔	گھی، تیل۔ ج۔ سُمُوْن
قِدْرَيْنِ۔	تثنیہ دو ہانڈیاں۔ مفرد۔ قِدْرٌ۔ ج۔ قُدُوْرٌ
الْمَحَلِّ۔	صیغہ واحد بحث اسم ظرف از باب ”ض“ جگہ ج۔ مَحَالُّ
خَبَّازًا۔	بمعنی نان بائی، روٹی پکانے والا، تندوری، روٹی بیچنے والا
الرَّغِيْفُ۔	بمعنی چپاتی، روٹی۔ ج۔ أَرْغِفَةٌ
اِخْتَرْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔ چُننا، مقرر کرنا
يُّحْسِنَانِ۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ اچھا کرنا

وَ تَوَلَّیْتُ اَمْرَ الْحَطَبِ فَذَهَبْتُ اِلَى الْغَابَةِ الْقَرِیْبَةِ وَ جِئْتُ بِالْحَطَبِ مِنْ سَاعَتِیْ، وَ دَقَّ خَالِدُ التَّوَابِلَ وَ ذَهَبْتُ اَنَا اِلَى الْخَبَّازِ فَاشْتَرَیْتُ الْاَرْغِفَةَ۔

وَ اَدْرَكَ الطَّعَامُ فِی السَّاعَةِ الْحَادِیَةَ عَشَرَةَ. وَ قَدْ غَلَبَنَا الْجُوْعُ وَ اشْتَهَیْنَا الطَّعَامَ فَاَكَلْنَا بِرَغْبَةٍ، وَّ كَانَ الطَّعَامُ شَهِیًّا لَّذِیْذًا۔

ترجمہ: اور لکڑیاں جمع کرنے کی ذمہ داری میں نے لے لی اور قریبی جنگل میں گیا اور اسی وقت لکڑیاں لے آیا اور خالد نے مصالحے باریک کیئے اور میں تندوری کے پاس گیا اور روٹیاں خرید لایا اور گیارہ بجے تک کھانا تیار ہوا ہم پر بھوک شدید ہوگئی اور کھانے کی چاہت پیدا ہوگئی پھر ہم نے شوق سے کھایا اور کھانا بہت پسندیدہ اور لذیذ تھا۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْحَطَبُ۔ بمعنی لکڑی، ایندھن۔ ج۔ اَحْطَاب

وَدَقَّ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' کوٹنا

شَهِیًّا۔ بمعنی مرغوب، پسندیدہ

وَ جَلَسْنَا نَتَحَدَّثُ حَتّٰى كَانَ وَقْتُ الظُّهْرِ فَاَذَّنْتُ وَ صَلَّيْنَا جَمَاعَةً۔

وَ خَرَجْنَا بَعْدَ الصَّلَاةِ نَزُوْرُ بَعْضَ الْآثَارِ وَ فِي الْعَصْرِ رَجَعْنَا إِلَى الْبَلَدِ مَسْرُوْرِيْنَ۔

ترجمہ: اور ہم بیٹھے ہوئے باتیں کرنے لگے یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا تو میں نے اذان دی اور ہم سب نے باجماعت نماز ادا کی نماز ادا کرنے کے بعد ہم کچھ آثار قدیمہ دیکھنے چلے گئے اور عصر کے وقت ہم خوش وخرم شہر کی طرف واپس آ گئے۔

الفاظ کی تحقیق

فَاَذَّنْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ اذان دینا، اطلاع دینا
اَلْآثَارُ۔	بمعنی علامات، نشانی۔ مفرد۔ اَثَرٌ
مَسْرُوْرِيْنَ۔	صیغہ جمع مذکر بحث اسم مفعول از باب ''ن'' خوش ہونا
فائدہ:	مسرورین حالت نصبی میں ہے حال ہونے کی بناء پر۔

لغات جدیدہ

رِحْلَةٌ خَلَوِيَّةٌ۔	پکنک (تفریح)
مِنْطَقَةٌ رَائِعَةٌ۔	شاندار علاقہ
اَلنَّسِيْمُ الْجَمِيْلُ۔	خوشگوار ہوا
مَكْتَبُ السِّيَاحَةِ۔	ٹورسٹ آفس (دفتر برائے تفریح)
المتحف۔	میوزیم (عجائب گھر)
قَصْرٌ مَلَكِيٌّ۔	شاہی محل
سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ۔	ٹیکسی (کرایہ پر لی ہوئی گاڑی)
جَدْوَلُ الْمَوَاعِيْدِ۔	ٹائم ٹیبل
رُسُوْمُ الدُّخُوْلِ۔	داخلہ فیس

مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةٍ: هَلْ تَعْرِفُوْنَ مَا هِيَ الْغَزْوَةُ؟ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا يَخْرُجُوْنَ لِلْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا يُقَاتِلُوْنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارَ لِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ فَضِيْلَةَ الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ؟ وَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْرُجُ اَحْيَانًا مَّعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اَحْيَانًا يَّمْكُثُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِشُغْلٍ اَوْ مَصْلَحَةٍ وَّ يَبْعَثُ جُنْدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

ترجمہ: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟

حضور اقدس ﷺ ایک غزوہ میں تشریف لے گئے: کیا آپ کو معلوم ہے غزوہ کیا ہوتا ہے؟ شاید آپ کو معلوم ہوگا کہ مسلمان اللہ کے راستے میں جہاد کے لیے نکلتے تھے اور اللہ کی خوشنودی کے لیے مشرکین اور کفار سے قتال کرتے تھے، اور شاید اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کی فضیلت آپ کو معلوم ہے اور حضور اکرم ﷺ بعض اوقات مسلمانوں کے ساتھ نکلتے تھے اور کبھی کسی کام یا کسی مصلحت کے پیشِ نظر مدینہ میں ہی قیام فرماتے تھے اور مسلمانوں میں سے ایک لشکر روانہ فرماتے تھے۔

الفاظ کی تحقیق

غَزْوَةٌ۔ وہ لشکر جہاد جس میں نبی کریم ﷺ خود تشریف لے گئے ہوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ۔ ج۔ غزوات

لِلْجِهَادِ۔	اسم مصدر۔ اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے اپنی تمام قوتوں کو بروئے کار لانا، جہاد کرنا
يُقَاتِلُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ باہم قتال کرنا
الْمُشْرِكِيْنَ۔	صیغہ جمع مذکر بحث اسم فاعل از باب افعال شرک کرنا۔ مفرد۔ مُشْرِكٌ
الْكُفَّار۔	کفر کرنے والا۔ مفرد۔ كَافِرٌ (جمع مکسر)
الْوَجْهَة۔	رضامندی، چہرہ۔ ج۔ وُجُوهٌ
يَمْكُثُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب "ن" ٹھہرنا، رُکنا
يَبْعَثُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب "ف" بھیجنا
جُنْدًا۔	بمعنی لشکر، قافلہ۔ ج۔ جُنُود، اَجْنَادٌ۔

لفظ الفضيلة کی تفصیل

الفضيلة: ۱۔ حُسنِ اخلاق کا بلند درجہ (اس کا عکس رذیلہ ہے) خوبی، اخلاق، بلندی، بلندی کرداری، بلندیٔ رتبہ، وصفِ امتیازی۔

۲۔ ترجیح، برتری، فوقیت

۳۔ گریجویشن، فاضل کی ڈگری۔ ج۔ فَضَائِل

فائدہ: امہات الفضائل۔ بمعنیٰ بنیادی فضائل اس کا اطلاق چار صفات پر ہوتا ہے۔

۱۔ حکمت

۲۔ عفت (پاکدامنی)

۳۔ شجاعت

۴۔ عدل

فَالْغَزْوَةُ مَا خَرَجَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ جُنْدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ لِلْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

نَعَمْ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةٍ وَّ رَجَعَ عَنْهَا فِي الظَّهِيْرَةِ وَ كَانَتْ اَيَّامُ الصَّيْفِ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ يَّسْتَرِيْحَ، وَ لَيْسَ فِي الْبَرِّيَّةِ مَكَانٌ يَّسْتَرِيْحُ فِيْهِ الْاِنْسَانُ اِلَّا الشَّجَرُ۔

ترجمہ: پس غزوہ وہ کہ جس میں رسول اللہ ﷺ مسلمان کے کسی لشکر کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے تشریف لے گئے ہوں۔ جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں تشریف لے گئے اور دوپہر کے وقت وہاں سے واپس لوٹے اور گرمی کا موسم تھا تو رسول اللہ ﷺ نے آرام کرنے کا ارادہ فرمایا اور جنگل میں درخت کے سوا کوئی ایسی جگہ نہیں تھی کہ جہاں انسان آرام کر سکے۔

الفاظ کی تحقیق

الظَّهِيْرة۔	بمعنی دوپہر، نصف النہار۔ ج۔ ظَهَائِرُ
يَسْتَرِيْح۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب استفعال۔ آرام کرنا
الْبَرِّيَّةُ۔	بمعنی جنگل۔ ج۔ بَرَارِي

وَلَيْسَ فِي الْبَرِّيَّةِ فِي بِلَادِ الْعَرَبِ شَجَرٌ كَثِيْرٌ وَ لَيْسَ فِيْهَا إِلَّا السَّمُرُ۔

فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَحْتَ سَمُرَةٍ وَّ عَلَّقَ بِهَا سَيْفَهٗ، وَ تَفَرَّقَ النَّاسُ وَ نَامُوْا، وَ نَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَحْتَ السَّمُرَةِ۔

وَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ سَيْفُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مُعَلَّقٌ بِالسَّمُرَةِ وَ هُوَ فِيْ غِمْدِهٖ۔

فَأَخَذَ الْمُشْرِكُ السَّيْفَ وَ سَلَّهٗ مِنْ غِمْدِهٖ وَ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

ترجمہ: اور ملک عرب کے جنگلات میں اتنے زیادہ درخت نہیں ہوتے ان جنگلوں میں صرف کیکر کا درخت ہوتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ کیکر کے ایک درخت کے نیچے اترے اور اپنی تلوار اس درخت کے ساتھ لٹکا دی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم علیحدہ علیحدہ ہو کر سو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی کیکر کے درخت کے نیچے سو گئے۔

مشرکین میں سے ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ کی تلوار ببول پر لٹکی ہوئی تھی۔ اور تلوار نیام میں تھی۔ مشرک نے تلوار اٹھائی اور تلوار کو اس کے نیام سے نکال لیا اور حضور اقدس ﷺ بیدار ہو گئے۔

الفاظ کی تحقیق

السَّمُرُ۔	بمعنیٰ ببول کا درخت (کیکر)۔ ج۔ أَسْمُر
عَلَّقَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ لٹکانا
سَيْفَهٗ۔	بمعنیٰ تلوار۔ ج۔ سُيُوْف، أَسْيَافٌ
مُعَلَّقٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول از باب تفعیل۔ لٹکانا
غِمْدِهٖ۔	بمعنیٰ نیام۔ ج۔ غُمُوْدٌ
سَلَّهٗ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" تلوار میان سے باہر نکالنا، سونتنا
اِسْتَيْقَظَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "استفعال" بیدار ہونا، جاگنا

فَقَالَ الْمُشْرِكُ ..... وَ السَّيْفُ مَسْلُوْلٌ فِيْ يَدِهٖ ..... لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ: تَخَافُنِيْ؟

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا!

قَالَ الْمُشْرِكُ: مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ؟

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَللهُ!

فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَّدِ الْمُشْرِكِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ السَّيْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِلْمُشْرِكِ: مَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ؟

ترجمہ: تو مشرک نے اس حال میں کہ تلوار ہاتھ میں سونتی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ سے کہا! آپ مجھ سے ڈرتے ہیں؟ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا نہیں تو مشرک نے کہا آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا! اللہ پس مشرک کے ہاتھ سے تلوار گر گئی، اور رسول اللہ ﷺ نے تلوار اٹھالی پھر رسول اللہ ﷺ نے مشرک سے پوچھا آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟

الفاظ کی تحقیق

مَسْلُوْلٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول از باب ''ن'' سونتنا
سَقَطَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' گرنا
يَدٌ۔	بمعنی ہاتھ۔ ج۔ اَيْدِي

فَقَالَ الْمُشْرِكُ: كُنْ خَيْرَ آخِذٍ!

فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ؟

قَالَ الْمُشْرِكُ: لَا! وَلٰكِنِّيْ اُعَاهِدُكَ عَلٰى اَنْ لَّا اُقَاتِلَكَ وَلَا اَكُوْنَ مَعَ قَوْمٍ يُّقَاتِلُوْنَكَ!

فَخَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَبِيْلَهٗ۔

فَاَتَى الْمُشْرِكُ اَصْحَابَهٗ فَقَالَ: جِئْتُكُمْ مِّنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ۔

ترجمہ: تو مشرک نے جواب دیا! آپ بہتر گرفت کرنے والے ہو جائیں! حضور ﷺ نے فرمایا! کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ مشرک نے جواب دیا: نہیں! لیکن میں آپ سے اس بات پر معاہدہ کرتا ہوں کہ میں آپ سے قتال نہیں کروں گا اور نہ آپ سے قتال کرنے والوں کی مدد کروں گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کا راستہ چھوڑ دیا۔ پھر وہ مشرک اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹ آیا اور کہا کہ میں تمہارے پاس لوگوں میں سب سے بہترین شخص کے پاس سے آیا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

كُنْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر از باب "ن" ہونا

خَيْرٌ۔ بمعنی بہتر۔

آخِذٌ۔ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "ن" لینا

فَخَلّٰى۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ راستہ چھوڑنا، علیحدگی اختیار کرنا

اَتٰى۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب "ض" آنا

لغات جدیدہ

اَلْحَرْبُ۔ لڑائی، جنگ

فائدہ: یہ لفظ مؤنث سماعی استعمال ہوتا ہے اور کبھی بمعنیٰ قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ج۔ حُرُوب۔

اَلْحَرْبُ الْاَهْلِيَّةُ۔	خانہ جنگی، اندرونی لڑائی
اَلْحَرْبُ الْبَارِدَة۔	سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے)
رَجُلٌ حَرْبٌ۔	بہادر، لڑاکا
اَلْحَرْبِيُّ۔	جنگی، فوجی
اَلْمَدْرَسَةُ الْحَرْبِيَّةُ۔	ملٹری اسکول
وَزِيْرُ الْحَرْبِيَّةُ۔	وزیر جنگ

سَفَرُ الْقِطَارِ

لَا اَنْسٰى سَفَرِي الْاَوَّلَ، عَلِمْتُ اَنِّيْ مُسَافِرٌ بُكْرَةً مَعَ اُمِّيْ وَ اِخْوَتِيْ، فَاسْتَيْقَظْتُ قَبْلَ السَّحَرِ وَبَقِيْتُ اَنْتَظِرُ سَاعَةَ السَّفَرِ، وَ اسْتَيْقَظَ اَهْلُ الْبَيْتِ مُبَكِّرِيْنَ، وَ صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، وَجَاءَ عَمِّيْ وَ بَدَاَتْ فِي الْبَيْتِ حَرَكَةٌ وَّ اَصْوَاتٌ، هٰذَا يَجْرِيْ وَ ذٰلِكَ يَلُفُّ الْفِرَاشَ، وَ هٰذَا يُنَادِيْ۔

ترجمہ: **ریل گاڑی کا سفر**

میں اپنے پہلی مرتبہ کے سفر کو نہیں بھولوں گا، مجھے معلوم ہوا کہ کل صبح سویرے میں اپنی والدہ اور بھائیوں کے ساتھ سفر کروں گا پس میں صبح صادق سے پہلے ہی بیدار ہو گیا، اور سفر کے وقت کا انتظار کرنے لگا اور باقی گھر والے بھی صبح سویرے ہی بیدار ہو گئے، اور ہم نے صبح کی نماز ادا کی، اتنے میں میرے چچا آ گئے اور گھر میں نقل و حرکت شور و غل شروع ہو گیا، یہ دوڑ رہا ہے اور وہ بستر کو لپیٹ رہا ہے، اور یہ آواز دے رہا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْقِطَارُ۔	بمعنی ریل گاڑی۔ ج۔ قُطُر۔
لَا اَنْسٰی۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم منفی از باب ''س'' بھولنا
السَّحَرُ۔	صبح سے کچھ پہلے، سحری کا وقت۔ ج۔ اَسْحَار
عَمٌّ۔	بمعنی چچا۔ ج۔ اَعْمَامٌ

بَدَأَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' شروع ہونا
حَرَكَةٌ۔	اسم مصدر از باب ''ک'' ہلنا، نقل و حرکت کرنا
أَصْوَاتٌ۔	بمعنیٰ آواز۔ مفرد۔ صَوْتٌ
يَلُفُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ''ن'' لپیٹنا
الْفِرَاشُ۔	بستر۔ ج۔ فُرُشٌ
يُنَادِيْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب مفاعلہ۔ بلانا، پکارنا

وَ ذٰلِكَ يُجِيْبُ، وَ الْعَمُّ يَغْضَبُ وَ يَسْتَعْجِلُ، وَ الْوَالِدُ
قَائِمٌ يَأْمُرُ وَ يَنْهٰى، وَ يَغْضَبُ وَ يُرْشِدُ، وَ الْخَادِمُ يُهَيِّئُ
الزَّادَ، حَتّٰى كَانَ وَقْتُ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ وَ قَرُبَ
مِيْعَادُ الْقِطَارِ۔

ترجمہ: اور وہ جواب دے رہا ہے اور چچا غصہ ہو رہے ہیں اور جلدی کر رہے ہیں، اور والد صاحب کھڑے ہوئے حکم دے رہے ہیں اور منع کر رہے ہیں، اور غصے ہو رہے ہیں اور راہنمائی کر رہے ہیں اور خادم سامانِ سفر تیار کر رہا ہے یہاں تک کہ گھر سے نکلنے کا وقت ہو گیا اور ریل گاڑی کا وقت ہو گیا۔

الفاظ کی تحقیق

يَغْضَبُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب "س" غصہ ہونا
يَسْتَعْجِلُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب استفعال۔ جلدی کرنا
يُهَيِّئُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔ تیار کرنا
الزَّادُ۔	سامانِ سفر توشہ۔ ج۔ اَزْوِدَةٌ
مِيْعَادُ۔	صیغہ واحد بحث اسم ظرف از باب "ض" وقت مقررہ

جَاءَتْ مَرْكَبَتَانِ فَرَكِبْنَاهُمَا، وَ سَلَّمْتُ عَلَى اَبِيْ فَوَدَّعَنِيْ وَ دَعَا لِيْ، وَ وَصَلْنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ فَاَخَذَ الْحَمَّالُوْنَ الْحَوَائِجَ وَ الْمَتَاعَ، وَ كَانَتْ اَيَّامُ شِتَاءٍ فَكَانَتِ الْفُرُشُ كَبِيْرَةً، وَ ذَهَبَ عَمِّيْ فَاشْتَرَى تَذَاكِرَ الْقِطَارِ۔

وَ سَاَلْتُ عَمِّيْ عَنِ النَّوْلِ فَقَالَ: اِنَّ النَّوْلَ ثَلَاثُ رُبِّيَّاتٍ، وَ رُبِّيَّةٌ وَّ نِصْفٌ لَّكَ۔

ترجمہ: دو سواریاں آئیں ہم ان پر سوار ہو گئے میں نے اپنے والد کو سلام کیا انہوں نے مجھے الوداع کہا اور دعا دی، ہم اسٹیشن پہنچ گئے قلیوں نے ضروریات اور ساز و سامان اٹھالیا یہ سردیوں کا موسم تھا اس وجہ سے بستر بڑے تھے اور میرے چچا گئے ریل گاڑی کے ٹکٹ خرید لائے میں نے اپنے چچا سے کرایہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ تین روپے کرایہ ہے، اور آپ کا کرایہ ڈیڑھ روپیہ ہے۔

الفاظ کی تحقیق

وَدَّعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ رخصت کرنا
اَلْمَحَطَّةُ	بمعنی اسٹیشن۔ ج۔ مَحَطَّات
الْحَمَّالُوْنَ۔	سامان اٹھانے والا، قلی۔ مفرد۔ حَمَّال
تَذَاكِرَ۔	بمعنی ٹکٹ۔ مفرد۔ تَذْكِرَةٌ
النَّوْلُ۔	بمعنی کرایہ
وَدَّعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ رخصت کرنا

وَ قُلْتُ لِعَمِّيْ: اَعْطِنِيْ تَذْكِرَتِيْ۔ فَقَالَ عَمِّيْ: اِنَّكَ تُضَيِّعُ تَذْكِرَتَكَ۔ فَقُلْتُ: لَا! سَاُحَافِظُ عَلٰى تَذْكِرَتِيْ اِنْ شَاءَ اللهُ۔ فَاَعْطَانِيْ تَذْكِرَتِيْ وَ وَضَعْتُهَا عِنْدِيْ۔ دَخَلْنَا الْمَحَطَّةَ فَرَاَيْنَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَاءً وَّ اَطْفَالًا۔ وَ رَاَيْنَا زِحَامًا شَدِيْدًا وَّ سَمِعْنَا اَصْوَاتَ النَّاسِ وَ بُكَاءَ الْاَطْفَالِ وَ صَيْحَةَ الْحَمَّالِيْنَ وَ صَفِيْرَ الْقَاطِرَةِ۔

ترجمہ: میں نے اپنے چچا سے کہا! میرا ٹکٹ مجھے دے دیں میرے چچا نے جواب دیا تم اپنا ٹکٹ گم کردو گے میں نے کہا! نہیں انشاء اللہ میں اپنے ٹکٹ کی حفاظت کروں گا، تو انہوں نے میرا ٹکٹ مجھے دے دیا میں نے اسے اپنے پاس رکھ لیا، ہم اسٹیشن میں داخل ہوئے تو ہم نے بہت سے مردوں، عورتوں اور بچوں کو دیکھا اور بہت ازدھام دیکھا اور ہم نے وہاں لوگوں کی آوازیں بچوں کا رونا قلیوں کی چیخ وپکار اور انجن کی سیٹی کی آواز سنی۔

الفاظ کی تحقیق

تُضَيِّعُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ ضائع کرنا۔
نِسَاءً۔	بمعنی عورت۔ مفرد۔ اِمْرَاَةٌ۔ جمع۔ خلاف قیاس ہے۔
فائدہ:	لفظ نِسَاءً مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
النَّاسِ۔	بمعنی لوگ، آدمی۔ جمع۔ اُنَاس خلاف قیاس ہے۔
بُكَاءَ	اسم، مصدر از باب ''ض'' رونا
صَيْحَةَ۔	اسم، مصدر از باب ''ض'' شور وغل کرنا
صَفِيْرَ۔	بمعنی سیٹی۔ ج۔ صُفْر

وَ كَانَ قِطَارُنَا مُتَأَخِّرًا فَذَهَبْنَا إِلَى الْمَنْظَرَةِ وَ جَلَسْنَا قَلِيْلًا، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الرَّصِيْفِ لِأَرَيْ هَلْ جَاءَ الْقِطَارُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْمَنْظَرَةِ۔

وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ جَاءَ الْقِطَارُ فَخَرَجْنَا مِنَ الْمَنْظَرَةِ، وَقَامَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَلَى الرَّصِيْفِ وَ وَقَفَ الْقِطَارُ، وَ نَزَلَ أُنَاسٌ وَّ رَكِبَ أُنَاسٌ وَّ رَكِبْنَا۔

ترجمہ: ہماری گاڑی مقررہ وقت سے مؤخر تھی اس لیے ہم مسافر خانہ میں چلے گئے کچھ وقت وہاں بیٹھے پھر میں پلیٹ فارم پر گاڑی دیکھنے کے لیے آیا پھر واپس انتظارگاہ میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد گاڑی پہنچ گئی تو ہم سب انتظار گارہ سے باہر آ گئے، سب مسافر پلیٹ فارم پر کھڑے ہو گئے گاڑی ٹھہری، کچھ لوگ اُترے اور کچھ لوگ سوار ہوئے اور ہم بھی سوار ہو گئے۔

الفاظ کی تحقیق

الْمَنْظَرَةِ۔	بمعنی انتظارگاہ۔ ج۔ مناظر
قَلِيْلًا۔	بمعنی تھوڑی، تھوڑا، کم۔ ج۔ أَقِلَّاءُ (بربناء مفعول فیہ منصوب ہے)
الرَّصِيْفُ۔	بمعنی پلیٹ فارم۔ ج۔ أَرْصِفَةٌ، رُصُفٌ
وَقَفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' ٹھہرنا

وَ كُنتُ أُطِلُّ مِنَ الْقِطَارِ وَ أَرَي الْمَنَاظِرَ، وَ كَانَ الزِّحَامُ شَدِيْدًا فِي الْقِطَارِ، وَ جَاءَ الْبَاعَةُ وَ جَعَلَ النَّاسُ يَشْتَرُوْنَ وَ يَأْكُلُوْنَ، وَ اشْتَرَي بَعْضُ النَّاسِ مِنَ الْبَاعَةِ هَدَايَا لِأَصْدِقَائِهِمْ وَ أَقَارِبِهِمْ۔

وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ صَفَرَ أَمِيْنُ الْقِطَارِ وَ هَزَّ الْعَلَمَ الْأَخْضَرَ فَأَسْرَعَ النَّاسُ وَ دَخَلُوْا فِي الْقِطَارِ، وَ تَحَرَّكَتِ الْقَاطِرَةُ وَسَارَ الْقِطَارُ۔

ترجمہ: میں ریل سے جھانک کر مناظر دیکھتا رہا اور ریل میں بھیڑ بہت زیادہ تھی ایک ٹھیلے والا آیا اور لوگوں نے اس سے خریدنا اور کھانا شروع کر دیا بعض لوگوں نے بیچنے والے سے اپنے دوستوں اور اعزا و اقرباء کے لیے تحائف خریدے تھوڑی دیر کے بعد گارڈ (محافظ) نے سیٹی بجائی اور سبز جھنڈی لہرائی تو لوگوں نے جلدی کی اور ریل میں سوار ہو گئے اور انجن نے حرکت کی اور ریل چل پڑی۔

الفاظ کی تحقیق

أُطِلُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب افعال۔ جھانکنا
الْبَاعَةُ۔	چیزیں فروخت کرنے والا
هَدَايَا۔	ج تحفہ۔ مفرد۔ هَدِيَّةٌ
هَزَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' ہلانا
الْعَلَمَ۔	جھنڈا، پرچم، علامت، نشانی۔ ج۔ أَعْلَامٌ
فَأَسْرَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ جلدی کرنا
تَحَرَّكَتِ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعّل۔ حرکت کرنا

وَدَخَلَ نَقَّابٌ فِيْ عَرَبَتِنَا فَنَقَبَ تَذَاكِرَنَا وَرَدَّهَا إِلَيْنَا۔ وَفِي الطَّرِيْقِ تَغَدَّيْنَا بِالزَّادِ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا وَحَمِدْنَا اللهَ۔ وَلَمْ يَزَلْ يَقِفُ الْقِطَارُ عَلَى الْمَحَطَّاتِ وَيَسِيْرُ حَتّٰى وَصَلَ وَقْتُ الظُّهْرِ فَتَوَضَّأْنَا بِسُرْعَةٍ عَلَى مَحَطَّةٍ وَّصَلَّيْنَا صَلَاةَ السَّفَرِ، صَلَّيْنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمْنَا، وَصَفَرَ اَمِيْنُ الْقِطَارِ فَرَكِبْنَا سَرِيْعًا۔

ترجمہ: ہمارے ڈبے میں ایک ٹی ٹی آیا اور اس نے ہماری ٹکٹوں میں سوراخ کئے اور ہمیں لوٹا دیئے اور راستے میں ہم نے زادراہ سے دوپہر کا کھانا کھایا اور پیا اور اللہ کی حمد وثناء کی۔ یونہی گاڑی برابر اسٹیشنوں پر رکتی رہی اور چلتی رہی یہاں تک کہ نمازِ ظہر کا وقت ہو گیا ہم نے ایک اسٹیشن پر جلدی سے وضو کیا اور نمازِ ظہر سفری پڑھی ظہر کی دو رکعت ادا کیں اور سلام پھیر دیا، گارڈ (محافظ) نے سیٹی بجائی تو ہم جلدی سے سوار ہو گئے۔

الفاظ کی تحقیق

نَقَّابٌ۔	صیغہ واحد بحث اسم مبالغہ از باب ''ن'' تحقیق وتفتیش کرنا
رَدَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' لوٹانا
رَكْعَتَيْنِ۔	تثنیہ، دو رکعت۔ مفرد۔ رَكْعَةٌ۔

لفظ العربہ کی تحقیق

الْعَرَبَةُ: ۱۔ تیز رو دریا
۲۔ نفس، جان
۳۔ گاڑی، دو یا تین یا چار پہیوں والی
۴۔ دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں
۵۔ ویگن، ریل گاڑی کا ڈبہ

لفظ عربہ کا دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال

عَرَبَة سِکَّةِ الحدید۔	ریل کا ڈبّا، ویگن، بوگی
عَرَبَةُ العَفْش۔	سامان کی گاڑی، لگیج وین
عَرَبَةٌ للجرِّ۔	ٹرالی، سامان وغیرہ کے لیے چھوٹی گاڑی
عَرَبَةُ البَرِید۔	ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین
عَرَبَةُ الْاَکْل۔	کھانے کی گاڑی، ڈائننگ کار
عَرَبَةُ الْاَمتِعَةِ۔	سامان ڈبا، لگیج وین
عَرَبَةُ الصِّھرِیج۔	پانی کا ٹینکر
عَرَبَةُ الطَّعام۔	کھانے کا ڈبا، ڈنر کار
عَرَبَةُ المستشفی۔	ہسپتال کی گاڑی، ایمبولینس۔ ج۔ عَرَبَاتٌ

وَ قَالَ عَمِّيْ: لَوْ كَانَ الْقِطَارُ لِلْمُسْلِمِيْنَ لَكَانَ فِيْهِ مَكَانٌ لِّلْوُضُوْءِ وَلِلصَّلَاةِ، نُؤَذِّنُ فِيْهِ وَ نُصَلِّيْ جَمَاعَةً۔

وَفِي الْعَصْرِ وَصَلَ الْقِطَارُ إِلَى مَحَطَّتِنَا، وَ كُنْتُ أُطِلُّ مِنَ النَّافِذَةِ فَرَأَيْتُ هَاشِمًا وَّ سَعِيْدًا عَلَى الرَّصِيْفِ وَ عَرَفْتُهُمَا وَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا وَ سَلَّمَا عَلَيَّ۔

وَ وَصَلْتُ إِلَى قَرْيَتِيْ وَ قَابَلْتُ أَصْدِقَائِيْ وَ إِخْوَانِيْ وَ جَعَلْتُ أُحَدِّثُهُمْ حَدِيْثَ الْبَلَدِ وَ أُخْبِرُهُمْ بِعَجَائِبِهٖ وَ أَحْكِيْ لَهُمْ مَا رَأَيْتُ فِي السَّفَرِ۔

ترجمہ: میرے چچا نے کہا! اگر ریل گاڑی مسلمانوں کی ہوتی تو اس میں وضو کرنے اور نماز پڑھنے کی جگہ ہوتی ہم اس میں اذان دیتے اور باجماعت نماز ادا کرتے گاڑی عصر کے وقت ہمارے اسٹیشن پر پہنچ گئی میں کھڑکی سے جھانک رہا تھا میں نے ہاشم اور سعید کو پلیٹ فارم پر دیکھا میں نے ان کو پہچان لیا اور انہیں سلام کیا ان دونوں نے مجھے سلام کیا۔ میں اپنے گاؤں میں پہنچ گیا اور اپنے دوستوں اور بھائیوں سے ملا اور انہیں شہر کی باتیں بتانے لگا اور شہر کی عجیب و غریب خبریں بتائیں اور جو کچھ میں نے دورانِ سفر دیکھا تھا وہ بیان کر دیا۔

الفاظ کی تحقیق

النَّافِذَةُ۔	بمعنی جھروکہ، کھڑکی۔ ج۔ نَوَافِذ
قَابَلْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب مفاعلہ۔ ملاقات کرنا
أَحْكِيْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ض" بیان کرنا
السَّفَرُ۔	بمعنی حالتِ سفر۔ ج۔ أَسْفَارٌ

لغاتِ جدیدہ

مَکْتَبُ التَّذَاکِرِ۔	ٹکٹ گھر
غُرفَةُ الاِنْتِظَارِ۔	ویٹنگ روم (جائے انتظار)
شَیَّال۔	قلی (سامان اٹھانے والا مزدور)
اَلاِشَارَاتُ۔	سگنل
حَارِسُ القِطَارِ۔	ریلوے گارڈ
مَقْصُورَةٌ۔	کمپارٹمنٹ
خُطُوط رَئِیْسِیَّة۔	مین لائنیں
مَمْنُوعُ التَّدْخِیْن۔	سگریٹ نوشی منع ہے
مَقْعَد۔	سیٹ
صَفَّارَةُ الاِنْذَار۔	بمعنی خطرے کی گھنٹی، سائرن
رصیف الشَّارِع۔	فٹ پاتھ (سڑک کے دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ یا چبوترہ)
قِطَارُ الْبَضَائع۔	مال گاڑی
قِطَار الرُّکَّاب۔	پسینجر گاڑی
القِطَارُ السَّرِیْعُ۔	ایکسپریس گاڑی، اسپیشل ٹرین، فاسٹ ٹرین
القِطَارُ البَطِئی۔	لوکل گاڑی، سست رفتار (پسینجر) گاڑی
قِطَارٌ طَوَّالٌ۔	ڈائریکٹ ٹرین، لمبے سفر کی گاڑی

مَاذَا تُحِبُّ اَنْ تَكُوْنَ؟

سَاَلَ الْمُعَلِّمُ التَّلَامِيْذَ مَرَّةً فِي الصَّفِّ وَاحِدًا وَّاحِدًا:
مَاذَا تُحِبُّ اَنْ تَكُوْنَ؟
وَقَالَ: كُلُّ وَاحِدٍ حُرٌّ فِيْ جَوَابِهٖ فَلَا يَخَفْ وَلَا يَسْتَحِيْ۔
وَقَالَ اَحْمَدُ وَكَانَ اَصْغَرَ التَّلَامِيْذِ: اَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَكُوْنَ
سَائِقًا فِي الْقِطَارِ، فَاَرْكَبَ دَائِمًا وَاُسَافِرَ مَجَّانًا وَاَتَنَزَّهَ۔

ترجمہ: آپ کیا بننا پسند کرتے ہیں؟

استاد نے ایک مرتبہ درسگاہ میں فرداً فرداً شاگردوں سے پوچھا کہ آپ کیا بننا پسند کرتے ہو؟ اور استاد نے کہا کہ تم سب جواب دینے میں بااختیار ہو اس لیے نہ کوئی ڈرے اور نہ ہی شرمائے۔ احمد نے کہا جو کہ شاگردوں میں سب سے چھوٹا تھا میں ریل گاڑی کا ڈرائیور بننا چاہتا ہوں ہمیشہ سواری کروں گا اور مفت میں سفر کروں گا اور سیر و سیاحت کروں گا۔

الفاظ کی تحقیق

تُحِبُّ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب ''افعال'' چاہنا، پسند کرنا
التَّلَامِيْذُ۔	شاگرد۔ مفرد۔ تِلْمِيْذٌ
مَرَّةً۔	ایک مرتبہ، ایک دفع۔ ج۔ مِرَارٌ، مَرَّاتٌ
حُرٌّ۔	بمعنیٰ آزاد۔ ج۔ اَحْرَارٌ
اَصْغَرُ۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل از باب ''س، ک'' بمعنیٰ سب سے چھوٹا
سَائِقًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ن'' ہانکنا، چلانا۔ ج۔ سائقون

فائدہ: اکون فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

لَا یَخَفْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل نہی از باب ''س'' ڈرنا
لَا یَسْتَحِی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی از باب استفعال شرمانا
مَجَّانًا۔	مفت۔ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
اَتَنَزَّہَ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب تفعّل۔ سیر و سیاحت کرنا

وَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: اِنَّ سَائِقَ الْقِطَارِ فِیْ تَعَبٍ عَظِیْمٍ وَّ حَرٍّ وَّ جَحِیْمٍ، وَ لٰکِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ اَکُوْنَ رُبَّانًا فِیْ بَاخِرَۃٍ، فَاُسَافِرَ فِی البحرِ وَ اَزُوْرَ الْبِلَادَ الْبَعِیْدَۃَ مَجَّانًا وَ اُشَاهِدَ عَجَائِبَ الدُّنْیَا۔

ترجمہ: عبدالرحمن نے کہا! کہ ریل کا ڈرائیور بڑی تکلیف شدید گرمی اور آگ میں ہوتا ہے لیکن مجھے یہ پسند ہے کہ جہاز کا کپتان بنوں تا کہ سمندری سفر کروں اور دور دراز شہروں کی مفت میں سیر کروں گا۔ اور دنیا کے عجائبات کا مشاہدہ کروں گا۔

الفاظ کی تحقیق

جَحِیْمٌ۔	تپش، حرارت، جہنم
رُبَّانًا۔	کپتان، بحری جہاز کا ڈرائیور

فائدہ: اکون فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

بَاخِرَۃٍ۔	سمندری جہاز۔ ج۔ بَوَاخِر
اَلْبَحْر۔	سمندر۔ ج۔ اَبْحُر، بِحَارٌ، بُحُوْرٌ
اَزُوْرُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' دیکھنا
اَلْبَعِیْدَۃ۔	دور۔ ج۔ بُعَدَاءُ
اُشَاهِدُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ دیکھنا
عَجَائِبُ۔	انوکھی چیز۔ مفرد۔ اَلْعَجِیْبَۃُ

وَ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ: اَلرُّبَّانُ وَ بَاخِرَتُهٗ فِيْ خَطَرٍ مِّنَ الْغَرَقِ، وَلٰكِنِّيْ أُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ طَبِيْبًا فَأُدَاوِيَ النَّاسَ وَ أُدَاوِيَ الْفُقَرَاءَ مَجَّانًا، وَ اَخْدِمَ الْخَلْقَ وَ أُحَافِظَ عَلٰى صِحَّتِيْ وَ اَعِيْشَ بِأَمْنٍ وَّ سَلَامٍ۔

ترجمہ: ابراہیم نے کہا کپتان اور اس کا جہاز ڈوبنے کے خطرہ میں ہوتا ہے میں طبیب بننا چاہتا ہوں تا کہ لوگوں کا علاج کروں اور ناداروں کا علاج مفت میں کروں گا۔ اور لوگوں کی خدمت کروں گا اور اپنی صحت کی حفاظت کروں گا اور امن وسلامی کے ساتھ زندگی گزاروں گا۔

الفاظ کی تحقیق

الغَرَق۔	اسم، مصدر از باب ''س'' ڈوبنا
طَبِيْبًا۔	معالج، حکیم۔ ج۔ اَطِبَّاءُ (منصوب بر بناء خبر فعل ناقص)
اُدَاوِيْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ علاج کرنا، دوادارو کرنا
اَعِيْشَ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ض'' زندگی گزارنا

وَ اَجَابَهٗ عَبْدُالرَّحْمٰنِ وَ قَالَ: هٰذَا لَيْسَ بِصَحِيْحٍ،
لَيْسَتِ الْبَاخِرَةُ فِيْ خَطَرٍ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ، وَ الْبَوَاخِرُ
تُسَافِرُ دَائِمًا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ بِاَمْنٍ وَّ سَلَامٍ، وَ بِالْعَكْسِ
اَرَي الْاَطِبَّاءَ يَمْرَضُوْنَ وَ يَمُوْتُوْنَ۔

وَ قَاطَعَهٗ اِبْرَاهِيْمُ وَ قَالَ: اَمَا سَمِعْتَ اَنَّ بَاخِرَةً غَرِقَتْ
قَبْلَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۔

ترجمہ: عبدالرحمٰن نے اس کو جواب دیا اور کہا یہ بات صحیح نہیں ہے آج کل بحری جہاز امن و سلامتی کے ساتھ سفر طے کرتے ہیں اور اس کے برعکس میں اطباء کو دیکھتا ہوں کہ بیمار ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ ابراہیم نے عبدالرحمٰن کی بات کاٹتے ہوئے کہا! کیا آپ نے نہیں سنا کہ دو تین دن پہلے ایک بحری جہاز ڈوب گیا۔

الفاظ کی تحقیق

الزَّمَان:	۱ وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ، زمانہ ۲ دنیا کی پوری مدت۔ ج۔ اَزْمِنَه
العَكْس۔	اسم، مصدر از باب "ض" برخلاف ہونا، الٹ ہونا
يَمْرَضُوْن۔	جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "س" بیمار ہونا
يَمُوْتُوْن۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ن" مرنا

وَاَرَادَ عبدالرَّحْمٰنِ اَنْ یُّجِیْبَهٗ وَلٰکِنْ۔ قَالَ الْمُعَلِّمُ: وَ هٰذَا لَیْسَ وَقْتَ مُنَاظَرَةٍ وَّ قَدْ بَقِیَ کَثِیْرٌ مِّنَ الطَّلَبَةِ، وَ مَاذَا تَقُوْلُ یَا قَاسِمُ؟

قَالَ قَاسِمٌ: اَنَا لَا اُحِبُّ اَنْ اَکُوْنَ سَائِقًا اَوْ رُبَّانًا اَوْ طَبِیْبًا، بَلْ اُحِبُّ اَنْ اَکُوْنَ فَلَّاحًا، اَزْرَعُ وَ اَحْرُثُ، وَلَا اَحَدٌ یَّخْدِمُ النَّاسَ وَ یَنْفَعُهُمْ کَالْفَلَّاحِ، وَهُوَ الَّذِیْ یَزْرَعُ الْحُبُوْبَ وَالْخُضَرَ فَیَاْکُلُ النَّاسُ وَالدَّوَابُّ۔

ترجمہ: عبدالرحمٰن نے ابراہیم کی بات کا جواب دینے کا ارادہ کیا مگر استاد نے فرمایا کہ یہ بحث و مباحثے کا موقع نہیں ہے ابھی کافی طلبہ باقی ہیں اے قاسم آپ کیا کہتے ہو؟ قاسم نے کہا! کہ میں ڈرائیور اور کپتان اور طبیب بننا پسند نہیں کرتا بلکہ میں تو کاشتکار بننا چاہتا ہوں کھیتی باڑی کروں گا اور ہل چلاؤں گا کوئی بھی کاشتکار کی طرح لوگوں کی تو خدمت نہیں کرتا اور نہ ان کی نفع رسانی کرتا ہے وہ غلہ اور سبزیاں کاشت کرتا ہے پھر انسان اور حیوان اسے کھاتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

مُنَاظَرَةٌ۔	اسم، مصدر از باب مفاعلہ۔ ایک دوسرے سے بحث و مباحثہ کرنا
فَلَّاحًا۔	کسان، کاشتکار۔ ج۔ فلّاحون
اَزْرَعُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ف'' کاشتکاری کرنا
اَحْرُثُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' ہل چلانا، باہنا
اَلْحُبُوْبُ۔	دانہ، اناج، بیج، غلہ۔ مفرد۔ حَبٌّ
وَالدَّوَابُّ۔	حیوان، چوپائے، جانور۔ مفرد۔ دَابَّةٌ

وَ قَالَ سُلَيْمَانُ: اَنَا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ تَاجِرًا. لِيْ دُكَّانٌ كَبِيْرٌ فِيْ سُوْقٍ كَبِيْرَةٍ يَاْتِي النَّاسُ اِلَيَّ وَ يَشْتَرُوْنَ۔

وَ قَالَ حَامِدٌ: اَنَا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ صَنَّاعًا مَاهِرًا وَ مُخْتَرِعًا اَصْنَعُ وَ اَخْتَرِعُ الْاَشْيَاءَ الْعَجِيْبَةَ۔

وَ قَالَ خَالِدٌ: اَنَا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ جُنْدِيًّا قَوِيًّا اُقَاتِلُ الْكُفَّارَ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ اُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ۔

ترجمہ: سلیمان نے کہا: میں تو ایک تاجر بننا پسند کرتا ہوں کہ میری ایک بڑی دکان بڑے بازار میں ہو لوگ میرے پاس آئیں گے اور خریداری کریں۔

حامد نے کہا: میں ایک ماہر کاریگر اور چیزیں ایجاد کرنے والا بننا چاہتا ہوں تاکہ نئی نئی عجیب اشیاء بناؤں اور ایجاد کروں۔

خالد نے کہا: میں ایک بہادر فوجی بننا پسند کرتا ہوں تاکہ کفار اور مشرکین سے برسرِ پیکار رہوں اور اللہ کی راہ میں جہاد کروں۔

الفاظ کی تحقیق

صَنَّاعًا۔	صیغہ واحد بحث اسم مبالغہ از باب تفعیل۔ کاریگری کرنا
مُخْتَرِعًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب افتعال۔ چیزیں ایجاد کرنا
اُقَاتِلُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ قتال کرنا
جُنْدِيٌّ۔	بمعنی سپاہی، فوجی۔ ج۔ جُنُوْد

وَ قَالَ عَبْدُ الْكَرِيْمِ: اَنَا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ غَنِيًّا كَبِيْرًا. اَلْبَسُ مَا اُحِبُّ وَ آكُلُ مَا اَشْتَهِيْ وَ اُسَافِرُ اِلٰى اَيْنَ اُرِيْدُ، وَ دَائِمًا عِنْدِيْ مَالٌ كَثِيْرٌ وَّ اَسْكُنُ فِيْ قَصْرٍ كَبِيْرٍ۔

وَ ضَحِكَ الْاَوْلَادُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِالْكَرِيْمِ وَ خَجِلَ عَبْدُ الْكَرِيْمِ۔

وَ قَالَ مُحَمَّدٌ: اَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكُوْنَ عَالِمًا اَخَافُ اللهَ وَ اَعْبُدُهٗ، وَ اَعِظُ النَّاسَ وَ آمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اُحَذِّرُهُمْ عَذَابَ اللهِ۔

ترجمہ: عبدالکریم نے کہا! میں دولتمند بننا پسند کرتا ہوں کہ جیسا چاہوں پہنوں اور جو دل چاہے وہ کھاؤں اور جس جگہ جانا چاہوں وہاں کا سفر کروں اور ہمیشہ میرے پاس دولت کی فراوانی ہو اور ایک بڑے محل میں رہوں۔ عبدالکریم کی باتیں سن کر سب لڑکے ہنسنے لگے اور عبدالکریم پشیمان ہوا۔ محمد نے کہا! میں چاہتا ہوں کہ عالم بنوں تاکہ اللہ سے ڈروں اور اس کی بندگی کروں اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کروں اور ان کو بھلی باتوں پر برانگیختہ کروں اور برائی سے روکوں اور لوگوں کو اللہ کی سزا سے ڈراؤں۔

الفاظ کی تحقیق

قَصْرٌ۔	محل۔ ج۔ قُصُوْرٌ
خَجِلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' شرمندہ ہونا
اَعِظُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ض'' وعظ و نصیحت کرنا
اُحَذِّرُهُمْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ ڈرانا

قَالَ الْمُعَلِّمُ: اَحْسَنْتُمْ يَا اَوْلَادِيْ وَ اَنَا اَدْعُوْ لَكُمْ بِالتَّوْفِيْقِ وَ النَّجَاحِ، وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا مُسْلِمِيْنَ وَ ابْتَغُوْا اللهَ بِعَمَلِكُمْ وَ انْفَعُوا الدِّيْنَ بِشُغْلِكُمْ وَ اخْدِمُوْا الْاُمَّةَ بِعِلْمِكُمْ۔

قَالَ التَّلَامِيْذُ: وَ مَاذَا تَقُوْلُ اَيُّهَا الْاُسْتَاذُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ وَ قَصْرِهٖ۔

ترجمہ: استاد نے فرمایا! اے میرے بچو آپ لوگوں نے اچھا اظہار خیال کیا میں آپ سب کے لیے کامیابی و کامرانی اور توفیق کی دعا کرتا ہوں، لیکن تم فرمانبردار ہو جاؤ اور اپنے عمل سے اللہ کی خوشنودی کو طلب کرو اور اپنے شغل کے ذریعے دین کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے علم کے ذریعے امّت کی خدمت کرو۔ شاگردوں نے پوچھا! اے استادِ محترم آپ عبد الکریم اور اس کے محل کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

الفاظ کی تحقیق

اَحْسَنْتُمْ۔	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف از باب افعال۔ اچھا کرنا
اُدْعُوْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ”ن“ بلانا، دعا کرنا، پکارنا
اَلتَّوْفِيْق۔	اسم، مصدر از باب تفعیل۔ توفیق دینا
اَلنَّجَاح۔	اسم، مصدر از باب ”ف“ کامیاب ہونا
كُوْنُوْا۔	صیغہ جمع مزکر فعل امر حاضر از باب ”ن“ ہونا
اِبْتَغُوْا۔	صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر از باب افتعال۔ ڈھونڈنا
اِنْفَعُوْا۔	صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر از باب ”ف“. نفع پہنچانا
اِخْدِمُوْا۔	صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر از باب ”ض“ خدمت کرنا

قَالَ الْمُعَلِّمُ: اَلْمَالُ نِعْمَةٌ مِّنَ اللهِ يَجِبُ عَلَيْهَا الشُّكْرُ، وَ سَعِيْدٌ جِدًّا مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا، وَ يَبْتَغِيْ بِهٖ مَرْضَاةَ اللهِ وَ يَخْدِمُ بِهِ الْإِسْلَامَ، وَقَدْ جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ "لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ، رَجُلٍ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ، وَ رَجُلٍ آتَاهُ اللهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا۔

ترجمہ: استاد نے جواب دیا کہ مال اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے اور نعمت پر شکر ضروری ہے خوش قسمت ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے اور وہ اس مال سے خفیہ اور ظاہراً خرچ کرتا ہے اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہتا ہے اور اسلام کی خدمت کرتا ہے اور حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ حسد دو چیزوں کے علاوہ اور کسی چیز میں جائز نہیں، ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اور حق کاموں پر خرچ کرنے پر اسے اختیار دیا ہو، اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے فراست اور عقلمندی عطا فرمائی ہو اور وہ اس کے ذریعہ فیصلے کرتا ہو اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیتا ہو۔

الفاظ کی تحقیق

نِعْمَةٌ: ١ـ انعام، دولت، رزق
٢ـ قابل قدر شیٔ
٣ـ آسودگی
٤ـ احسان وحسن سلوک کہتے ہیں۔ لَكَ عِنْدِيْ نِعْمَةٌ لَا تُنْكَرُ۔

ترجمہ: مجھ پر تمھارا ناقابلِ فراموش احسان ہے۔ ج۔ نِعَمٌ، اَنْعُمٌ

يَجِبُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض" واجب ہونا، ضروری ہونا

لفظ جِدًّا کی وضاحت

اَلْجِدُّ ۱ روئے زمین ۲ نہر کا کنارہ

۳ کسی شئی کی کثرت و مبالغہ کو بیان کرنے کے لیے بمعنیٰ بہت جیسے۔ **فُلَانٌ مُحْسِنٌ جِدًّا**۔ فلاں شخص بہت نیکی کرنے والا ہے۔ **هٰذَا خَطَرٌ جِدٌّ عَظِيْمٌ اي عَظِيْمٌ جِدًّا**

۴ محنت ۵ کوشش ۶ سنجیدگی، واقعیت

مثلاً مِن جِدٍّ سنجیدگی سے، واقعیت سے

فائدہ: جِدًّا مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔

يُنْفِقُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ خرچ کرنا

سِرًّا۔ بمعنیٰ راز۔ ج۔ اَسْرَارٌ

جَهْرًا۔ اسم، مصدر از باب ''ف'' اعلانیہ

فائدہ: سِرًّا اور جَهْرًا دونوں مفعول مطلق کی صفت ہونے کی بناء پر منصوب ہیں تقدیر عبارت ہوگی۔ **اِنْفَاقًا سِرًّا وَجَهْرًا**

سَلَّطَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب تفعیل۔ مسلط کرنا، مقرر کرنا

هَلَكَةٌ۔ ہلاک کرنا، بے دریغ خرچ کرنا۔ ج۔ **هَلَكَات**

الحَقّ۔ اسم، مصدر از باب ''ض'' بمعنیٰ سچائی، راستی یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ، مال اور ملک، ہوشیاری، فیصل شدہ معاملہ۔ ج۔ حقوق

يَقْضِي۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ض'' فیصلہ کرنا

يُعَلِّمُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ سیکھانا

وَ قَدْ كَانَ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ غَنِيًّا وَّ سَيِّدُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ غَنِيًّا۔

وَ رَفَعَ عَبْدُ الْكَرِيْمِ رَأْسَهٗ وَ قَالَ: سَأَجْتَهِدُ اَنْ اَخْدِمَ الْاِسْلَامَ بِمَالِيْ وَ اَبْتَغِيْ بِهٖ مَرْضَاةَ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اور ہمارے آقا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مال دار تھے اور ہمارے آقا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی خوب دولت مند تھے۔ عبدالکریم نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا کہ میں کوشش کروں گا کہ اپنے مال کے ذریعہ دینِ اسلام کی خدمت کروں اور مال کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی طلب کروں گا۔

الفاظ کی تحقیق

غَنِيًّا۔	مالدار۔ ج۔ اَغْنِيَاء
رَفَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' بلند کرنا
اَجْتَهِدُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب افتعال، کوشش کرنا
مَرْضَاةٌ۔	اسم، مصدر از باب ''س'' خوش ہونا۔ رضامندی، خوشنودی

لغات جدیدہ

مَعْبَرٌ فَوْقِيٌّ، جِسْرٌ۔	پُل، فلائی اوور	مَعْبَرٌ سُفْلِيٌّ۔	زیرِ زمین راستہ
مَحَطَّةُ بِتْرُوْلٍ۔	پیٹرول اسٹیشن، پیٹرول پمپ		
سَيَّارَةُ اِسْعَافٍ۔	ایمبولینس	الْبَاخِرَةُ۔	شپ، بحری جہاز
الْبَاخِرَةُ الْمُكَيَّفَةُ۔	ایرکنڈیشنڈ بحری جہاز	حَرَارَةٌ۔	ٹمپریچر
صُدَاعٌ۔	دردِ سر	ضَغْطُ دَمٍ۔	بلڈ پریشر
حَسَّاسِيَّةٌ۔	الرجی	طَبِيْبُ اَسْنَانٍ۔	دانتوں کا ڈاکٹر
اَلْعَالِمُ الطَّبِيْعِيُّ۔	سائنسدان	عُلَمَاءُ الذَّرَّةِ	ایٹمی سائنسدان

مُسَابَقَةٌ

كَانَتْ اَمْسِ مُسَابَقَةٌ فِي الْجَرْيِ فِيْ مَدْرَسَتِيْ. اَوَّلًا اِخْتَارَ مُعَلِّمُ الرِّيَاضَةِ اَرْبَعَةً وَّ عِشْرِيْنَ طَالِبًا مِّنْ جَمِيْعِ الصُّفُوْفِ هُمْ اَقْرَانٌ وَّ اَكْفَاءٌ. وَ اَوْقَفَهُمْ فِيْ صُفُوْفٍ صَفًّا خَلْفَ صَفٍّ، وَفِيْ كُلِّ صَفٍّ ثَلَاثَةٌ۔

ترجمہ: باہم دوڑ میں مقابلہ

میرے مدرسہ میں کل گذشتہ دوڑنے کا مقابلہ تھا، سب سے پہلے ورزش کے استاد نے چوبیس (۲۴) شاگردوں کو منتخب کیا جو کہ ہم سر اور برابر تھے اور ان کو چند قطاروں میں کھڑا کیا اور ایک صف دوسری صف کے پیچھے تھی اور ہر صف میں تین لڑکے تھے۔

الفاظ کی تحقیق

مُسَابَقَةٌ۔	اسم، مصدر از باب مفاعلہ۔ باہم سبقت لے جانا
اَلْجَرْيِ۔	اسم، مصدر از باب "ض"۔ دوڑنا
اِخْتَارَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال، چھانٹنا، چننا
اَلرِّيَاضَةُ۔	اسم، مصدر از باب "ن"۔ جسمانی ورزش
اَقْرَانٌ۔	بمعنی برابر۔ مفرد۔ قَرْن
اَكْفَاءٌ۔	بمعنی برابر، ہمسر، ہم عمر۔ مفرد۔ كُفْوٌ
اَوْقَفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ کھڑا کرنا
صُفُوْفٍ۔	بمعنی قطار۔ مفرد۔ صَفٌّ

وَ وَقَفَ الْأُسْتَاذُ بِجَانِبٍ مِّنْ هٰذِهِ الصُّفُوْفِ، وَ قَدَّمَ صَفًّا فِيْهِ مُحَمَّدٌ وَّ إِبْرَاهِيْمُ وَ سَعِيْدٌ وَّ هُمْ أَقْرَانٌ وَّ أَكْفَاءٌ وَ قَالَ: قُوْمُوْا فِيْ صَفٍّ وَّاحِدٍ وَّ عَلٰى خَطٍّ وَّاحِدٍ، وَ لَا يَتَقَدَّمُ مِنْكُمْ أَحَدٌ، وَ كَانَ إِبْرَاهِيْمُ مُتَقَدِّمًا قَلِيْلًا فَأَخَّرَهُ وَ جَعَلَهُ فِي الصَّفِّ وَ قَالَ: أَنَا أَعُدُّ لَكُمْ فَإِذَا قُلْتُ: وَاحِدٌ، فَسَوُّوا الصَّفَّ، وَ إِذَا قُلْتُ: اثْنَانِ، فَاسْتَعِدُّوْا وَاجْمَعُوْا ثِيَابَكُمْ، وَ إِذَا قُلْتُ: ثَلَاثَةٌ، فَطِيْرُوْا۔ وَ ذَهَبَ أَحَدُ الْمُعَلِّمِيْنَ إِلَى آخِرِ الْمَيْدَانِ وَ وَضَعَ هُنَالِكَ قَصَبَةً وَّ قَالَ: هٰذِهِ هِيَ الْغَايَةُ۔

ترجمہ: اور استادان قطاروں کے ایک جانب کھڑے ہو گئے، اور ایک قطار کو آگے بڑھایا جس میں محمد، ابراہیم اور سعید تھے اور یہ سب عمر میں یکساں اور برابر تھے، اور استاد نے فرمایا! تم ایک صف میں ایک لکیر پر کھڑے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی آگے نہ بڑھے، اور ابراہیم کچھ آگے تھا اس کو پیچھے کر دیا اور قطار میں برابر کر دیا اور استاد نے کہا! میں تمہارے لیے شمار کرتا ہوں جب میں کہوں! ایک، تو تم اپنی صف درست کر لو، اور جب میں کہوں! دو، تو تم تیار ہو جاؤ، اور اپنے کپڑوں کو سمیٹ لو، اور جب میں کہوں! تین، تو تم دوڑ و اور ایک استاد میدان کے آخر میں چلے گئے اور وہاں ایک بانس گاڑ دیا اور فرمایا! کہ یہی انتہا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

قُوْمُوْا۔ صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر از باب ''ن'' کھڑا ہونا

خَطٌّ۔ لکیر، نشان، سطر۔ ج۔ **خُطُوط**

أَعُدُّ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' شمار کرنا، گننا

فَسَوُّوْا۔ صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر از باب تفعیل۔ سیدھا کرنا

قَصَبَةً۔ وہ لکڑی جو میدان کے آخر میں بطور علامت کے گاڑی جاتی ہے۔ ج۔ **قَصَبات**

وَقَالَ الْاُسْتَاذُ: وَاحِدٌ وَوَقَفَ قَلِيْلًا ثُمَّ قَالَ: اِثْنَانِ، فَتَقَدَّمَ سَعِيْدٌ، فَقَالَ الْاُسْتَاذُ: تَأَخَّرْ يَا سَعِيْدُ وَاَنَا اَعُدُّ مَرَّةً ثَانِيَةً فَقَالَ: وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ، فَطَارَ الْاَوْلَادُ لَا يَدْرِيْ اَحَدٌ مَّنِ السَّابِقُ، حَتّٰى بَرَّزَ مُحَمَّدٌ وَهَتَفَ الْاَوْلَادُ بِاسْمِهٖ وَقَالُوْا: مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ وَصَاحُوْا مَرْحٰى مَرْحٰى، وَكَانَ هُوَ الْمُجَلِّيَ، وَلَحِقَهٗ اِبْرَاهِيْمُ فَكَانَ هُوَ الْمُصَلِّيَ، وَجَاءَ دَوْرِيْ وَقُمْتُ فِيْ اَقْرَانِيْ وَاَكْفَائِيْ وَعَدَّ الْاُسْتَاذُ: وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ، وَاَبْطَأْتُ قَلِيْلًا عِنْدَ الْجَرْيِ فَمَا قَدَرْتُ اَنْ اَسْبَقَ وَاَكُوْنَ الْمُجَلِّيَ، وَوَصَلْنَا اِلَى الْغَايَةِ وَكُنْتُ الْمُصَلِّيَ۔

ترجمہ: استاد نے کہا! ایک، اور تھوڑی دیر توقف کیا پھر کہا دو تو سعید کچھ آگے بڑھ گیا، استاد نے کہا! سعید پیچھے ہو جاؤ میں دوبارہ گنتا ہوں پھر کہا! ایک، دو، تین تو لڑکے دوڑے کوئی نہ جانتا تھا کہ کون آگے بڑھے گا یہاں تک کہ محمد آگے نکل گیا اور لڑکے اس کا نام لے کر زور سے چلاّنے لگے، اور کہنے لگے محمد محمد اور باآواز بلند شاباش شاباش کہنے لگے اور وہ سب سے آگے تھا اور ابراہیم بھی اس کے ساتھ آکر مل گیا وہ دوسرے نمبر پر تھا اتنے میں میری باری آگئی تو میں اپنے ہم سر اور برابر والوں کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اور استاد نے گننا شروع کیا، ایک، دو، تین میں نے ڈورنے میں کچھ تاخیر کردی اس لیے نہ سب سے آگے بڑھ سکا اور نہ اوّل آنے پر قادر ہوا اور ہم انتہا تک پہنچ گئے پس میں دوسرے نمبر پر تھا۔

الفاظ کی تحقیق

بَرَّزَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ ظاہر ہونا، آگے بڑھنا
مَرْحٰی مَرْحٰی۔	بمعنی شاباش، شاباش۔

الْمُجَلِّیَ۔ اوّل نمبر آنے والا (صیغہ واحد مذکر، بحث اسمِ فاعل از باب تفعیل)

الْمُصَلِّیَ۔ دوسرے نمبر پر آنے والا (صیغہ بحث اسم فاعل از باب تفعیل)

فائدہ: الْمُصَلِّیَ کے مندرجہ بالا معنی اُس وقت ہوں گے جبکہ اس کا مصدر تصلیۃٌ ہو

ھَتَفَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" چیخنا، چلانا

اَبْطَأْتُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب افعال۔ پیچھے رہنا

لفظ دَوْر کی تشریح

الدَّوْرُ۔ ۱۔ باری، نمبر، بخار کی باری

۲۔ منزل (جو ایک دوسرے پر ہو)

۳۔ پارٹ، حصہ، کردار

۴۔ کاموں کا سلسلہ

۵۔ چکر، عمامہ کا ایک پھیر کہتے ہیں۔ اِنْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِه

ترجمہ: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا۔

۶۔ مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ایک کا دوسری پر موقوف ہونا۔ ج۔ اَدْوَارٌ

دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال

الدَّوْرُ الْاَرْضِیُّ۔	گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل
الدَّوْرُ الْاِیْجَابِیُّ۔	مثبت رول، کردار
الدَّوْرُ الْبُطُوْلِیُّ۔	بہادرانہ کردار
الدَّوْرُ الْحَاسِمُ۔	فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ
دَوْرَۃُ الْاُمَمِ الْمُتَّحِدَۃِ۔	اقوام متحدہ کا اجلاس
دَوْرَۃُ الْمَجْلِسِ النِّیَابِیِّ۔	سال کا معیاری اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس
الدَّوْرَۃُ الطَّارِئَۃُ۔	ہنگامی اجلاس

وَكَانَ خَالِدٌ الْمُجَلِّيَ فَهَتَفَ الْأَوْلَادُ بِاسْمِهٖ۔ وَ قَالُوْا: مَرْحَى مَرْحَى۔ وَ كَانَ إِخْوَانِيْ يَظُنُّوْنَ أَنِّيْ أَنَا الْمُجَلِّيْ، لِأَنِّيْ خَفِيْفٌ وَّ سَرِيْعٌ وَ أَجْرِيْ كُلَّ يَوْمٍ، وَ تَأَسَّفْتُ أَيْضًا وَ لٰكِنِّيْ قُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ: سَأَسْبِقُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ عِنْدَ انْتِهَاءِ السَّنَةِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

وَ خَطَبَ الْأُسْتَاذُ فِي الْآخِيْرِ وَ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُسَابِقُ وَ كَانَ أَصْحَابُهٗ يَتَسَابَقُوْنَ وَ يَنْبَغِيْ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَّكُوْنَ نَشِيْطًا خَفِيْفًا قَوِيًّا حَتّٰى لَا يَعْجِزُ فِي الْجِهَادِ۔

ترجمہ: اور خالد سب سے آگے تھا تمام لڑکے اس کا نام لے کر شور کرنے لگے اور شاباش شاباش کہنے لگے میرے بھائیوں کا یہ خیال تھا کہ میں آگے بڑھ جاؤں گا اس لیے کہ میں ہلکا اور دوڑنے میں تیز ہوں اور ہر روز دوڑتا ہوں اور مجھے بھی بہت افسوس ہوا کہ لیکن میں نے اپنے جی میں عزم کیا: کہ دوسری مرتبہ سال کے آخر میں پہلے نمبر پر آجاؤں گا انشاء اللہ، آخر میں استاد نے خطاب کیا اور فرمایا نبی اکرم ﷺ بھی دوڑنے میں مقابلہ فرماتے تھے اور آپ علیہ السلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آپس میں دوڑنے کا مقابلہ کرتے تھے اور مسلمان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ پھرتیلا چست اور طاقتور رہے تاکہ جہاد کے موقع پر عاجز نہ ہو۔

الفاظ کی تحقیق

يَظُنُّوْنَ۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' گمان کرنا

خَفِيْفٌ۔ بمعنی ہلکا، سبک، پتلا

لَا يَعْجِزُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ض'' عاجز ہونا

لغاتِ جدیدہ

سِبَاقُ الْحِصَانِ۔ گھڑدوڑ

اَلْجُوکِیْ۔	پیشہ ور گھڑ سوار
کُرَّۃُ الْقَدَمِ۔	فٹ بال
خَطُّ التَّمَاسِ۔	باؤنڈری لائن (وہ لکیر جو کھیل کے میدان کی حد بندی کرتی ہے)
حَکَم۔	ریفری
حارس الْمرمٰی۔	گول کیپر، وکٹ کیپر
مُدافِعٌ۔	فیلڈر
رَامِیُ الکَرّۃ۔	بولر
حِخَمٌ۔	امپائر
ضَارِبُ الکُرّۃ۔	بیٹسمین، بلے باز
مِضْرَبٌ۔	بلا، وکٹ، ریکٹ
شبکۃٌ۔	نیٹ

اَلسَّاعَةُ

حَارِثٌ: كَمِ السَّاعَةُ يَا اَخِيْ؟

سَعِيْدٌ: اَلسَّاعَةُ عَشْرٌ وَرُبُعٌ اَلَيْسَ عِنْدَكَ سَاعَةٌ؟

حَارِثٌ: بَلَى! وَلٰكِنَّ سَاعَتِيْ وَاقِفَةٌ۔

سَعِيْدٌ: لَعَلَّكَ مَا مَلَأْتَهَا۔

حَارِثٌ: نَعَمْ! نَسِيْتُ اَنْ اَمْلَأَهَا الْبَارِحَةَ، اَنَا اَمْلَأُهَا فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ فِي اللَّيْلِ وَلٰكِنِّيْ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ الْبَارِحَةَ فَقَدْ كُنْتُ تَعِبًا جِدًّا فَمَا مَلَأْتَهَا۔

سَعِيْدٌ: هَلْ تُرِيْدُ ضَبْطَهَا بِسَاعَتِيْ؟

ترجمہ: گھڑی

حارث: اے میرے بھائی کتنا وقت ہوا ہے؟

سعید: وقت دس بجکر پندرہ منٹ ہوا ہے کیا آپ کے پاس گھڑی نہیں ہے؟

حارث: جی ہاں! کیوں نہیں مگر میری گھڑی رکی ہوئی ہے۔

سعید: شاید آپ نے گھڑی میں چابی نہیں بھری ہے۔

حارث: جی ہاں! کل رات میں گھڑی کو چابی دینا بھول گیا تھا میں رات کو دس بجے اس کو چابی بھرتا ہوں مگر گذشتہ رات میں بہت تھکا ہوا تھا اس لیے میری آنکھ لگ گئی لہٰذا میں گھڑی کو چابی نہ دے سکا۔

سعید: کیا آپ میری گھڑی سے ملانا چاہتے ہو؟

الفاظ کی تحقیق

اَلسَّاعَة۔	قیامت، گھڑی، وقت۔ ج۔ سَاعَاتٌ
وَاقِفَةٌ۔	صیغہ واحد مؤنث اسم بحث فاعل از باب ''ض'' رُکنا
مَامَلَأْتَ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی منفی معروف از باب ''ف'' بھرنا
اَلْبَارِحَةُ۔	بمعنیٰ گذشتہ رات
ضَبْطٌ۔	مصدر از باب ''ن'' دُرست کرنا

حَارِثٌ: نَعَمْ! أَضْبُطُهَا بِسَاعَتِكَ إِذَا كَانَتْ سَاعَتُكَ مُسْتَقِيْمَةً۔

سَعِيْدٌ: سَاعَتِيْ تَتَقَدَّمُ دَقِيْقَتَيْنِ فِيْ أَرْبَعٍ وَّ عِشْرِيْنَ سَاعَةً وَ قَدْ ضَبَطْتُهَا الْبَارِحَةَ فَأَخَّرْتُهَا دَقِيْقَتَيْنِ۔

حَارِثٌ: كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟

سَعِيْدٌ: اَلْآنَ عَشْرٌ وَّ ثُلُثٌ۔

حَارِثٌ: أَشْكُرُكَ. أَرِنِيْ سَاعَتَكَ۔

سَعِيْدٌ: تَفَضَّلْ۔

ترجمہ:

حارث: جی ہاں! میں اس کو آپ کی گھڑی سے ملاؤں گا جبکہ آپ کی گھڑی صحیح ہو۔

سعید: میری گھڑی چوبیس گھنٹوں میں دو منٹ آگے ہو جاتی ہے اور میں نے اس کو کل رات ملایا تھا میں نے پھر اسے دو منٹ پیچھے کر دیا۔

حارث: اب کتنا وقت ہوا ہے؟

سعید: اب دس بجکر بیس منٹ ہوئے ہیں۔

حارث: برائے مہربانی اپنی گھڑی مجھے دکھایئے۔

سعید: لیجئے۔

الفاظ کی تحقیق

أَضْبُطُهَا۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ض" درست کرنا
دَقِيْقَتَيْنِ۔	صیغہ تثنیہ، دو منٹ۔ مفرد۔ دَقِيْقَةٌ۔ ج۔ دَقَائِق
فَأَخَّرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ پیچھے ہٹانا
عَشْرٌ وَّ ثُلُثٌ۔	دس بجکر بیس منٹ
تَفَضَّلْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر از باب تَفَعُّل۔ مہربانی کرنا

حَارِثٌ: اِنَّ سَاعَتَكَ ثَمِيْنَةٌ وَّ جَمِيْلَةٌ مِيْنَاؤُهَا جَمِيْلَةٌ وَ عَقَارِبُهَا دَقِيْقَةٌ وَّ غِطَاؤُهَا نَظِيْفٌ، بِكَمِ اشْتَرَيْتَهَا يَا سَعِيْدُ؟

سَعِيْدٌ: اَهْدَاهَا اِلَيَّ اَخِي الْكَبِيْرُ وَ اَخْبَرَنِيْ اَنَّهُ اشْتَرَاهَا بِثَلَاثِيْنَ رُبِّيَّةً، وَسَاعَتُكَ بِكَمْ؟

حَارِثٌ: سَاعَتِيْ اَرْخَصُ مِنْهَا، فَاِنَّهَا بِعِشْرِيْنَ رُبِّيَّةً، قَدْ اَهْدَاهَا اِلَيَّ عَمِّيْ لَمَّا رَجَعَ مِنَ السَّفَرِ۔

ترجمہ:

حارث: یقیناً آپ کی گھڑی قیمتی اور خوبصورت ہے اس کا ڈائل بہت مزّین ہے اور اس کی سوئیاں بھی باریک ہیں اور اس کا شیشہ بھی چمکدار ہے، سعید آپ نے یہ گھڑی کتنے کی خریدی ہے؟

سعید: یہ گھڑی میرے بڑے بھائی نے مجھے تحفہ میں دی تھی اور اس نے مجھے بتایا کہ اس نے یہ گھڑی تیس روپے میں خریدی ہے اور آپ کی گھڑی کتنے کی ہے؟

حارث: میری گھڑی اس سے بہت سستی ہے کیونکہ یہ بیس روپے کی ہے میرے چچا جب سفر سے واپس آئے تھے تو مجھے تحفہ میں دی تھی۔

الفاظ کی تحقیق

ثَمِيْنَةٌ۔	بمعنی قیمتی چیز۔ مذکر۔ ثَمِيْنٌ
مِيْنَاءُ۔	گھڑی کا ڈائل، بندرگاہ، پورٹ۔ ج۔ مَوَانِي، مَوَانٍ
عَقَارِبُ۔	گھڑی کی سوئیاں۔ مفرد۔ عقرب
غِطَاءٌ۔	ڈھکن، غلاف، پردہ، سرپوش، کَوَر۔ ج۔ اَغْطِيَةٌ
اَرْخَصُ۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل از باب "ك"۔ سستا ہونا
اَهْدٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ تحفہ دینا

سَعِيْدٌ: اِنَّ السَّاعَةَ لَازِمَةٌ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ، فَبِالسَّاعَةِ يَعْرِفُ التِّلْمِيْذُ مِيْعَادَ الْمَدْرَسَةِ، وَ بِالسَّاعَةِ يَعْرِفُ الْمُسْلِمُ اَوْقَاتَ الْجَمَاعَةِ وَالصَّلَوَاتِ۔

حَارِثٌ: نَعَمْ! اَنَا كُنْتُ اَتَاَخَّرُ عَنْ مِيْعَادِ الْمَدْرَسَةِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ وَ تَفُوْتُنِي الْجَمَاعَةُ اَحْيَانًا، وَ لٰكِنْ مُنْذُ اشْتَرَيْتُهَا لَمْ اَتَاَخَّرْ عَنِ الْمَدْرَسَةِ وَمَا فَاتَتْنِيْ جَمَاعَةٌ۔

سَعِيْدٌ: اَسْتَاذِنُكَ لِاَنِّيْ مُسَافِرٌ الْيَوْمَ وَ مِيْعَادُ الْقِطَارِ السَّاعَةُ اثْنَتَا عَشَرَةَ اِلَّا عَشْرًا۔

ترجمہ:

سعید: یقیناً آج کل گھڑی ضروری ہے گھڑی کی مدد سے طالبعلم مدرسہ کے مقررہ اوقات معلوم کرتا ہے اور مسلمان گھڑی کی مدد سے جماعت اور نماز کے اوقات معلوم کرتا ہے۔

حارث: جی ہاں! کبھی کبھار مجھے مدرسہ کے مقررہ اوقات سے تاخیر ہوجاتی تھی کسی روز مجھ سے جماعت فوت ہوجاتی تھی لیکن جب سے میں نے گھڑی خریدی ہے مجھے مدرسہ کے وقتِ مقررہ سے تاخیر نہیں ہوتی اور نہ مجھ سے کوئی جماعت فوت ہوئی۔

سعید: اب میں آپ سے اجازت چاہوں گا کیونکہ میں آج سفر پر روانہ ہو رہا ہوں اور گاڑی کا مقررہ وقت گیارہ بجکر پچاس منٹ ہے۔

الفاظ کی تحقیق

لَازِمَةٌ۔	صیغہ واحد مونث بحث اسم فاعل از باب ''س'' ضروری ہونا
اَوْقَاتٌ۔	مفرد۔ وَقْتٌ۔ بمعنیٰ مدت، وقت
تَفُوْتُ۔	صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' ضائع کرنا
اِشْتَرَيْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ خریدنا

اَسْتَأْذِنُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب استفعال۔ اجازت چاہنا

مُذْ و مُنْذُ کی تحقیق

مُذْ و مُنْذُ کے استعمال کی تین صورتیں ہیں

اَوّل: بطور حرفِ جر

۱۔ اگر زمانہ ماضی پر داخل ہوں تو مِنْ کے معنیٰ میں ہونگے۔

۲۔ اگر زمانہ حال پر داخل ہوں تو فِي کے معنیٰ میں ہوں گے۔

۳۔ اگر زمانہ محدود پر داخل ہوں تو مِنْ اور اِلیٰ کے معنیٰ میں ہوں گے۔

دوم: بطورِ اسم

یہ دونوں لفظ بطورِ اسم کے اُس وقت استعمال ہوں گے جبکہ اِن کے بعد والا اسم مرفوع ہو۔ جیسے مَارَائیتُہٗ مُذْ یَوْمَانِ۔

فائدہ: بعض محققین کا کہنا ہے کہ یہ دونوں اس صورت میں ظرف ہوں گے جن کی اضافت جملے کی طرف ہے اس میں فعل کو حذف کیا گیا ہے اور فاعل کو باقی رکھا گیا ہے تقدیر عبارت۔ اي ما رائیتہ مُذ کان یومَان۔

سوم: بطورِ ظرف

قول مشہور یہ ہے کہ اگر اِن کے بعد جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہو تو دونوں ظرف ہوں گے۔

حَارِثٌ: اَلْوَقْتُ وَاسِعٌ فَلَيْسَ الْآنَ اِلَّا عَشْرٌ وَّ نِصْفٌ وَالْمَحَطَّةُ قَرِيْبَةٌ مِّنْ بَيْتِكَ۔

سَعِيْدٌ: نَعَمْ! اَلْوَقْتُ وَاسِعٌ وَّلٰكِنْ لِّيْ شُغْلٌ فِي السُّوْقِ وَلَمْ اَرْبِطِ الْحَوَائِجَ اِلَى الْآنَ۔

حَارِثٌ: عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

سَعِيْدٌ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ترجمہ:

حارث: ابھی تو کافی وقت باقی ہے فی الحال ساڑھے دس بجے ہیں اور اسٹیشن بھی آپ کے گھر کے قریب ہے۔

سعید: جی ہاں! وقت تو فی الحال کافی ہے مگر مجھے بازار میں کچھ کام ہے اور اب تک میں نے سامانِ سفر بھی تیار نہیں کیا۔

حارث: اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سعید: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الفاظ کی تحقیق

وَاسِعٌ۔ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''س'' کشادہ ہونا، گنجائش ہونا

اَرْبِطِ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ض'' باندھنا

لغاتِ جدیدہ

مَحَلُّ السَّاعَاتِ۔	گھڑیوں کی دکان	الزُّجَاج۔	گھڑی کا شیشہ
مِسْمَارُ السَّاعَةِ۔	گھڑی کی چابی	تنظیف السَّاعَةِ۔	گھڑی کی صفائی
وَاجِهَةُ الْعَرْض۔	شوکیس	تَشْكِيْلَةُ السَّاعَة۔	گھڑی کا ڈیزائن
مَكْفُوْلَةُ السَّاعَة۔	گھڑی کی وارنٹی، گارنٹی	سَاعَةٌ مَنَبِّهَةٌ۔	ٹائم پیس
بِطَاقَةُ الْكِفَالَة۔	وارنٹی کارڈ	سَاعَةُ الْحَائِط۔	دیوار کی گھڑی

اَلْفُطُوْرُ

طَلَبْتُ مِنْ اَبِیْ وَ اُمِّیْ اَنْ اَصُوْمَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ. فَقَالَ اَبِیْ: اِنَّكَ صَغِیْرٌ ضَعِیْفٌ لَّا تَصْبِرُ عَلَی الْجُوْعِ وَ الْعَطَشِ. وَ قَالَتْ اُمِّیْ: هٰذِهٖ اَیَّامُ صَیْفٍ وَّ الصَّوْمُ فِیْهَا شَدِیْدٌ اِصْبِرْ حَتّٰی تَكُوْنَ اَیَّامُ شِتَاءٍ.

وَ لٰكِنِّیْ بَكَیْتُ وَ قُلْتُ: قَدْ صَامَ مَحْمُوْدٌ وَّ هُوَ فِیْ سِنِّیْ، وَ قَدْ صَامَ اِسْمٰعِیْلُ وَ هُوَ اَصْغَرُ مِنِّیْ، وَلِمَاذَا اَنْتَظِرُ اَنَا؟

ترجمہ:

افطاری

میں نے اپنے والد اور والدہ سے ماہِ رمضان کا ایک روزہ رکھنے کی اجازت مانگی۔ میرے والد صاحب نے فرمایا: کہ تم ابھی چھوٹے ہو اور ناتواں ہو آپ بھوک اور پیاس کو برداشت نہ کرسکو گے۔ اور میری والدہ نے کہا: کہ یہ گرمی کا موسم ہے اور ان ایام میں روزہ رکھنا مشکل ہے لہٰذا تم موسمِ سرما کا انتظار کرو۔

لیکن میں رویا اور میں نے کہا: کہ محمود نے روزہ رکھا ہے حالانکہ وہ میرا ہمسر ہے۔ اور اسماعیل نے بھی روزہ رکھا ہے حالانکہ وہ مجھ سے بہت چھوٹا ہے میں کیوں انتظار کروں۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْفُطُوْرُ۔ بضم الفاء بمعنی روزہ افطار کر۔ بفتح الفاء بمعنی ناشتہ
اَصُوْمُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' روزہ رکھنا
لَاتَصْبِرُ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب ''ض'' رکنا، صبر کرنا
سِنٌّ۔ بمعنی دانت، عمر۔ ج۔ اَسْنَان
اَنْتَظِرُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع از باب افتعال، انتظار کرنا

وَ قَدْ رَاَيْتُ مَحْمُوْدًا لَمَّا صَامَ لَبِسَ لِبَاسًا جَدِيْدًا وَ صُنِعَتْ لَهٗ اَطْعِمَةٌ لَذِيْذَةٌ وَ قَدَّمَ لَهٗ اَقَارِبُهٗ هَدَايَا وَ جَوَائِزَ وَ اجْتَمَعَ نَاسٌ كَثِيْرٌ، وَ كَانَ مَحْمُوْدٌ لَهٗ شَرَفٌ، كُلٌّ يَتَحَادَثُ مَعَهٗ وَ يُقَرِّبُهٗ اِلَيْهِ۔

وَ قَدْ سَمِعْتُ اَنَّ الْوَلَدَ الصَّغِيْرَ اِذَا صَامَ كَانَ لِوَالِدَيْهِ الْاَجْرُ وَالثَّوَابُ، وَ اُحِبُّ اَنْ يَنَالَ اَبِيْ وَ اُمِّيْ الْاَجْرَ وَ الثَّوَابَ۔

ترجمہ: اور محمود کو میں نے دیکھا جب اس نے روزہ رکھا تھا اس نے نیا لباس پہنا اور اس کے لیے عمدہ کھانے بنائے گئے اور اس کے رشتہ داروں نے اس کو تحفے اور انعامات پیش کئے اور بہت سارے لوگ اکٹھے ہوئے، اور محمود کا بہت اعزاز واکرام ہوا، ہر شخص اس سے باتیں کرتا تھا اور اس کو اپنے قریب کرتا تھا۔

میں نے سنا ہے کہ چھوٹا بچہ جب روزہ رکھتا ہے تو اس کے والدین کے لیے اجر وثواب ہوتا ہے اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے ماں باپ اجر وثواب حاصل کریں۔

الفاظ کی تحقیق

صُنِعَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول از باب ''ف'' بنانا، تیار کرنا
اَطْعِمَةٌ۔	کھانے۔ مفرد۔ طَعَامٌ
قَدَّمَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''تفعیل'' پیش کرنا
جَوَائِزَ۔	انعامات۔ مفرد۔ جَائِزَةٌ
يُقَرِّبُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ قریب کرنا
صَامَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' روزہ رکھنا
يَنَالُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ف'' پالینا

وَ قَبِلَ اَبِيْ وَ رَضِيَتْ اُمِّيْ. وَ دَعَتْ اُمِّيْ اَصْدِقَائِيْ وَ اَتْرَابِيْ لِلسُّحُوْرِ مَعِيْ فَبَاتُوْا فِيْ بَيْتِيْ. وَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فِي اللَّيْلِ اسْتَيْقَظْنَا وَ قَدَّمَتْ اُمِّيْ طَعَامًا لَّذِيْذًا. فَاَكَلْنَا وَ شَبِعْنَا وَ نِمْنَا قَلِيْلًا وَّ اسْتَيْقَظْنَا لِصَلَاةِ الصُّبْحِ.

ترجمہ: میرے باپ نے میری بات قبول کرلی اور میری ماں بھی راضی ہوگئی، میری والدہ نے میرے دوستوں اور میرے ہم عمروں کو میرے ساتھ سحری کے لیے بلایا انہوں نے میرے گھر میں رات گزاری اور رات کو چار بجے ہم بیدار ہوگئے اور میری والدہ نے بہت عمدہ کھانا پیش کیا تو ہم نے کھالیا اور سیر ہوگئے تھوڑی دیر سو گئے اور پھر صبح کی نماز کے لیے اٹھ گئے۔

الفاظ کی تحقیق

قَبِلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' قبول کرنا
دَعَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' دعا کرنا، بلانا، پکارنا
اَلسُّحُوْرُ۔	سحری کا کھانا پینا۔ سحری
شَبِعْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب ''س'' سیر کرنا
نِمْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی از باب ''س'' سونا

وَفِي النَّهَارِ أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تَشْغُلَنِي فَلَا أَذْكُرُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ، فَأَمَرَتْنِي بِأَشْغَالٍ لَّيْسَ فِيْهَا تَعَبٌ. وَكُنْتُ فِي شُغْلٍ وَّحَدِيْثٍ مَّعَ الْأَصْدِقَاءِ وَالْأَتْرَابِ. حَتّٰى انْتَصَفَ النَّهَارُ وَمَا شَعَرْتُ بِجُوْعٍ وَّلَا عَطَشٍ۔

وَفِي الظَّهِيْرَةِ شَعَرْتُ بِظَمَاءٍ وَّحَرٍّ فَاغْتَسَلْتُ فَذَهَبَ عَنِّي الظَّمَاءُ وَاسْتَرَحْتُ۔

ترجمہ: میری والدہ نے مجھے دن میں مصروف رکھنے کا ارادہ کیا تاکہ مجھے بھوک اور پیاس کا احساس نہ ہو، اس لیے مجھے ایسی مصروفیات کا حکم دیا جن میں تھکاوٹ نہ ہو میں اپنے دوستوں اور ہم سروں کے ساتھ کھیل اور باتوں میں مصروف رہا، یہاں تک کہ آدھا دن گزر گیا اور مجھے بھوک اور پیاس محسوس نہ ہوئی۔

دوپہر کے وقت مجھے کچھ پیاس اور گرمی محسوس ہوئی میں نے غسل کر لیا جس سے میری پیاس ختم ہوگئی اور مجھے راحت ملی۔

الفاظ کی تحقیق

تَشْغُلُ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب "ن" مشغول کرنا، مصروف کرنا
الْعَطَشُ۔	پیاس۔ عَطَشَ، يَعْطِشُ، عَطَشًا از باب "س" پیاسا ہونا
حَدِيْثٌ۔	بمعنی گفتگو، بات چیت۔ ج۔ احادیث
اِنْتَصَفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ آدھا ہونا
مَاشَعَرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف منفی۔ از باب "ن" محسوس کرنا، جاننا
اِغْتَسَلْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ نہانا، غسل کرنا
الظَّمَاءُ۔	مصدر از باب "ف" پیاسا ہونا
اِسْتَرَحْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب استفعال۔ راحت پانا، آرام حاصل کرنا

وَ فِي الْعَصْرِ شَعَرْتُ بِالْجُوْعِ وَ رَاَيْتُ اَطْعِمَةً وَّ ثِمَارًا وَّ فَوَاكِهَ. وَ قَالَ لِيْ اَحَدُ الْاَصْدِقَاءِ: لَا بَأْسَ اَنْ تَاْكُلَ شَيْئًا وَّ لَا يَرَاكَ الْاٰنَ اَحَدٌ. وَ قَدْ اَكَلْتُ اَيْضًا لَمَّا كُنْتُ صَائِمًا. قُلْتُ: نَعَمْ! لَا يَرَانِيْ هُنَا اَحَدٌ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَرَانِيْ وَ سَكَتَ صَدِيْقِيْ وَ صَبَرْتُ عَلَى الْجُوْعِ.

ترجمہ: عصر کے وقت مجھے بھوک محسوس ہوئی میں نے کھانے پھل اور میووں کو دیکھا میرے دوستوں میں سے ایک نے مجھے کہا کہ کچھ چیز کھا لینے میں کوئی مضائقہ نہیں اور اب آپ کو کوئی بھی نہیں دیکھ رہا ہے، میں نے بھی کھایا تھا جب میں نے روزہ رکھا تھا میں نے جواب دیا: جی ہاں! مجھے یہاں کوئی نہیں دیکھ رہا مگر اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ میرا دوست خاموش ہو گیا میں نے بھوک برداشت کی۔

الفاظ کی تحقیق

تَاْكُلُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب "ن" کھانا
لَا يَرَاكَ	صیغہ واحد مذکر غائب از باب "ف"۔ دیکھنا
سَكَتَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" خاموش ہونا
صَبَرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب "ض" صبر کرنا

لفظ لا بأس کی تحقیق

لا بأس۔ بمعنی کوئی حرج نہیں نحوی ترکیب کے اعتبار سے لا برائے نفی جنس اور بأس اس کا اسم ہے جبکہ خبر محذوف ہے مثلاً۔

لا بَأْسَ بِه۔	اس پر کوئی اعتراض نہیں۔
لا بَأْسَ فيه۔	اي لا حَرَجَ فيه۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔
لا بَأْسَ عَلَيْكَ	تمہارے اوپر کوئی خوف نہیں۔
لا بَأْسَ اَنْ تَسْمَعُوا۔	تمہارے سننے میں کوئی دشواری نہیں۔

فائدہ: بسا اوقات لَا بَأْسَ کے بجائے مَا بَأْسَ بھی استعمال ہوتا ہے اور مَا بَأْسَ معنی میں ہوتا ہے لَا بَأْسَ کے مثلاً۔ مَا بَأْسَ عَلَيْكَ بمعنی لَا بَأْسَ عَلَيْكَ۔

وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ حَضَرَ اَصْدِقَاءُ اَبِیْ وَ اَقَارِبُنَا وَ نُقِلَ الْفُطُوْرُ اِلَی الْمَسْجِدِ، وَ كَانَ الْوَقْتُ شَدِيْدًا عَلَيَّ فَكُنْتُ اَرْمُقُ الْمُؤَذِّنَ وَ اَعُدُّ الدَّقَائِقَ. فَلَمَّا اَذَّنَ اَفْطَرْتُ بِتَمْرَةٍ ثُمَّ اَكَلْتُ وَ شَرِبْتُ وَ قُلْتُ كَمَا عَلَّمَنِیْ اَبِیْ:

"ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللهُ"

وَ مَا اَكَلْتُ طَعَامًا اَلَذَّ مِنْ طَعَامِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ. وَ مَا كَانَ يَوْمٌ اَجْمَلَ فِیْ حَيَاتِیْ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ۔

ترجمہ: اور غروبِ آفتاب سے پہلے میرے والد کے دوست اور ہمارے رشتہ دار حاضر ہو گئے اور افطاری مسجد میں لے جائی گئی، وہ وقت مجھ پر انتہائی مشکل تھا میں توجہ سے مؤذن کو دیکھ رہا تھا اور منٹوں کو شمار کر رہا تھا، جب مؤذن نے اذان دی تو میں نے ایک کھجور سے افطار کیا پھر میں نے کھایا اور پیا اور میں نے وہ دعا پڑھی جو میرے والد نے مجھے سکھائی تھی۔

(پیاس دور ہو گئی رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہوا، انشاء اللہ) اور اس دن سے زیادہ خوش ذائقہ کھانا میں نے کبھی نہیں کھایا۔ اور اس دن سے زیادہ شاندار دن میری زندگی میں نہیں آیا۔

الفاظ کی تحقیق

نُقِلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب "ن" منتقل کرنا
اَرْمُقُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ن" توجہ سے دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا
اَعُدُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ن" شمار کرنا، گننا
بِتَمْرَةٍ۔	بمعنی کھجور۔ ج۔ تَمَرَاتٌ
اِبْتَلَّتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ تر ہونا
اَلْعُرُوْقُ۔	بمعنی رگیں۔ مفرد۔ عِرْقٌ
اَلَذَّ۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل از باب "ن" مزیدار ہونا

ثَبَتَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' ثابت ہونا
اَجْمَلُ۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل۔ از باب ''ن'' خوبصورت ہونا
حیاتی۔	میری زندگی

لغاتِ جدیدہ

حَفْلَةُ الْفُطُورِ۔	افطار پارٹی
حَفْلَةُ الْعَشَاءِ۔	ڈنر پارٹی
نِظَامٌ خَاصٌ لِلْاَكْلِ۔	پرہیزی کھانا
حَفْلَةُ عِيدِ مِيلَادٍ۔	برتھ ڈے پارٹی

اَلْاَمَانَةُ

اِسْتَاجَرَ رَجُلٌ قَوْمًا. فَاشْتَغَلُوْا وَ عَمِلُوْا وَ لَمَّا فَرَغُوْا مِنْ شُغْلِهِمْ جَاؤُا اِلَيْهِ فَاَعْطَاهُمْ اَجْرَهُمْ. وَ كَانَ فِيْهِمْ رَجُلٌ اشْتَغَلَ مَعَهُمْ. وَ لٰكِنَّهٗ لَمْ يَاْخُذْ اَجْرَهٗ تَرَكَهٗ وَ ذَهَبَ.

ترجمہ: امانت

ایک آدمی نے کچھ لوگوں کو مزدوری پر رکھا، سب مزدور مصروف ہو گئے اور کام کرنے لگے جب وہ مزدور اپنے کاموں سے فارغ ہونے تو اس آدمی کے پاس آئے اس نے سب مزدوروں کو ان کی مزدوری ادا کر دی ان میں ایک شخص ایسا تھا جس نے ان کے ساتھ مزدوری کی تھی مگر اپنی مزدوری نہیں لی تھی اور مزدوری چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

الفاظ کی تحقیق

الْاَمَانَةُ۔	امانتداری، زر امانت، دیانت داری۔ ج۔ اَمَانَات
اِسْتَاْجَرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب۔ استفعال۔ اجرت طلب کرنا
اِشْتَغَلُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب۔ افتعال۔ مصروف ہونا
اَجْرٌ۔	مزدوری، ثواب، بدلہ۔ ج۔ اُجُوْرٌ
يَأْخُذُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ن" لینا۔ وصول کرنا

وَ كَانَ الرَّجُلُ كَرِيمًا أَمِينًا. فَلَمْ يَأْكُلْ أُجْرَتَهُ، وَ لَمْ يَنْتَفِعْ بِهَا، وَ خَافَ اللهَ وَ وَضَعَهَا فِي التِّجَارَةِ، وَ ثَمَّرَهَا وَ أَثْمَرَتِ الْأُجْرَةُ كَثِيرًا، وَ كَثُرَ مِنْهَا الْأَمْوَالُ۔

ترجمہ: وہ شخص سخی اور امانت دار تھا، اس نے اس کی مزدوری نہ کھائی اور نہ اس سے فائدہ اٹھایا اور اس معاملے میں وہ اللہ سے ڈرا اور اس کو تجارت میں لگا دیا اور اس کو بڑھایا اور وہ اجرت بہت بڑھی اور مال زیادہ ہو گیا۔

الفاظ کی تحقیق

كَرِيمًا۔	صیغہ واحد بحث اسم فاعل از باب "ک" مہربانی کرنے والا
أَمِينًا۔	صیغہ واحد صفت شبہ۔ بمعنیٰ امانتدار
يَنْتَفِعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افتعال۔ نفع اٹھانا
التِّجَارَةُ۔	تجارت، کاروبار
ثَمَّرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ بڑھانا، زیادہ کرنا
كَثُرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ک" زیادہ ہونا

وَبَعْدَ حِيْنٍ جَاءَهُ الْأَجِيْرُ وَ هُوَ خَائِفٌ اَنْ لَّا يَعْرِفَهُ الرَّجُلُ، فَقَدْ طَالَتِ الْمُدَّةُ، وَ مَضَىٰ زَمَنٌ كَثِيْرٌ، وَ مَاذَا يَفْعَلُ الْمِسْكِيْنُ اِنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ اَوْ نَسِيَ قِصَّتَهٗ

جَاءَ الْاَجِيْرُ وَ هُوَ لَا يَطْمَعُ اِلَّا فِيْ اُجْرَتِهِ الْقَلِيْلَةِ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ، وَ اِذَا جَحَدَهَا الرَّجُلُ وَ لَمْ يَدْفَعْهَا رَجَعَ خَائِبًا۔

ترجمہ: اور کچھ عرصہ کے بعد وہ مزدور واپس آیا درانحالیکہ وہ خوف زدہ تھا کہ وہ اس کو نہ پہچانے اس لیے کہ بہت وقت گزر چکا تھا اور عرصہ دراز ہو چکا تھا اگر اس شخص نے اسے نہ پہچانا یا وہ اس بات کو بھول گیا ہو تو یہ مسکین کیا کرے گا۔ وہ مزدور آیا اور اسے صرف اپنی مزدوری کی لالچ تھی جو کہ گنے چنے دراہم تھے اور اگر اس آدمی نے انکار کر دیا اور اسے مزدوری نہیں دی تو وہ پریشانی کی حالت میں واپس آئے گا۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْاَجِيْرُ۔	مزدور، نوکر۔ ج۔ اُجَرَاءُ
طَالَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' طویل ہونا
لَا يَطْمَعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از باب ''ف'' لالچ کرنا
مَعْدُوْدَةٍ۔	صیغہ واحد مؤنث بحث اسم مفعول از باب ''ن'' بمعنی شمار کرنا، معدودۃ۔ گنے چنے
جَحَدَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' انکار کرنا
خَائِبًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ن'' نقصان ہونا

وَ لٰكِنَّهٗ جَاءَهٗ لِاَنَّهٗ مُحْتَاجٌ اِلٰى هٰذِهِ الدَّرَاهِمِ. فَقَالَ: مَا عَبْدَاللهِ! اَدِّ اِلَيَّ اَجْرِيْ. فَمَا جَحَدَ الرَّجُلُ وَ مَا اَنْكَرَ بَلْ قَالَ: كُلُّ مَا تَرٰى مِنَ الْاِبِلِ وَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ وَ الرَّقِيْقِ مِنْ اَجْرِكَ۔ دُهِشَ الرَّجُلُ وَ تَحَيَّرَ وَ ظَنَّ اَنَّهٗ يَسْتَهْزِئُ بِهٖ. فَقَالَ: يَا عَبْدَاللهِ لَا تَسْتَهْزِئْ بِيْ۔

ترجمہ: لیکن وہ مزدور اس شخص کے پاس آیا اس لیے کہ وہ اُن دراھم کا محتاج تھا۔ مزدور نے کہا! اے اللہ کے بندے مجھے میری اجرت دے دو تو اس آدمی نے انکار نہیں کیا اور نہ منع کیا بلکہ اس نے کہا یہ تمام چیزیں جو آپ اونٹ، گائے، بکریاں اور غلام دیکھ رہے ہو یہ سب آپ کی اجرت میں سے ہیں۔ وہ شخص حواس باختہ اور حیران ہو گیا اس نے خیال کیا کہ یہ شخص مجھ سے مذاق کر رہا ہے اس نے کہا! اے اللہ کے بندے، مجھ سے مذاق مت کرو۔

الفاظ کی تحقیق

اَدِّ۔	صیغہ واحد مذکر بحث امر حاضر از باب ''ضَ'' ادا کرنا
مَا اَنْكَرَ۔	صیغہ واحد مذکر فعل ماضی معروف از باب افعال۔ انکار کرنا
الْاِبِلُ۔	بمعنیٰ اونٹ (بسکون الباء ایضًا۔ الْاِبْل) جمع۔ آبال (مفرد کے لیے اس کا استعمال نہیں ہوتا)
الْبَقَرُ۔	بمعنیٰ گائے، بیل (اسم جنس) مفرد۔ بَقَرَةٌ۔ ج۔ بقرات، بَقَر، بُقَر، اَبْقَار، اَبَاقِر
الْغَنَمُ۔	بمعنیٰ بکری (یہ لفظ مصدر کے طور پر استعمال ہوتا ہے) مفرد۔ شَاةٌ۔ ج۔ اَغْنَام، غُنُوْمٌ، اَغَانِمُ
الرَّقِيْقُ۔	غلام۔ ج۔ اَرِقَّاءُ
دُهِشَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب ''سَ'' حیران ہونا
تَحَيَّرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفَعُّل۔ تحیر ہونا
يَسْتَهْزِئُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب استفعال۔ ٹھٹھا کرنا، ہنسی کرنا، مذاق کرنا

قَالَ الرَّجُلُ: لَا اَسْتَهْزِئُ بِكَ. فَكُلُّ مَا تَرَى مِنَ الْاِبِلِ وَ الْبَقَرِ وَ الْغَنَمِ وَ الرَّقِيْقِ لَكَ. فَاِنِّيْ قَدْ وَضَعْتُ أُجْرَتَكَ فِي التِّجَارَةِ، وَ ثَمَّرْتُهَا وَ اَثْمَرَتْ هٰذِهِ الْاِبِلَ وَ الْبَقَرَ وَ الْغَنَمَ وَ الرَّقِيْقَ۔

فَاَخَذَ الْاَجِيْرُ الْاِبِلَ وَ الْبَقَرَ وَ الْغَنَمَ وَ الرَّقِيْقَ وَ لَمْ يَتْرُكْ مِنْهَا شَيْئًا۔

وَ قَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى هٰذِهِ الْاَمَانَةِ وَ الْوَفَاءِ وَ الْكَرَمِ۔

ترجمہ: اس نے جواب دیا: میں آپ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں یہ جو کچھ اونٹ، گائے، بکریاں اور غلام آپ دیکھ رہے ہیں یہ سب آپ کے لیے ہیں اس لیے کہ میں نے آپ کی اُجرت تجارت میں لگا دی اور اس کو بڑھایا تو یہ اونٹ، گائے، بکریاں اور غلام اس تجارت نے نفع دیا۔ لہٰذا اس مزدور نے وہ تمام اونٹ، گائے بکریاں اور غلام لے لیے اور کچھ بھی باقی نہ چھوڑا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس آدمی کی امانت داری دیانتداری اور وفاداری سے راضی ہو گیا۔

الفاظ کی تحقیق

رَضِيَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' راضی ہونا، خوش ہونا
الوَفَاءُ۔	بمعنیٰ حسنِ سلوک، وفاداری
اَلْكَرَم۔	بمعنیٰ شرافت، طیب، بطورِ صفت کے کَرِیم کا لفظ استعمال ہوتا ہے

فائدہ: یہ لفظ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً رَجُلٌ كَرَمٌ، نِسَاءٌ كَرَمٌ، اَرْضٌ كَرَمٌ

وَ قَدْ وَقَعَ هٰذَا الرَّجُلُ الْاَمِيْنُ مَرَّةً فِيْ غَارٍ. وَ انْطَبَقَتْ عَلَيْهِ صَخْرَةٌ. فَلَمَّا يَئِسَ مِنَ الْحَيَاةِ دَعَا اللهَ بِهٰذَا الْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ، فَاكْشِفْ عَنَّا هٰذِهِ الصَّخْرَةَ. فَاَجَابَ اللهُ دَعْوَتَهٗ وَ اَعَانَهٗ.

ترجمہ: ایک مرتبہ یہ امانت دار آدمی ایک غار میں داخل ہوا اور چٹان نے غار کے منہ کو بند کر دیا جب وہ شخص زندگی سے مایوس ہو گیا تو اللہ تعالیٰ سے اس نیک عمل کے وسیلے سے دعا کی اور کہا! اے اللہ اگر میں نے وہ عمل صرف تیری خوشنودی کے لیے کیا تھا تو ہم سے یہ چٹان ہٹا دے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی اور اس کو چھٹکارا دیا۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْاَمِيْنُ۔	بمعنیٰ امانتدار۔ ج۔ اُمَنَاءُ
غَارٌ۔	غار، سرنگ۔ ج۔ اَغْوَار۔ غِيْرَانٌ
اِنْطَبَقَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب انفعال۔ ڈھانپنا
صَخْرَةٌ۔	بمعنیٰ چٹان، بڑا پتھر۔ ج۔ صَخْرٌ، صَخَرٌ، صُخُوْرٌ، صُخُوْرَةٌ
يَئِسَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "حَسِبَ" ناامید ہونا
اِكْشِفْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر از باب "ضَ" کھولنا، دور کرنا

لغاتِ جدیدہ

شُغُلٌ۔	مشغلہ، کام، ورک، مصروفیت، حالت، پیشہ
شُغُلُ الْاِبْرَةِ۔	پھول نکالنے کا کام، کشیدہ کاری، ایمبر ائڈری
شُغُلُ الْبَالِ۔	دل کو مشغول کرنا
اَلشُّغُلُ الشَّاغِلُ۔	اہم مشغلہ

شُغْلٌ شَاقٌّ۔	محنت کا کام
شُغْلُ یَدٍ۔	دست کاری، ہاتھ کا کام
شَغْلَةٌ۔	کام، مشغلہ
الشَّغِیْل۔	ورکر
شَغَّال۔	مزدور، کارکن، قلی، کاریگر، بزی، مشغول، بے حد مصروف
مَشْغُول۔	انگیج، بزی، مصروف
مَشْغَل۔	ورکشاپ، محتاج خانہ
اَلاَمِیْنُ۔	دیانتدار، قابلِ اعتماد، محفوظ، بے ضرر، محافظ، نگران، سیکریٹری۔ ج۔ اُمَنَاء
اَمِیْنُ الصُّنْدُوق۔	خزانچی، کیشیر، تحویلدار
اَلاَمِیْنُ الْعَامُّ۔	جنرل سیکریٹری، ناظم عمومی
تَامِیْنٌ علی الحَیَاۃ۔	لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ
شِرْکَةُ التَّامِیْن۔	بیمہ کمپنی

الصَّيْدُ

خَرَجْتُ يَوْمَ عُطْلَةٍ مَّعَ صَيَّادِيْنَ عِنْدَهُمْ بَنَادِقُ وَ سَكَاكِيْنُ، خَرَجْنَا مُبَكِّرِيْنَ فِي الصَّبَاحِ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ، وَ كَانَ مَعِيَ كَثِيْرٌ مِّنْ اَتْرَابِيْ وَ اَصْدِقَائِيْ، وَ اَخَذْنَا غَدَائَنَا مَعَنَا لِنَتَغَدَّي اِذَا غَلَبَنَا الْجُوْعُ، وَ كُنَّا نُرِيْدُ اَنْ نَّرْجِعَ فِي الْمَسَاءِ۔

وَ لَمْ نَزَلْ نَمْشِيْ فِي الْحَرِّ وَ الشَّمْسِ حَتّٰى تَعِبْنَا. وَ غَلَبَنَا الْجُوْعُ وَ الظَّمَاءُ، وَ كَانَ الْغَدَاءُ مَعَ خَلِيْلٍ، وَ قَدْ ضَلَّ الطَّرِيْقَ، وَ مَا وَجَدْنَا طَعَامًا وَّ لَا مَاءً۔

ترجمہ:

شکار

میں چھٹی کے دن شکاریوں کے ساتھ نکلا ان کے پاس بندوقیں اور چھریاں تھیں ہم صبح سویرے طلوعِ آفتاب سے پہلے نکلے میرے ہمراہ بہت سے میرے ہم سر اور دوست بھی تھے اور ہم نے اپنا دوپہر کا کھانا اپنے ساتھ لے لیا تھا کہ جب بھوک کی شدت ہو تو ہم کھانا کھالیں ہمارا خیال تھا کہ شام کو لوٹیں گے ہم برابر گرمی اور تپش میں چلتے رہے یہاں تک کہ ہم تھک گئے اور ہم پر شدید بھوک اور پیاس غالب آگئی کھانا خلیل کے پاس تھا اور وہ راہ بھٹک چکا تھا لہٰذا ہمیں کھانا اور پانی نہ ملا۔

الفاظ کی تحقیق

الصَّیْدُ۔	مصدر از باب ''ض'' شکار کرنا
صَیَّادِیْنُ۔	مفرد۔ صَیَّادٌ بمعنی شکاری

بَنَادِقُ۔	مفرد۔ بُنْدُقِيَّةٌ
سَكَاكِيْنُ۔	مفرد۔ سِكِّيْنٌ۔ بمعنی چھری، چاقو
تَطْلُعُ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' طلوع ہونا
ضَلَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' بھٹکنا، بھولنا
نَمْشِيْ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ض'' چلنا
الْحَرِّ۔	تپش، گرمی، دھوپ کی شدت
مَا وَجَدْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی منفی معروف از باب ''ض'' ہم نے نہیں پایا

وَ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَ جَلَسْنَا فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ نَنْتَظِرُ خَلِيْلًا، وَ بَرَزَ خَلِيْلٌ مِّنْ بُعْدٍ فَنَادَيْنَاهُ بِاسْمِهٖ وَ حَمِدْنَا اللهَ، وَ تَغَدَّيْنَا وَ اسْتَرَحْنَا قَلِيْلًا، ثُمَّ خَرَجْنَا۔

وَ دَخَلْنَا فِي الْغَابَةِ وَ وَجَدْنَا آثَارَ بَقَرِ الْوَحْشِ فَتَفَرَّقْنَا وَ جَلَسْنَا بِالْمِرْصَادِ وَ خَرَجَتْ بَقَرَةٌ مِّنَ الْاَشْجَارِ، وَ كَانَ السَّيِّدُ اِسْمَاعِيْلُ مُسْتَعِدًّا فَصَوَّبَ اِلَيْهَا بُنْدُقِيَّتَهٗ، وَ اَطْلَقَ الرَّصَاصَةَ وَ اَصَابَ الْبَقَرَةَ فِيْ صَدْرِهَا، فَسَقَطَتْ جَرِيْحًا تَضْرِبُ بِرِجْلَيْهَا۔

ترجمہ: اور آدھا دن گزر چکا ہم ایک درخت کے سایہ تلے بیٹھ کر خلیل کا انتظار کر رہے تھے دور سے خلیل نظر آیا ہم نے اس کو اس کا نام لے کر پکارا اور ہم نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی ہم نے کھانا کھایا اور کچھ دیر آرام کیا پھر نکلے۔ اور ہم جنگل میں اندر چلے گئے اور جنگلی گائے کے نشاناتِ قدم پائے پھر ہم سب منتشر ہو گئے اور گھات میں بیٹھ گئے اتنے میں ایک گائے درختوں میں سے نکلی اور جناب اسماعیل صاحب بالکل تیار تھے اس نے اس کی طرف اپنی بندوق کا نشانہ درست کیا اور گولی چلا دی اور بالکل درست گائے کے سینے میں ماردی وہ گائے زخمی ہو کر گر گئی اور اپنے دونوں پاؤں مارنے لگی۔

الفاظ کی تحقیق

اِنْتَصَفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ آدھا ہونا
ظِلِّ۔	بمعنی سایہ، ہر چیز کی پرچھائیں۔ ظِلُّ اللَّيْل۔ رات کی سیاہی۔ ج۔ ظِلَال، اَظْلَال
بَرَزَ	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' ظاہر ہونا
بَقَرِ الْوَحْشِ۔	جنگلی گائے

مِرْصَادِ۔ بمعنی تاک کی جگہ، راستہ، گھات۔ ج۔ مَرَاصِیْد، مَرَاصِد

صَوَّبَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل، درست کرنا

اَطْلَقَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ چھوڑنا

رَصَاصَةً۔ گولی۔ ج۔ رِصَاص

جَرِیْحًا۔ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ بمعنی زخمی۔ ج۔ جَرْحیٰ

فائدہ: لفظ جَرِیْحًا۔ سقطت کی ضمیر سے حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

وضاحت: فَعِیْلٌ کا وزن کبھی فاعل کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے اور بعض اوقات مفعول کے معنیٰ میں استعمال ہوتا۔

تنبیہ: ۱۔ فعیل کا وزن اگر فاعل کے معنیٰ میں ہو تو مذکر و مؤنث میں فرق کیا جائے گا خواہ موصوف کا ذکر ہو یا نہ ہو جیسے رَجُلٌ نَصِیْرٌ. اِمرأۃٌ نَصِیْرَۃٌ

۲۔ فعیل اگر مفعول کے معنیٰ میں ہو تو موصوف کے ساتھ مذکر و مؤنث میں ایک ہی حالت ہوگی جیسے زیدٌ قَتِیْلٌ۔ و اَتَتِ الْمرأۃ جَرِیْحًا۔

اور اگر موصوف کے ساتھ نہ ہو تو فرق کیا جائے گا جیسے جَاءَ حَبِیْبٌ و حَبِیْبَۃٌ

اہم بات: فعیل کا وزن جب متعدی سے مشتق ہو تو ہمیشہ مفعول کے معنیٰ میں ہوتا ہے جیسے قَتِیْلٌ بمعنیٰ مقتولٌ۔

دیگر فائدہ: فعیل کا وزن معنی کے اعتبار سے مبالغہ پر دلالت کرتا ہے یعنی موصوف کی زیادتی صفت پر دلالت کرتا ہے۔ مثلاً رَحِیْمٌ۔ انتہائی رحم کرنے والا، عَظِیْمٌ۔ بہت بڑا، عَلِیْمٌ۔ بہت جاننے والا

وَ سَمِعَ الْاِخْوَانُ صَوْتَ الْبُنْدُقِيَّةِ فَجَآؤُوْا. وَ ذَبَحَهَا يَاقُوْتُ بِسِكِّيْنٍ كَبِيْرٍ حَادٍّ وَ سَمَّى اللّٰهَ وَ كَبَّرَ. وَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ وَ كُنَّا مُطْمَئِنِّيْنَ اِذْ خَرَجَتْ بَقَرَةٌ اُخْرٰى. فَاَطْلَقَ عَلَيْهَا هَاشِمٌ بُنْدُقِيَّتَه بِسُرْعَةٍ، وَ مَا قَدَرَ اَنْ يُصَوِّبَ الْبُنْدُقِيَّةَ. فَاَخْطَأَتِ الرَّصَاصَةُ وَ مَا صَادَتِ الْبَقَرَةَ. وَ تَاَسَّفَ هَاشِمٌ وَّ تَاَسَّفَتِ الْجَمَاعَةُ.

وَ صِدْنَا حَمَامَتَيْنِ بِرَصَاصَةٍ وَ بَطَّتَيْنِ بِرَصَاصَتَيْنِ، وَ كَانَ عِنْدِيْ سِكِّيْنٌ صَغِيْرٌ حَادٌّ فَذَبَحْتُ الْبَطَّتَيْنِ، وَ سَمَّيْتُ اللّٰهَ وَ كَبَّرْتُ.

ترجمہ: اور دوستوں نے جب بندوق کی آواز سنی تو جمع ہو گئے اور یاقوت نے ایک بڑی اور تیز دھار والی چھری سے اسے ذبح کیا اور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھا ہم مطمئن ہو کر بیٹھے ہوئے باہم گفتگو کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک دوسری گائے نکلی تو ہاشم نے جلد بازی سے اس پر بندوق چلا دی اور بندوق کو درست نشانہ پر چلانے پر قادر نہ ہوا گولی خطا کر گئی اور گائے شکار نہ ہو سکی۔ ہاشم نے بہت افسوس کیا بلکہ تمام ساتھیوں نے افسوس کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے دو کبوتروں کا شکار ایک گولی سے اور دو بطخوں کا شکار دو گولیوں سے کیا۔ میرے پاس چھوٹی سی تیز چھری تھی میں نے دونوں بطخوں کو ذبح کیا اور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھا۔

الفاظ کی تحقیق

ذَبَحَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' ذبح کرنا
حَادٌّ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فعل از باب ''ض'' تیز دھار ہونا
اَخْطَأَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ''افعال'' غلطی کرنا
بَطَّتَيْنِ۔	تثنیہ۔ مفرد۔ بَطَّةٌ بمعنی بطخ۔ ج۔ بُطُوْطٌ
اَصَبْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب افعال۔ پہنچنا

وَ قُلْتُ لِلسَّيِّدِ إِسْمَاعِيلَ: اَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَصِيْدَ اَيْضًا، فَاَعْطَانِيْ بُنْدُقِيَّتَهٗ وَ وَضَعَ فِيْهَا رَصَاصَةً، وَ كُنْتُ اَعْرِفُ كَيْفَ اُصَوِّبُ الْبُنْدُقِيَّةَ وَ كَيْفَ اُطْلِقُهَا. لِاَنِّيْ اَطْلَقْتُ الْبُنْدُقِيَّةَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ اَوْ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَذَهَبْتُ وَ جَلَسْتُ بِالْمِرْصَادِ، وَ جَاءَ حَمَامٌ وَّ وَقَعَ عَلٰى شَجَرَةٍ قَرِيْبَةٍ، وَ صَوَّبْتُ بُنْدُقِيَّتِيْ نَحْوَ الْحَمَامِ، وَ اَطْلَقْتُ الْبُنْدُقِيَّةَ. فَاَصَبْتُ حَمَامَتَيْنِ وَ فَرِحْتُ جِدًّا لَمَّا اَصَبْتُ الْحَمَامَتَيْنِ وَ كَبَّرْتُ مِنَ الْفَرَحِ۔

وَ جَاءَ الْاِخْوَانُ وَ قَالُوْا: مَرْحٰى مَرْحٰى، وَ قَالُوْا: مَاشَاءَ اللّٰهُ اِنَّ خَالِدًا صَيَّادٌ۔

ترجمہ: میں نے جناب اسماعیل سے کہا! کہ میں بھی شکار کرنا چاہتا ہوں تو اس نے مجھے اپنی بندوق دے دی اور اس میں ایک گولی بھی رکھ دی اور بندوق کا نشانہ درست کرنا اور اسے کیسے چلایا جاتا ہے مجھے معلوم تھا اس وجہ سے کہ میں پہلے بھی چار یا پانچ مرتبہ بندوق چلا چکا تھا، تو میں جا کر گھات میں بیٹھ گیا اور ایک کبوتر آ کر قریبی درخت پر بیٹھ گیا میں نے کبوتر کی طرف نشانہ درست کیا اور بندوق چلا دی اور دو کبوتروں کو مار دیا اور جب میں نے دو کبوتر مارے تو بہت خوش ہوا اور میں نے خوشی میں اللہ اکبر کہا۔ اور تمام ساتھی آ گئے اور شاباش شاباش پکارنے لگے اور بولے کہ خالد تو ماشاء اللہ واقعی شکاری ہے۔

الفاظ کی تحقیق

حَمَامَتَيْن۔	تثنیہ۔ دو کبوتر۔ مفرد۔ حَمَامَةٌ۔ ج۔ حَمَائِم، حَمَامَات
كَبَّرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ اللہ اکبر کہنا، تکبیر کہنا
الْفَرَحُ۔	خوشی

وَ مَا رَضِيْتُ اَنْ يَّذْبَحَهُمَا اَحَدٌ. فَذَهَبْتُ وَ سَمَّيْتُ اللّٰهَ وَ ذَبَحْتُ الْحَمَامَتَيْنِ بِسِكِّيْنِي الصَّغِيْرِ الْحَادِّ. وَ رَجَعْنَا اِلَى الْقَرْيَةِ فِي الْمَسَاءِ بِصَيْدٍ كَثِيْرٍ. وَ قُطِعَتِ الْبَقَرَةُ قِطَعًا قِطَعًا. وَ اَهْدَيْنَا لَحْمَهَا اِلَى جَمِيْعِ الْاَصْدِقَاءِ وَالْاَقَارِبِ وَ اَهْلِ الْقَرْيَةِ. فَاَكَلُوْا وَ شَبِعُوْا وَ شَكَرُوْا الصَّيَّادِيْنَ۔

ترجمہ: میں اس بات پر راضی نہ ہوا کہ ان دونوں کبوتروں کو کوئی اور ذبح کرے میں گیا اور بسم اللہ پڑھ کر دونوں کبوتروں کو اپنی تیز چھوٹی چھری سے ذبح کیا اور شام کو ہم بہت سے شکار لے کر گاؤں واپس لوٹ آئے اور گائے کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے ہم نے اس کا گوشت تمام دوستوں، رشتہ داروں اور گاؤں والوں کو ہدیہ دیا سب نے کھایا اور سیر ہو گئے اور شکاریوں کا شکریہ ادا کیا۔

الفاظ کی تحقیق

مَا رَضِيْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب "س"	راضی ہونا
يَذْبَحُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ف"	ذبح کرنا
سَمَّيْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔	بسم اللہ پڑھنا
حَادٍّ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "ض"	تیز دھار ہونا
قُطِعَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول از باب "ف"	کاٹنا
اَهْدَيْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب "افعال"	تحفہ دینا، ہدیہ دینا

لغاتِ جدیدہ

اَلظُّلَّةُ۔ ۱۔ سایہ دار چیز۔ (درخت وغیرہ)
۲۔ سائبان، شامیانہ، چھتری۔ ج۔ ظُلَلٌ

الظَّلِيْلُ۔ سایہ دار۔ ظِلٌّ ظَلِيْلٌ۔ دائمی سایہ، گھنا سایہ

الظَّلِيلَةُ۔	گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج۔ ظَلَائِل
مِظَلَّةُ التِّلِيفُون۔	ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ)
المِظَلَّةُ الوَاقِيَةُ۔	پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری
فائدہ:	پیراشوٹ کو جدید عربی میں المِهْبَطة بھی کہتے ہیں
رَصَاصَةٌ فَارِغَةٌ۔	گولی کا خالی خول
رَصَاصَات۔	چھرّے، بندوق کی گولیاں
بُنْدُقَة۔	کارتوس
بُنْدُقِيَّة۔	بندوق، گن
بُنْدُقِيَّة رَشٌّ۔	شوٹ گن
بُنْدُقِيَّة رَصَاصٍ۔	رائفل
بُنْدُقِيَّةٌ مَحْشُوَّةٌ۔	بھری ہوئی بندوق، لوڈ گن
بُنْدُقِيَّةُ هَوَاء۔	ائیر گن

مَأْدُبَةٌ

رَجَعَ اَخِيْ مِنَ الْحَجِّ. فَفَرِحَ اَهْلُ الْبَيْتِ كَثِيْرًا وَ فَرِحَتْ اُمِّيْ جِدًّا. وَ صَنَعَتْ اُمِّيْ طَعَامًا وَ دَعَتْ اِلَيْهِ الْاَقَارِبَ وَ الْاَصْدِقَاءَ وَ كَثِيْرًا مِّنْ اَهْلِ الْقَرْيَةِ۔

وَ فَرِحْنَا جِدًّا. وَ فَرَشْنَا فِرَاشًا نَظِيْفًا اَمَامَ الْبَيْتِ وَ كَانَتْ اَيَّامُ صَيْفٍ. وَ وَضَعْنَا اَبَارِيْقَ فِيْهَا مَاءٌ لِّغَسْلِ الْاَيْدِيْ. وَ وَضَعْنَا صَابُوْنًا وَّ مِنْشَفَةً وَّ بَسَطْنَا سُفْرَةً وَّاسِعَةً. حَضَرَ النَّاسُ فِي الْمَسَاءِ. فَاسْتَقْبَلَهُمْ اَخِيْ وَ قُلْنَا: مَرْحَبًا۔ وَ جَلَسُوْا قَلِيْلًا وَّ حَضَرَ الطَّعَامُ. فَجَلَسَ الضُّيُوْفُ حَوْلَ السُّفْرَةِ. وَ قَدَّمْنَا الرَّغِيْفَ الْحَارَّ وَ اللَّحْمَ وَ الرُّزَّ فِيْ صُحُوْنٍ وَّ الرَّائِبَ فِيْ اَقْدَاحٍ. فَسَمَّوُا اللّٰهَ وَ اَكَلُوْا۔

ترجمہ: دعوت کا کھانا

جب میرا بھائی حج سے واپس آیا تو گھر والے انتہائی خوش ہوئے اور میری والدہ بھی بہت خوش ہوئیں میری والدہ نے کھانا تیار کیا اور اعزاء و اقرباء اور دوستوں اور بہت سے گاؤں والوں کو کھانے کے لیے بلایا۔ اور ہم بہت خوش ہوئے اور ہم نے گھر کے سامنے صاف ستھرا بچھونا بچھا دیا کیونکہ گرمی کا موسم تھا ہم نے لوٹے رکھ دیئے جن میں ہاتھ دھونے کے لیے پانی تھا اور ہم نے ایک صابن اور ایک تولیہ رکھ دیا اور وسیع دسترخوان بچھایا شام کے وقت لوگ جمع ہو گئے میرے بھائی نے ان کا استقبال کیا اور ہم نے خوش آمدید کہا تھوڑی دیر بیٹھے کہ اتنے میں کھانا تیار ہو گیا اور تمام مہمان دسترخوان کے اردگرد بیٹھ گئے اور ہم نے ان کو گرم گرم روٹیاں، گوشت

اور چاول پلیٹوں میں اور دہی پیالوں میں پیش کی پس انہوں نے اللہ کا نام لیا اور کھانے لگے۔

الفاظ کی تحقیق

رَجَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" لوٹنا، واپس آنا
الحَجُّ۔	مصدر از باب "ن" زیارت کرنا، حج کرنا
فَرِحَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "س" خوش ہونا
فَرَشْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب "ن" بچھانا
فِرَاشًا۔	بچھونا، بستر، دری۔ ج۔ فُرُشٌ، اَفْرُشٌ
اَمَامَ۔	سامنے، آگے۔ (اسم ظرف)
اَبَارِیْقُ۔	لوٹے، سلفچی، ہاتھ دھونے کا برتن۔ مفرد۔ اِبْرِیق
الاَیْدِیْ۔	مفرد۔ یَدٌ بمعنی ہاتھ
صَابُوْنًا۔	صابن
مِنْشَفَةً۔	بمعنی تولیہ صیغہ مفرد مؤنث اسم آلہ از باب "س"۔ ج۔ مَنَاشِفُ
سُفْرَةٌ۔	بمعنی دسترخوان۔ ج۔ سُفَرٌ
اِسْتَقْبَلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب استفعال۔ استقبال کرنا
حَوْلَ۔	اردگرد
قَدَّمَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ پیش کرنا
الحَارُّ۔	گرم
صُحُوْنُ۔	مفرد۔ صَحْنٌ۔ بمعنی پلیٹ، کاسہ، چھوٹا پیالہ
الرَّائِبُ۔	رائتہ، دہی
اَقْدَاحُ۔	مفرد۔ قَدَحٌ بمعنی پیالہ
سَمُّوْا۔	صیغہ جمع مذکر فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ بسم اللہ کہنا

وَ كُنَّا قَائِمِيْنَ نُلَاحِظُ الضُّيُوْفَ، وَ نُقَدِّمُ لَهُمُ الْخُبْزَ وَ الطَّعَامَ وَ نَسْقِيْهِمُ الْمَاءَ الْمَثْلُوْجَ، وَ اَصَابَ النَّاسُ مِنْ كُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الطَّعَامِ وَ اَكَلُوْا بِرَغْبَةٍ وَّ حَمِدُوا اللّٰهَ۔

ترجمہ: ہم کھڑے ہوئے مہمانوں کی خدمت کر رہے تھے اور ان کو روٹی اور سالن پیش کر رہے تھے اور ان کو ٹھنڈا پانی پلا رہے تھے اور مہمانوں نے ہر قسم کے کھانے سے لیا اور انہوں نے کھانا رغبت سے کھایا اور اللہ کی تعریف کی۔

الفاظ کی تحقیق

نُلَاحِظُ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ ایک دوسرے کو دیکھنا
اَلْمَثْلُوْجُ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول از باب ''ن'' برف ڈالا ہوا
نَوْعٌ۔	بمعنی قسم۔ ج۔ اَنْوَاعٌ
حَمِدُوْا۔	صیغہ جمع مزکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' تعریف کرنا

وَ قَامُوْا وَ غَسَلُوْا اَيْدِيَهُمْ وَ مَسَحُوْهَا بِالْمِنْشَفَةِ، وَ
جَلَسُوْا اِلَى اَخِيْ يَتَحَدَّثُوْنَ وَ يَتَكَلَّمُوْنَ وَ يَسْمَعُوْنَ مِنْهُ
اَخْبَارَ الْحِجَازِ وَ حَدِيْثَ مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ وَ الْمَدِيْنَةِ
الْمُنَوَّرَةِ وَ مِنًى وَ عَرَفَاتٍ بِكُلِّ رَغْبَةٍ وَّ سُرُوْرٍ، وَ
اشْتَاقُوْا اِلَى الْحَجِّ، وَ دَعَوُا اللّٰهَ اَنْ يُّوَفِّقَهُمْ لِذٰلِكَ۔

ثُمَّ اسْتَاذَنُوْا لِلْخُرُوْجِ وَ قَامُوْا يَقُوْلُوْنَ:

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَ
صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔

ترجمہ: اور کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ دھوئے اور تولیہ سے صاف کیے اور میرے بھائی کے پاس بیٹھ گئے اور باتیں کرتے رہے اور گفتگو کرتے رہے اور اس سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ، منی عرفات کی خبریں بڑی رغبت اور خوشی سے سنتے رہے، اور ان کو حج کا شوق پیدا ہو گیا اور انہوں نے اللہ سے دعا مانگی کہ انہیں بھی اس کی توفیق عطا فرمائیں۔ پھر انہوں نے جانے کی اجازت طلب کی اور یہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے آپ لوگوں کے پاس روزہ دار افطار کریں تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں فرشتے تمہارے لیے دعاء رحمت کریں۔

الفاظ کی تحقیق

يَتَحَدَّثُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تَفَعُّل۔ باہم گفتگو کرنا
اِشْتَاقُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''افتعال'' شوق ورغبت کرنا
سُرُوْرٌ۔	مصدر از باب ''ن'' خوش ہونا
الْاَبْرَارُ۔	مفرد۔ بَرٌّ، بَارٌّ۔ بمعنیٰ نیک، فرمانبردار، صالح۔
وَصَلَّتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ دعاء رحمت کرنا
اَلْمَلَائِكَةُ۔	مفرد مَلَكٌ۔ بمعنیٰ فرشتہ

لغاتِ جدیدہ

ثَلْجٌ۔	برف، آئس۔ ج۔ ثُلُوجٌ
ثَلْجٌ رَخْوٌ۔	شدت سردی سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے۔ آسمانی برف
ثَلْجٌ جَامِدٌ۔	جمی ہوئی برف۔ (جو مشین وغیرہ کے ذریعہ بنائی گئی ہو)
ثَلْجِیٌّ۔	برف کا، برف سا، برفانی
ثَلِجٌ، مَثْلُوجٌ، مُثَلَّجٌ۔	ٹھنڈا کیا ہوا۔ برف ملایا ہوا
ثَلَّاج۔	برف فروش
ثَلَّاجَةٌ۔	آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق، کولر، فرج۔ ج۔ ثَلَّاجات
مَثْلَجَةٌ۔	ریفری جریٹر، ٹھنڈا کرنے کی مشین۔ ج۔ مَثَالِجُ

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ

كَانَ رَجُلٌ لَهُ اَبَوَانِ كَبِيْرَانِ وَ اَوْلَادٌ صِغَارٌ وَ كَانَ بَرًّا بِالْوَالِدَيْنِ شَفِيْقًا عَلَى الْاَوْلَادِ۔

وَ كَانَ يَذْهَبُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الصَّبَاحِ اِلَى الْمَرْعَى وَ يَرْعَى الْمَاشِيَةَ وَ يَرْجِعُ بِهَا فِي الْعِشَاءِ، فَيَحْلِبُهَا وَ يَسْقِيْ وَالِدَيْهِ وَ اَوْلَادَهُ الصِّغَارَ۔

وَ كَانَ اَبَوَاهُ وَ اَوْلَادُهُ الصِّغَارُ يَنْتَظِرُوْنَ قُدُوْمَهُ وَ لَا يَنَامُوْنَ حَتّٰى يَحْضُرَ الرَّجُلُ وَ يَسْقِيَهُمُ اللَّبَنَ۔

ترجمہ: والدین کی فرمانبرداری

ایک آدمی تھا اس کے دو بوڑھے ماں باپ تھے اور چھوٹے بچے تھے وہ اپنے ماں باپ کا فرمانبردار اور اولاد پر انتہائی مہربان تھا۔ وہ ہر روز صبح کے وقت چراگاہ کی طرف نکل جاتا اور بکریاں چراتا اور شام کے وقت واپس لوٹ آتا اور دودھ دوہ کر اپنے ماں باپ کو اور اپنے بچوں کو پلاتا۔ اس کے والدین اور بچے اس کے آنے کا انتظار کرتے اور وہ سب نہ سوتے تھے یہاں تک کہ وہ شخص آئے اور ان کو دودھ پلائے۔

الفاظ کی تحقیق

بِرٌّ۔	بِکسر الباء۔ نیکی، حسنِ سلوک، اطاعت۔ بفتح الباء۔ فرمانبردار۔ ج۔ اَبْرَارٌ، بضمّ الباء، گیہوں
اَبَوَانِ۔	۱ بمعنی ماں باپ، والدین۔ ۲ باپ اور چچا۔ مفرد۔ اَبٌ
شَفِيْقًا۔	مہربان (كَانَ محذوف فعل ناقص کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)
اَلْمَرْعٰى۔	چراگاہ۔ ج۔ مَرْعَاتٌ۔ مَرَاعًا (اسم ظرف کا صیغہ ہے)
اَلْمَاشِيَةُ۔	بمعنی چوپائے۔ ج۔ مَوَاشٍ۔ مذکر۔ اَلْمَاشِيْ۔ ج۔ مُشَاةٍ
يَحْلِبُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف "ض" دوہنا، دودھ نکالنا

مَرَّةً ذَهَبَ الرَّجُلُ بِالْمَاشِيَةِ إِلَى الْمَرْعَى، فَبَعُدَ فِيْ طَلَبِ الشَّجَرِ وَ الْعَلَفِ فَتَأَخَّرَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ. فَرَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ وَقَدْ ذَهَبَ كَثِيْرٌ مِّنَ اللَّيْلِ۔

وَ انْتَظَرَ اَبُوْهُ وَ اُمُّهٗ طَوِيْلًا. وَ كَانَ اَبُوْهُ جَائِعًا وَ كَانَتْ اُمُّهٗ جَائِعَةً. وَ رَقَدَ اَبُوْهُ وَ رَقَدَتْ اُمُّهٗ بَعْدَ الْاِنْتِظَارِ الطَّوِيْلِ۔

ترجمہ: ایک مرتبہ وہ آدمی جانوروں کو لے کر چراگاہ کی طرف نکلا لہٰذا درختوں اور چارے کی تلاش میں دور چلا گیا پس اسے اس روز تاخیر ہوگئی جب وہ گھر پہنچا تو رات کا بہت سا حصہ گزر چکا تھا اس کے ماں باپ نے اس کا طویل انتظار کیا اور اس کی ماں بھوکی تھی اور باپ بھی بھوکا تھا بہت دیر انتظار کرنے کے بعد اس کا والد سو گیا اور اس کی والدہ بھی سو گئی۔

الفاظ کی تحقیق

بَعُدَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ک'' دور جانا
اَلْعَلَفُ۔	گھاس، چارہ۔ ج۔ اَعْلَافٌ، عُلُوفَةٌ، عِلَافٌ
رَقَدَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' سونا

فائدہ: طَوِيْلًا۔ مفعول کی مطلق محذوف کی صفت ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔
تقدیر عبارت ہوگی۔ وَانْتَظَرَ اَبُوْهُ وَ اُمُّهٗ اِنْتِظَارًا طَوِيْلًا

فائدہ: جَائِعًا اور جَائِعَةً۔ كَانَ کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہیں۔

لفظ الشیخ کی تفصیل

الشَّيْخُ۔ ۱ بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً (۵۰) پچاس سال) اس سے پہلے کا درجہ كَهْلٌ ہے اور اس کے بعد کا درجہ هَرَمٌ ہے
۲ علم و فضل میں ممتاز شخصیت

۳ امیر جماعت یا سردارِ قبیلہ

۴ گاؤں کا چودھری، مکھیا۔ ج۔ شُیُوخٌ، اَشْیَاخ، مَشِیْخَةٌ، مَشَائخ

دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال

شَیْخُ الْبَلَد۔	حاکم شہر
شَیْخُ الْاِسلام۔	سب سے بڑا مسلمان، بڑا عالم
شَیْخُ الْمرأةِ۔	خاوند، شوہر
شَیْخُ النَّار۔	شیطان
مَشَائخُ طُرق۔	صوفیاء کرام
اَلْمَشِیْخَةُ۔	۱ سرداری، حاکمیت۔ ۲ چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے۔
اَلشَّیْخُون۔	بوڑھا
فائدہ:	الشّیخ کی مؤنث الشَّیْخَةُ۔ بمعنیٰ بوڑھی، حاکمہ۔ آتی ہے

وَرَجَعَ الرَّجُلُ وَدَخَلَ الْبَيْتَ. فَوَجَدَ اَنَّ اَبَاهُ الشَّيْخَ قَدْ رَقَدَ، وَ اَنَّ اُمَّهُ الْعَجُوْزَ قَدْ رَقَدَتْ۔

فَتَاَسَّفَ الرَّجُلُ وَ حَزِنَ كَثِيْرًا وَ نَدِمَ عَلٰى تَاْخِيْرِهٖ، وَ قَالَ: اَسَفًا اِنِّيْ تَاَخَّرْتُ الْيَوْمَ فِي الْمَرْعٰى وَ بَعُدْتُّ فِيْ طَلَبِ الشَّجَرِ وَ الْعَلَفِ لِاَرْعَى الْمَاشِيَةَ، حَتّٰى رَقَدَ الشَّيْخُ وَ رَقَدَتِ الْعَجُوْزُ۔

ترجمہ: جب وہ شخص واپس ہوا اور گھر میں داخل ہوا اس نے اپنے بوڑھے باپ کو سوتے ہوئے پایا اور بوڑھی والدہ بھی سو چکی تھی۔ اس شخص کو بہت افسوس ہوا اور وہ غمگین ہوا اور اپنے دیر سے آنے پر شرمندہ ہوا اور کہا: افسوس آج میں نے چراگاہ میں بہت دیر کر دی اور میں درخت اور گھاس کی تلاش میں دور چلا گیا تا کہ میں اپنے جانوروں کو چراؤں حتی کہ بوڑھا باپ بھی سو گیا اور بوڑھی ماں بھی سو گئی۔

الفاظ کی تحقیق

رَجَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' لوٹنا
وَجَدَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' پانا، پالینا
نَدِمَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' شرمندہ ہونا
اَسَفًا۔	مصدر از باب ''س'' افسوس کرنا

فائدہ: اَسَفًا فعل محذوف تَاَسَّفْتُ سے مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

لفظ العجوزہ کی وضاحت

اَلْعَجُوْزَةُ: بمعنی بوڑھی عورت

اَلْعَجُوْزُ۔ (۱) بوڑھا، سن رسیدہ، بوڑھی۔ (۲) شراب۔ (۳) کشتی۔ (۴) راستہ۔ (۵) ہانڈی۔ (۶) کمان۔ (۷) آگ۔ (۸) موت۔ (۹) کھجور کا درخت۔

(۱۰)قبضہ۔ (۱۱)تلوار کی میخ۔ (۱۲)عافیت۔ (۱۳)پرہیزگاری۔
(۱۴)داہنا ہاتھ۔ (۱۵)بادشاہ۔ (۱۶)مشک۔ (۱۷)قبلہ۔
(۱۸)چاندی۔ (۱۹)بچھو۔ (۲۰)بجو۔ (۲۱)گورخر مادہ۔ (۲۲)حجرہ۔
(۲۳)باڑھ۔ (۲۴)خط۔ (۲۵)کتاب۔ (۲۶)جھنڈا۔
(۲۷)لڑائی۔ (۲۸)دوزخ۔ (۲۹)بڑا پیالہ۔ (۳۰)دریا۔ جمع۔ عُجُزٌ

فائدہ: یہ لفظ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے یکساں استعمال ہوتا ہے۔

وَ فَکَّرَ الرَّجُلُ هَلْ یُوْقِظُ الشَّیْخَ وَ الْعَجُوْزَ؟

وَ کَرِهَ الرَّجُلُ اَنْ یُوْقِظَ الشَّیْخَ وَ الْعَجُوْزَ۔

وَ کَانَ اَهْلُهٗ وَ اَوْلَادُهٗ یَنْتَظِرُوْنَهٗ وَ کَانُوْا جِیَاعًا فَطَلَبُوْا مِنْهُ اللَّبَنَ۔

وَ لٰکِنَّ الرَّجُلَ کَرِهَ اَنْ یَّسْقِیَ اَهْلَهٗ وَ اَوْلَادَهٗ قَبْلَ وَالِدَیْهِ. وَ خَافَ اللهَ وَ قَالَ: کَیْفَ اَسْقِیْکُمْ وَ لَمْ اَسْقِهِمْ. اِنِّیْٓ اِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

ترجمہ: اور یہ آدمی شش و پنج میں پڑ گیا کہ آیا بوڑھے ماں باپ کو جگائے یا نہ جگائے اس شخص نے ماں باپ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا۔ اس شخص کے اہل و عیال اس کا انتظار کر رہے تھے اور وہ سب بھوکے تھے انہوں نے اس سے دودھ مانگا لیکن اس آدمی نے مناسب نہ سمجھا کہ اپنے والدین سے پہلے اپنے اہل و عیال کو پلائے اور اللہ سے ڈرا اور اس نے کہا کہ میں تمہیں ان سے پہلے دودھ کیسے پلاؤں اگر میں ایسا کروں گا تو میں گنہگاروں میں سے ہو جاؤں گا۔

الفاظ کی تحقیق

فَکَّرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ فکر کرنا، سوچنا
یُوْقِظُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''افعال'' بیدار کرنا
کَرِهَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب سمع یسمع۔ ناپسند کرنا
جِیَاعًا۔	مفرد۔ جَائِعٌ۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب ''ن'' بھوکا ہونا، اسکی جمع۔ جُوَّعٌ، جُیَّعٌ بھی آتی ہے۔

فائدہ: جیاعًا کا نصب فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر ہے۔

وَ حَلَبَ الرَّجُلُ الْمَاشِيَةَ، وَ وَقَفَ يَنْتَظِرُ اَنْ يَسْتَيْقِظَ اَبَوَاهُ، وَ بَقِيَ وَاقِفًا وَ الْقَدَحُ عَلٰى يَدِهٖ، وَالْاَطْفَالُ يَبْكُوْنَ وَ يَصِيْحُوْنَ عِنْدَ قَدَمِهٖ وَ لٰكِنَّهٗ لَمْ يَسْقِهِمْ شَيْئًا مِّنَ الْقَدَحِ وَ لَمْ يَشْرَبْ، وَ بَاتَ قَائِمًا وَ الْقَدَحُ عَلٰى يَدِهٖ۔

ترجمہ: اس آدمی نے چوپاؤں کا دودھ نکالا اور کھڑا ہی رہا اور اپنے ماں باپ کے جاگنے کا انتظار کرنے لگا جب کہ دودھ کا پیالہ اس کے ہاتھ میں تھا اور بچے اسی کے قدموں میں رو رہے تھے اور چلا رہے تھے مگر اس آدمی نے اس پیالہ سے بچوں کو بالکل نہ پلایا اور یونہی پوری رات پیالہ ہاتھ میں لیئے ہوئے گزار دی اور نہ ہی خود پیا۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْقَدَاحُ۔	پیالہ۔ ج۔ اَقْدَاحٌ
يَصِيْحُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ضرب، چیخنا رونا
قَدَمٌ۔	بمعنی پاؤں۔ ج۔ اَقْدَام
بَاتَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' رات گزارنا

وَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَ اسْتَيْقَظَ وَالِدَاهُ. فَقَدَّمَ الرَّجُلُ لَهُمَا قَدَحَ اللَّبَنِ فَشَرِبَا ثُمَّ سَقَى أَوْلَادَهُ. وَ قَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ كَانَ بَرًّا بِالْوَالِدَيْنِ. رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ هٰذَا الْعَمَلِ الصَّالِحِ وَ قَبِلَهُ.

وَ مَرَّةً كَانَ هٰذَا الرَّجُلُ الْبَرُّ مَاشِيًا فِي اللَّيْلِ فَرَاٰى غَارًا. فَقَالَ: أَبِيْتُ اللَّيْلَ فِيْ هٰذَا الْغَارِ وَ أَخْرُجُ فِي الصَّبَاحِ.

ترجمہ: جب صبح صادق طلوع ہوئی تو اس کے والدین بیدار ہوئے اس شخص نے دودھ کا پیالہ ان کو پیش کیا ان دونوں نے دودھ پیا پھر اس نے اپنے بچوں کو پلایا اللہ تعالیٰ اس شخص سے راضی ہو گیا جو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ اس اچھے عمل سے راضی ہو گیا اور اس کو قبول کر لیا۔ ایک مرتبہ یہ نیکوکار آدمی رات کے وقت چل رہا تھا اس نے ایک غار کو دیکھا تو یہ سوچا کہ میں رات اس غار میں گزاروں اور صبح کے وقت نکل جاؤں گا۔

الفاظ کی تحقیق

طَلَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' طلوع ہونا، نکلنا
رَضِيَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' راضی ہونا
قَبِلَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''س'' قبول کرنا
مَاشِيًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ض'' چلنا
فائدہ:	لفظ مَاشِيًا كَانَ فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

وَدَخَلَ الْغَارَ لِيَبِيْتَ. فَانْحَدَرَتْ صَخْرَةٌ مِّنَ الْجَبَلِ فَسَدَّتْ عَلَيْهِ الْغَارَ. فَدَعَا اللهَ بِهٰذَا الْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَقَالَ:

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَاكْشِفْ هٰذِهِ الصَّخْرَةَ. فَاَجَابَ اللهُ دَعْوَةَ هٰذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ وَاَعَانَهٗ.

ترجمہ: وہ شخص رات گزارنے کے لیے غار میں داخل ہوا تو پہاڑ سے ایک چٹان لڑھکی اور اس نے غار کے منہ کو بند کر دیا اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس نیک عمل کے طفیل دعا مانگی اور کہا: اے اللہ اگر تیرے علم کے مطابق میں نے یہ نیک عمل صرف آپ کی خوشنودی کے لیے کیا تھا تو اس چٹان کو ہٹا دے اللہ تعالیٰ نے اس نیکوکار کی دعا قبول کی اور اس کی مدد فرمائی۔

الفاظ کی تحقیق

لِيَبِيْتَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ضرب۔ رات گزارنا
اِنْحَدَرَتْ۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ فعل ماضی معروف از باب انفعال۔ لڑھکنا
اَلْجَبَلُ۔	بمعنی پہاڑ۔ ج۔ جِبَالٌ، اَجْبُلٌ، اَجْبَالٌ
فَسَدَّتْ۔	صیغہ واحدہ مؤنثہ غائبہ فعل ماضی معروف از باب نصر ینصر۔ بند کرنا
اِكْشِفْ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر از باب ضرب یضرب۔ کھولنا
اَجَابَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "افعال" قبول کرنا
اَعَانَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "افعال" مدد کرنا

لغاتِ جدیدہ

الصَّخِرُ۔	پتھریلا
اَرْضٌ صَخِرَةٌ۔	پتھریلی زمین
عِلْمُ الصَّخْرِ۔	چٹانوں کی اجزائے ترکیبی اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم

جَبَلٌ لِقَوْمِه۔	اپنی قوم کا سردار
جَبَلُ الوَجْه۔	بدنما چہرہ والا
جَبَلُ نَارٍ۔	کوہ آتش فشاں
جَبَلُ جَلِيْد۔	برف کا تودا، چٹان
الجَبَلِيُّ۔	کوہستان
اَلْعَلَّافُ۔	چارہ فروش، گھسیارا
المِعْلَف۔	چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ۔ ج۔ مَعَالِف

فَضِيلَةُ الشُّغْلِ

إِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْأَلُهُ، فَقَالَ: أَمَا فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ؟

قَالَ: بَلَى! حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ، وَ نَبْسُطُ بَعْضَهُ۔ وَقَعْبٌ، نَشْرَبُ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ۔

قَالَ: اِئْتِنِي بِهِمَا۔

فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ وَ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِي هٰذَيْنِ؟

ترجمہ: محنت کی عظمت

انصار میں سے ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ ﷺ سے سوال کرنے لگا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا آپ کے گھر میں کوئی چیز ہے؟ اس شخص نے جواب دیا کیوں نہیں ہمارے پاس ایک ٹاٹ ہے جس کا آدھا حصہ ہم اوڑھتے ہیں اور آدھا حصہ بچھاتے ہیں اور ایک بڑا پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس لاؤ جب وہ شخص لے کر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑا اور فرمایا۔ ان دونوں کو کون خریدے گا؟

الفاظ کی تحقیق

فَضِيلَةٌ۔	بمعنی عظمت، برتری۔ ج۔ فَضَائِل
الشُّغْلُ۔	مصدر از باب "ن" محنت کرنا۔ بمعنی کام، مصروفیت، پیشہ۔ ج۔ أَشْغَال
الْأَنْصَارُ۔	صیغہ جمع مذکر بحث اسم فاعل از باب "ن" مدد کرنا
حِلْسٌ۔	بمعنی ٹاٹ، چٹائی۔ ج۔ أَحْلَاس
قَعْبٌ۔	بمعنی بڑا پیالہ۔ ج۔ أَقْعُبٌ، قِعَابٌ

قَالَ رَجُلٌ: اَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ۔

قَالَ: مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ؟ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ؟

قَالَ رَجُلٌ: اَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ۔

فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ وَ اَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَ قَالَ: اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ، وَ اشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُوْمًا فَأْتِنِيْ بِهٖ۔

ترجمہ: ایک آدمی نے کہا کہ میں ان دونوں کو ایک درھم کے عوض خریدتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک درھم سے کون زیادہ کرے گا؟ ایک درھم سے کون زیادہ کرے گا؟ پھر ایک شخص نے کہا میں ان دونوں کو دو درھم کے عوض خریدتا ہوں۔ آپ ﷺ نے وہ دونوں چیزیں اس شخص کو دے دیں اور اس سے دو درھم لے لیے پھر وہ درھم آپ ﷺ نے انصاری کو دیئے۔ اور فرمایا: کہ ان دو درھموں میں سے ایک درھم کے عوض کھانا خرید اور اسے اپنے گھر والوں کے حوالہ کردو اور دوسرے درھم کے عوض کلہاڑا خرید کر میرے پاس لاؤ۔

الفاظ کی تحقیق

آخُذُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' لینا، پکڑنا
يَزِيْدُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ض'' زیادہ کرنا
فَانْبِذْ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر از باب ''ض'' دینا، پھینکنا، حوالہ کرنا
قَدُوْمًا۔	بمعنی بہت آگے بڑھنے والا، بہادر، جنگجو۔ ج۔ قُدُمٌ
	بمعنی بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) ج۔ قَدَائِم

فائدہ: قَدُوْمٌ دوسرے معنی کے اعتبار سے مؤنث ہوگا۔

وضاحت: قَدُوْمًا مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

فَاَتَاهُ بِهٖ فَشَدَّ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عُوْدًا بِيَدِهٖ۔

ثُمَّ قَالَ لَهٗ: اِذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَ بِعْ وَ لَا اَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا۔

فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَ يَبِيْعُ، فَجَاءَ وَ قَدْ اَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ، فَاشْتَرٰى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَّ بِبَعْضِهَا طَعَامًا۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَجِيْءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ترجمہ: لہٰذا وہ آدمی کلہاڑا خرید کر لایا پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے اس میں لکڑی کا دستہ پیوست کر دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جاؤ لکڑیاں جمع کرو اور فروخت کرو اور میں پندرہ دن تک آپ کو ہرگز نہ دیکھوں۔ وہ آدمی گیا لکڑیاں جمع کرتا رہا اور بیچتا رہا جب وہ آیا تو پندرہ دراھم کما چکا تھا اس نے ان میں سے کچھ دراھم کا کپڑا خریدا اور کچھ کا غلہ خریدا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا یہ تیرے حق میں زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ قیامت کے دن مانگنا دھبہ بن آتا تیرے چہرے پر۔

الفاظ کی تحقیق

فَشَدَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن"
عُوْدًا۔	بمعنی لکڑی دھونی دینے کے لیے ایک خوشبودار لکڑی سارنگی۔ ج۔ اَعْواد، عبدان
فَاحْتَطِبْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب افتعال۔ لکڑیاں جمع کرنا
بِعْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب "س" بیچنا
لَاَرَيَنَّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف بانون تاکید ثقلیہ از باب "ف" دیکھنا
نُكْتَةٌ۔	بمعنی دھبہ، داغ۔ ج۔ نُكَتٌ، نِكَاتٌ

لغات جدیدہ

عُودُ الثّقاب۔	ماچس کی تیلی	العَوّادُ۔	سارنگی بنانے والا، سارنگی بجانے والا
مِهَنٌ وَظَائِف۔	پیشے	مُهَنْدِسٌ۔	انجینئر
رَئِيسُ تَحْرِيرٍ۔	چیف ایڈیٹر	جَرَّاحٌ۔	سرجن
طَبِيبٌ عَامٌّ۔	جنرل فزیشن	اِخْصَائِيٌّ۔	اسپیشلسٹ
مُقَاوِل۔	ٹھیکے دار	بَائِعٌ۔	سیلز مین
مُحَاسِبٌ۔	اکاؤنٹینٹ	رَئِيسُ الْقُضَاةِ۔	چیف جسٹس

تَرْنِيمَةُ الْوَلَدِ فِي الصَّبَاحِ

أَشْرَقَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ   وَلَّى الظَّلَامُ هَارِبًا
فَالشُّكْرُ لِلّٰهِ الْأَحَدْ   شُكْرًا عَظِيمًا وَاجِبًا
مَا أَحْسَنَ النُّوْرَ أَرَى   فِيهِ الْأُمُوْرَ بَاسِمَةْ
وَ الطَّيْرُ تَشْدُوْ سَحَرًا   عَلَى الْغُصُوْنِ قَائِمَةْ
مَا أَحْسَنَ النُّوْرَ الْبَهِيْ   فِيهِ أَجِدُّ عَامِلًا
إِنِّيْ أَوَدُّ دَائِمًا   أَلَّا أَكُوْنَ خَامِلًا
اللّٰهُ قَدْ أَجَارَنِيْ   مِنْ كُلِّ شَرٍّ فِي الظَّلَامِ
شُكْرًا لَّهُ قَدْ صَانَنِيْ   شُكْرًا لَّهُ عَلَى الدَّوَامِ

ترجمہ: صبح کے وقت بچوں کا ترانہ

سورج روشن ہو گیا اور بیشک   اندھیرا پیٹھ پھیر کر بھاگا
بس ایک اللہ کا شکر ہے   اس کا شکرِ عظیم ضروری ہے
کیا ہی دلکش روشنی ہے جسے میں دیکھ رہا ہوں   کہ امور اس میں واضح ہیں
اور پرندے سحری کے وقت چہچہاتے ہیں   ٹہنیوں پر کھڑے ہو کر
کیا ہی بہترین خوبصورت روشنی ہے   جسمیں میں کاموں میں کوشش کرتا ہوں
بیشک میں ہمیشہ یہ پسند کرتا ہوں   کہ میں گمنام کمزور نہ بنوں
بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے پناہ دی ہے   ہر تکلیف سے جو اندھیرے میں ہوتی ہے
اس کا شکر ہے کہ اس نے میری حفاظت فرمائی   اس کا شکر ہمیشہ کے لیے ہے

الفاظ کی تحقیق

تَرْنِیْمَۃٌ۔	ترانہ، گیت، لوری
اَشْرَقَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ روشن کرنا
وَلّٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ‘‘تفعیل’’ پیٹھ پھیرنا
الظَّلَامُ۔	بمعنی اندھیرا
هَارِبًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ‘‘ن’’ بھاگنا
الشُّکْرُ۔	مصدر از باب ‘‘ن’’ شکر کرنا
الْاَحَدُ۔	بمعنی اکیلا، تنہا
وَاجِبًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ‘‘ض’’ ضروری ہونا
مَا اَحْسَنَ۔	صیغہ فعل تعجب بروزن مَا اَفْعَلَهٗ بمعنی کیا خوب ہے
النُّوْرُ۔	بمعنی روشنی، اجالا
الْاُمُوْرُ۔	مفرد۔ اَمْرٌ بمعنی کام، معاملات
بَاسِمَۃً۔	صیغہ واحد مؤنث بحث اسم فاعل از باب ‘‘ض’’ مسکرانا
تَشْدُوْ۔	صیغہ غائب فعل مضارع معلوم از باب ‘‘ن’’ لگانا
سَحَرًا۔	صبح کے وقت، صبح سویرے
الْغُصُوْنَ۔	مفرد۔ الْغُصْنُ، ٹہنی، شاخ
قَائِمَۃً۔	صیغہ واحد مؤنث بحث اسم فاعل از باب ‘‘ن’’ کھڑا ہونا
النُّوْرُ الْبَهِیْ۔	دلکش روشنی
اَجِدُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ‘‘ض’’ کوشش کرنا، محنت کرنا
اَوَدُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ‘‘ن’’ چاہنا
خَامِلًا۔	بمعنی گمنام، صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ‘‘ن’’ کمزور ہونا
اَجَارَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ‘‘افعال’’ بچانا
شَرٍّ۔	بمعنی فتنہ، تکلیف، مصیبت۔ ج۔ شُرُوْر

صَانَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن'' حفاظت کرنا

اَلدَّوَامُ۔ بمعنی ہمیشہ

اَلدَّوَامُ۔ مَا اَحْسَنَهٗ و اَحْسِنْ بِهٖ۔ (وہ کس قدر حسین ہے) ما استفہامیہ بمعنی اَیُّ شیءٍ مبتداء اَحْسَنَ فعل ضمیر ھو فاعل (ہ) ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا اَحْسِنْ بِهٖ۔ اَحْسِنْ بمعنی اَحْسَنَ فعل با زائدہ (ہ) ضمیر معنی کے اعتبار سے فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا بوجہ اختصار صرف ایک ترکیب پر اکتفاء کیا گیا ورنہ ان جملوں میں اور ترکیبوں کا بھی احتمال ہے۔

لغات جدیدہ

اَلتَّرْنِيْمَةُ۔ گانا، گیت، لوری، نغمہ

رَنَّ۔ رَنِيْنًا آواز نکلنا، آواز گونجنا

اَلرَّنَنُ۔ تھوڑا پانی

اَلرُّنِّيُّ۔ تمام مخلوق، کہتے ہیں مَافِي الرُّنِّيِّ مِثْلُهٗ تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں

اَلرَّنِيْنُ۔ گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ

رَنِيْنُ الْمِسَرَّةِ۔ ٹیلیفون کی گھنٹی

اَلرَّنَّانُ۔ گونج دار، بجتا ہوا۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ بلند آواز، زوردار تقریر

اَصْدِقَائِیْ

لِیْ اَرْبَعَةُ اَصْدِقَاءَ: حَسَنٌ، وَ قَاسِمٌ، وَّ عُمَرُ، وَ مُحَمَّدٌ۔

اَمَّا حَسَنٌ فَوَلَدٌ مُّهَذَّبٌ حَلِیْمٌ، لَا یَكْذِبُ وَ لَا یَغْضَبُ، اُحِبُّهٗ لِاَدَبِهٖ وَ حِلْمِهٖ، وَ هُوَ رَفِیْقِیْ فِی الْمَدْرَسَةِ، وَ جَارِیْ فِی الْحَیِّ، وَ صَدِیْقِیْ مُنْذُ اَرْبَعِ سِنِیْنَ۔

وَ هُوَ یَسْكُنُ فِیْ حَیِّنَا مِنْ سِنِیْنَ، وَ بَیْتُهٗ قَرِیْبٌ مِنْ بَیْتِیْ، وَ لَیْسَ بَیْنَ بُیُوْتِنَا اِلَّا بَیْتٌ وَّاحِدٌ۔

ترجمہ: میرے دوست

میرے چار دوست ہیں: حسن، قاسم، عمر اور محمد۔ جو حسن ہے وہ مہذب اور بردبار لڑکا ہے نہ تو جھوٹ بولتا ہے اور نہ تیش میں آتا ہے اس کے ادب اور بردباری کی وجہ سے میں اسی سے محبت کرتا ہوں وہ مدرسہ میں میرا ساتھی اور محلہ میں میرا پڑوسی ہے اور چار سال سے میرا دوست ہے۔ وہ ہمارے محلّہ میں کافی برسوں سے رہتا ہے اس کا گھر میرے گھر کے قریب ہے ہمارے گھروں کے درمیان صرف ایک گھر کا فاصلہ ہے۔

الفاظ کی تحقیق

مُهَذَّبٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم مفعول از باب تفعیل۔ سنوارنا، مہذب کرنا
حَلِیْمٌ۔	صفت کا صیغہ ہے بمعنیٰ درگزر کرنے والا، بردبار۔ ج۔ حُلَمَاء، اَحْلَام
رَفِیْقٌ۔	بمعنیٰ دوست، ساتھی۔ ج۔ رُفَقَاء
جَارٌ۔	بمعنیٰ پڑوسی۔ ج۔ جِیْرَان
الحَیُّ۔	بمعنیٰ محلّہ۔ ج۔ اَحْیَاءٌ

وَلَمْ نَتَخَاصَمْ فِيْ هٰذِهِ الْمُدَّةِ مَعَ أَنَّا نَسْكُنُ فِيْ حَيٍّ وَّاحِدٍ، وَ نَقْرَأُ فِيْ صَفٍّ وَّاحِدٍ، وَ نَذْهَبُ جَمِيْعًا إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَ نَرْجِعُ جَمِيْعًا، وَ قَدْ تَخَاصَمَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْأَصْدِقَاءِ، وَ أَرٰى كُلَّ يَوْمٍ بَعْضَ الْأَوْلَادِ يَتَخَاصَمُوْنَ۔

وَ يُحِبُّ أَبِيْ وَ أُمِّيْ حَسَنًا وَّ يَفْرَحَانِ بِرِفَاقَتِهٖ، لِأَنَّهٗ وَلَدٌ لَيْسَ فِيْهِ شَرٌّ، وَ يُحِبُّنِيْ أَبُوْ حَسَنٍ وَ يَرَانِيْ كَوَلَدِهٖ۔

ترجمہ: اور اتنے عرصہ میں ہمارا آپس میں جھگڑا نہیں ہوا حالانکہ ہم ایک ہی محلہ میں رہتے ہیں۔ اور ایک ہی درجہ میں پڑھتے ہیں اور اکٹھے مدرسہ جاتے ہیں اور اکٹھے واپس آتے ہیں اور بہت سے دوست آپس میں جھگڑ چکے ہیں اور میں ہر روز دیکھتا ہوں کہ بعض لڑکے ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ میرے ماں باپ بھی حسن سے بہت محبت رکھتے ہیں اور اس کی دوستی سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایسا لڑکا ہے کہ اس میں کوئی برائی نہیں ہے اور حسن کا باپ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے اپنے بیٹے جیسا سمجھتا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

لَمْ نَتَخَاصَمْ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع نفی جحد بلم از باب تفاعل۔ جھگڑنا
يَفْرَحَانِ۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''س'' خوش ہونا
رِفَاقَةٌ۔	بمعنی دوستی
يُحِبُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''افعال'' محبت کرنا

اَمَّا قَاسِمٌ فَوَلَدٌ ذَکِیٌّ نَّشِیْطٌ تَرَاہُ دَائِمًا مَّسْرُوْرًا، لَا اَذْکُرُ اَنِّیْ رَاَیْتُہٗ قَطُّ مَحْزُوْنًا، وَ ھُوَ ذُوْ اَخْبَارٍ وَ حِکَایَاتٍ یَسُرُّ اَصْدِقَاءَہٗ بِاَحَادِیْثِہٖ وَ حِکَایَاتِہٖ، وَ یُحِبُّہٗ اَصْدِقَاؤُہٗ، وَ ھُوَ مُجْتَهِدٌ فِی الدُّرُوْسِ لَمْ یَرْسُبْ فِی امْتِحَانٍ۔

ترجمہ: بہرکیف جو قاسم ہے وہ ذہین اور چست لڑکا ہے آپ ہمیشہ اس کو خوش وخرم دیکھیں گے مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی اسے پریشان دیکھا ہو اور اسے بہت سی باتیں اور قصے یاد ہیں وہ اپنے دوستوں کو قصے اور کہانیاں سنا کر خوش کرتا ہے اور اس کے تمام دوست اس کو چاہتے ہیں وہ اسباق میں بھی محنتی ہے اور امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔

الفاظ کی تحقیق

زَکِیٌّ۔	بمعنی عقلمند۔ ج۔ اَذْکِیَاء
نَشِیْطٌ۔	بمعنی چست، پھرتیلا۔ ج۔ نِشَاطٌ
مَسْرُوْرًا۔	بمعنی خوش
ذُوْ اَخْبَارٍ۔	بمعنی قصہ گو
حِکَایَاتٌ۔	بمعنی واقعات۔ مفرد۔ حِکَایَةٌ
مُجْتَهِدٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب افتعال۔ کوشش کرنا، محنت کرنا
لَمْ یَرْسُبْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی حجد بلم از باب ''ن'' ناکام ہونا
اِمْتِحَانٌ۔	مصدر از باب افتعال۔ آزمانا

لفظ قَطُّ کی تحقیق

برائے ظرف ہے جیسے مَا رَاَیْتُ خَالِدًا قَطُّ (میں نے خالد کو کبھی نہیں دیکھا) اور یہ ماضی منفی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

اَمَّا عُمَرُ فَوَلَدٌ يَّتِيْمٌ يَّسْكُنُ فِيْ حَيِّنَا اَيْضًا. اُمُّهٗ عَجُوْزٌ تَكْتَسِبُ بِالْخِيَاطَةِ وَ تُنْفِقُ عَلٰى وَلَدِهَا. وَ لٰكِنَّ عُمَرَ وَلَدٌ كَبِيْرُ النَّفْسِ لَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَيْئًا. ثِيَابُهٗ رَخِيْصَةٌ وَ لٰكِنَّهَا دَائِمًا نَظِيْفَةٌ. يُحِبُّهٗ جَمِيْعُ الْمُعَلِّمِيْنَ لِصَلَاحِهٖ وَ اَدَبِهٖ وَ اجْتِهَادِهٖ وَ مُوَاظَبَتِهٖ۔

ترجمہ: بہرحال جو عمر ہے وہ ایک یتیم لڑکا ہے یہ بھی ہمارے محلہ میں رہتا ہے اس کی والدہ بوڑھی عورت ہے جو کہ سلائی کے ذریعہ کماتی ہے اور اپنے لڑکے پر خرچ کرتی ہے مگر عمر انتہائی خوددار لڑکا ہے اپنی ماں سے کچھ نہیں لیتا ہے اس کے کپڑے سستے ہوتے ہیں لیکن ہمیشہ صاف ستھرے ہوتے ہیں تمام اساتذہ اس کی نیکوکاری ادب محنت اور ہمیشگی کی وجہ سے اس سے محبت کرتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْخِيَاطَةُ۔	مصدر از باب "ض" سینا
كَبِيْرُ النَّفْسِ۔	بمعنی خوددار
رَخِيْصَةٌ۔	بمعنی سستے۔ ج۔ رَخَائِصُ

وَلَمْ يَرْسُبْ عُمَرُ فِي الْاِمْتِحَانِ اِلَّا مَرَّةً وَّحَزِنَ كَثِيْرًا، وَ حَزِنَتْ اُمُّهُ لَمَّا رَسَبَ عُمَرُ فِي الْاِمْتِحَانِ، وَاَرَادَ عُمَرُ اَنْ يَّتْرُكَ الْمَدْرَسَةَ، وَ لٰكِنْ شَجَّعَتْهُ اُمُّهُ وَ قَالَتْ: اَنَا اَكْتَسِبُ بِالْخِيَاطَةِ وَ اُنْفِقُ عَلَيْكَ، وَ رَجَعَ عُمَرُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَاجْتَهَدَ كَثِيْرًا، وَنَجَحَ فِي الْاِمْتِحَانِ فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ وَبَرَّزَ فِي الْاِمْتِحَانِ۔

ترجمہ: عمر امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوا سوائے ایک مرتبہ کے جس پر اُسے بہت افسوس ہوا اور اس کی ماں بھی افسردہ ہوئی جب عمر امتحان میں ناکام ہوا اور عمر نے مدرسہ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا لیکن اس کی ماں نے اسے برانگیختہ کرتے ہوئے کہا: کہ میں سلائی کے ذریعے کما کر تجھ پر خرچ کرونگی تو عمر دوبارہ مدرسہ آگیا اور انتہائی محنت شروع کر دی اور دوسرے سال امتحان میں کامیاب ہوا اور اول نمبر پر آیا۔

الفاظ کی تحقیق

شَجَّعَتْ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ ابھارنا

بَرَّزَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ آگے بڑھنا

اَمَّا مُحَمَّدٌ فَتِلْمِيْذٌ نَجِيْبٌ مُجْتَهِدٌ جِدًّا يُبَرِّزُ فِي الْاِمْتِحَانِ كُلَّ سَنَةٍ، وَ وَلَدٌ كَاتِبٌ جَيِّدُ الْخَطِّ يَعرِفُ كِتَابَةَ الرَّسَائِل، وَ هُوَ مُتَقَدِّمٌ فِي الصَّفِّ وَ مُوَاظِبٌ عَلَى الدَّرْسِ، وَ جَمِيْعُ اَصْدِقَائِيْ مُحَافِظُوْنَ عَلَى الصَّلَوَاتِ، مُوَاظِبُوْنَ عَلَى الدُّرُوْسِ، وَ لَمْ نَتَخَاصَمْ قَطُّ وَ لَمْ نَغْضَبْ، وَ اَرْجُوْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ شَرَّ الْاَصْدِقَاءِ۔

ترجمہ: اور جو محمد ہے وہ بہت محنتی اور نیک لڑکا ہے ہر سال امتحان میں اوّل آتا ہے وہ ایک کاتب لڑکا ہے عمدہ خط والا ہے وہ رسائل لکھنا جانتا ہے اور وہ درسگاہ میں مقدم ہے اور اسباق کا پابند ہے اور میرے تمام دوست پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اسباق کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نہ باہم جھگڑتے اور نہ برہم ہوئے اور میں بھی توقع کرتا ہوں کہ بدترین دوست نہ بنوں۔

الفاظ کی تحقیق

نَجِيْبٌ۔	بمعنی شریف۔ ج۔ نَجَبَاءُ، اَنْجَاب
كَاتِبٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ن'' لکھنا
جَيِّدُ الْخَطِّ۔	بمعنی عمدہ لکھائی والا
رَسَائِلُ۔	بمعنی رسالے، خطوط۔ مفرد۔ رِسَالَةٌ
اَرْجُوْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' امید کرنا

لغاتِ جدیدہ

اَلْخِيَاطَةُ۔	سلائی	مَاكِيْنَةُ خِيَاطَةٍ۔	سلائی مشین
اِبْرَةٌ۔	سوئی	مَطَّاطٌ۔	دھاگے کی ریل
دَبُّوْس۔	پن	زِرٌّ۔	بٹن
عُرْوَةٌ۔	کاج	غُرْزَةٌ۔	ٹانکا
قُطْبَةٌ۔	ٹانکا، سلائی	اِبْرَةُ الْخِيَاطَةِ۔	سلائی کی سوئی
مِحْبَسٌ مُنْزَلِقٌ۔	زپ	مِقَصٌّ۔	قینچی

قَرْيَتِيْ

قَرْيَتِيْ جَمِيْلَةٌ فِيْ وَسَطِ حُقُوْلٍ وَّ بَسَاتِيْنَ كَاَنَّهَا جَزِيْرَةٌ فِيْ بَحْرٍ اَخْضَرَ، لَا تَرَيْ فِيْهَا اِلَّا خُضْرَةً وَّ مَاءً، فَالْاَرْضُ خَضْرَاءُ وَ الْحُقُوْلُ خَضْرَاءُ، وَ الدُّنْيَا كُلُّهَا خَضْرَاءُ فِيْ قَرْيَتِيْ، وَ يَجْرِيْ مِنْ تَحْتِ الْقَرْيَةِ نَهْرٌ مَاؤُهٗ نَقِيٌّ شَفَّافٌ، لِاَنَّهٗ يَجْرِيْ عَلَى الرَّمْلِ، نَغْتَسِلُ فِيْ هٰذَا النَّهْرِ وَ نَسْبَحُ وَ نَلْعَبُ وَ نَشْرَبُ مِنْ مَّائِهِ النَّقِيِّ۔

ترجمہ: میرا گاؤں

میرا گاؤں خوبصورت ہے جو کھیتوں اور باغات کے درمیان ہے گویا کہ وہ ایک جزیرہ ہے سبز سمندر میں آپ اس بستی میں سوائے ہریالی اور پانی کے کچھ نہ دیکھیں گے۔ زمین بھی سبز ہے اور کھیتیاں ہری بھری ہیں میری بستی کی پوری دنیا ہری بھری ہے گاؤں کے قریب سے ایک نہر بہتی ہے جس کا پانی انتہائی صاف شفاف ہے کیونکہ وہ پانی ریت پر بہتا ہے۔ ہم اس نہر میں نہاتے ہیں اور تیراکی کرتے ہیں اور کھیلتے ہیں اور ہم اس کے صاف شفاف پانی میں سے پیتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

قَرْيَةٌ۔	بمعنی گاؤں، بستی۔ ج۔ قُرٰي
وَسَطٌ۔	بمعنی درمیان
حُقُوْلٌ۔	مفرد۔ حَقْلٌ۔ بمعنی کھیت
جَزِيْرَةٌ۔	بمعنی خشکی کا وہ حصہ جس کے چاروں طرف پانی ہو۔ ج۔ جَزَائِر
بَحْرٌ۔	بمعنی سمندر۔ ج۔ اَبْحُرٌ، بُحُوْر، بِحَار

خُضْرَۃٌ۔	بمعنی سبز رنگ۔ ج۔ خُضَرٌ
نَهْرٌ۔	بمعنی نہر۔ ج۔ أَنْهَارٌ
نَقِيٌّ۔	بمعنی صاف شفاف۔ ج۔ أَنْقِيَاءُ
شَفَّافٌ۔	بمعنی صاف ستھرا
رَمْلٌ۔	بمعنی ریت
نَسْبَحُ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ف'' تیرنا
نَلْعَبُ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب ''س'' کھیلنا

وَنَرَى السَّمَكَ يَجْرِيْ مِنْ هُنَا وَ هُنَا، وَنَرَى الصَّدَفَ فِيْ قَعْرِ النَّهْرِ لِاَنَّ الْمَاءَ نَقِيٌّ شَفَّافٌ، وَقَدْ تَعَلَّمْنَا السِّبَاحَةَ وَنَحْنُ صِغَارٌ، فَاِذَا كَانَتْ اَيَّامُ الْمَطَرِ فَاضَ النَّهْرُ، وَكَانَ عَرْضٌ كَبِيْرٌ عَبَرْنَا هٰذَا النَّهْرَ وَتَسَابَقْنَا فِي السِّبَاحَةِ۔

ترجمہ: اور ہم مچھلیاں دیکھتے ہیں جو دائیں بائیں چلتی پھرتی ہیں۔ اور ہم نہر کی گہرائی میں سیپیاں دیکھتے ہیں کیونکہ پانی انتہائی صاف ستھرا ہے اور ہم نے بچپن ہی میں تیراکی سیکھ لی تھی اور جب بارش کا موسم ہوتا ہے تو نہر لب دوز ہو جاتی ہے اور اس کی چوڑائی زیادہ ہو جاتی ہے تو ہم نہر کو عبور کرتے ہیں اور تیراکی میں مقابلہ کرتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

السَّمَكُ۔	بمعنی مچھلی۔ ج۔ سِمَاك، سُمُوك، اَسْمَاك
هُنَا وَ هُنَا۔	بمعنی ادھر، اُدھر، دائیں بائیں
الصَّدَفُ۔	بمعنی سیپی۔ ج۔ اَصْدَاف
قَعْرٌ۔	بمعنی تہہ، گہرائی۔ ج۔ قُعُوْر
فَاضَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض'' بہنا
عَرْضٌ۔	بمعنی چوڑائی
عَبَرْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب ''ن'' پار کرنا، عبور کرنا

وَ اَرٰي كَثِيْرًا مِّنْ اَهْلِ الْبَلَدِ لَا يَعْرِفُوْنَ السِّبَاحَةَ وَ هُمْ كِبَارٌ وَّ يَخَافُوْنَ الْمَاءَ جِدًّا. وَلَا يَدْخُلُوْنَ النَّهْرَ. جَاءَ مَرَّةً صَدِيْقٌ لِّيْ مِنَ الْبَلَدِ وَ دَخَلْنَا النَّهْرَ وَ قُلْنَا لَهٗ: تَعَالَ يَا اَخِيْ وَ اغْتَسِلْ وَ اسْبَحْ. فَقَالَ: اِنِّيْ اَخَافُ الْمَاءَ وَلَا اَعْرِفُ السِّبَاحَةَ. فَشَجَّعْنَاهُ وَ قُلْنَا: لَا تَخَفْ وَ نَحْنُ مَعَكَ. فَتَشَجَّعَ وَ دَخَلَ الْمَاءَ وَ اَرَادَ اَنْ يَّسْبَحَ. وَ لٰكِنْ ذَهَبَ اِلَى الْقَعْرِ. فَاَخَذْنَا بِيَدِهٖ وَ رَفَعْنَاهُ فَخَرَجَ وَ قَدْ شَرِبَ الْمَاءَ.

ترجمہ: میں نے بہت سے شہریوں کو دیکھا ہے کہ وہ بڑے ہو کر بھی تیراکی نہیں جانتے ہیں پانی سے بہت ڈرتے ہیں اور نہر میں داخل نہیں ہوتے۔ ایک مرتبہ شہر سے میرا ایک دوست آیا ہم نہر میں داخل ہوئے تو ہم نے اس سے کہا: اے میرے بھائی! آؤ نہر میں نہاؤ اور تیراکی کرو اس نے کہا: کہ میں پانی سے ڈرتا ہوں اور میں تیراکی نہیں جانتا ہم نے اُسے اُکسایا اور کہا آپ مت ڈریں ہم آپ کے ساتھ ہیں تو اس کا حوصلہ بڑھ گیا اور پانی میں داخل ہو کر تیرنے کا ارادہ کیا لیکن وہ گہرائی کی طرف جانے لگا تو ہم نے اسے اس کے ہاتھ سے پکڑ کر بلند کیا تب وہ نکلا اور وہ پانی پی چکا تھا۔

الفاظ کی تحقیق

كِبَارٌ۔	بمعنیٰ بڑے۔ مفرد۔ کبیر
شَجَّعْنَا۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ اُکسانا
يَسْبَحُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ف'' تیرنا
شَرِبَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی از باب ''س'' پینا

وَ كَانَ يَغْتَسِلُ مَعَنَا كُلَّ يَوْمٍ، وَ يَتَعَلَّمُ السِّبَاحَةَ حَتّٰى تَعَلَّمَهَا وَ عَبَرَ النَّهْرَ فَتَشَجَّعَ وَ عَبَرَ مَرَّتَيْنِ۔

وَ إِذَا نَزَلَتْ أَمْطَارٌ كَثِيْرَةٌ وَ فَاضَ النَّهْرُ أَصْبَحَتْ قَرْيَتِيْ شِبْهَ جَزِيْرَةٍ يُحِيْطُ بِهَا الْمَاءُ مِنْ ثَلَاثِ جِهَاتٍ، وَ تَبْقٰى جِهَةٌ وَّاحِدَةٌ نَذْهَبُ مِنْهَا إِلَى الْبَلَدِ وَ نَشْتَرِي الْحَوَائِجَ مِنَ السُّوْقِ۔

ترجمہ: وہ ہر روز ہمارے ساتھ نہاتا تھا اور تیراکی سیکھتا تھا یہاں تک کہ اس نے تیراکی سیکھ لی اور نہر کو عبور کیا لہٰذا وہ بے باک ہو گیا اور نہر کو دو مرتبہ عبور کیا۔ اور جب زیادہ بارشیں برستی ہیں اور نہر بہتی ہے تو میرا گاؤں ایک جزیرہ کی مانند بن جاتا ہے پانی اس کا تین طرف سے گھیراؤ کر لیتا ہے۔ صرف ایک جانب سے بچتا ہے جہاں سے ہم شہر جاتے ہیں اور بازار سے اپنی ضروریات خریدتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

عَبَرَ۔	صیغہ مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" عبور کرنا
شِبْهَ۔	بمعنیٰ مانند، مثل، تصویر، نقل، مشابہت۔ جمع۔ اَشْبَاهٌ
يُحِيْطُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ گھیراؤ کرنا
جِهَاتٍ۔	بمعنیٰ اطراف، جوانب۔ مفرد۔ جِهَةٌ
تَبْقٰى۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب "س" باقی رہنا
فَاضَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" بہنا، جاری ہونا

وَ فِيْ سَنَةٍ كَانَ فَيَضَانٌ عَظِيْمٌ، فَاضَ الْمَاءُ وَ دَخَلَ الْبُيُوْتَ وَ خَافَ النَّاسُ الْغَرَقَ وَ تَرَكْنَا قَرْيَتَنَا وَ ذَهَبْنَا إِلَى الْبَلَدِ وَلَمْ نَرْجِعْ إِلَّا بَعْدَ شَهْرٍ۔

وَ يَزُوْرُ قَرْيَتِيْ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَ الْعُلَمَاءِ لِأَنَّهَا قَرْيَةٌ مَّشْهُوْرَةٌ وُلِدَ فِيْهَا كَثِيْرٌ مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَ الصَّالِحِيْنَ۔

ترجمہ: اور ایک سال بہت بڑا اسیلاب آیا پانی بہہ کر گھروں میں داخل ہوگیا۔ اور لوگ ڈوبنے سے ڈر گئے اور ہم نے اپنا گاؤں چھوڑ دیا شہر کی طرف چلے گئے اور ایک مہینے کے بعد واپس آئے۔ بہت سے لوگ اور علماء میرے گاؤں کی سیر کے لیے آتے ہیں یہ ایک مشہور بستی ہے کیونکہ اس گاؤں میں بہت سے اہلِ علم اور نیک لوگ پیدا ہوئے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

فَيَضَانٌ۔	بمعنی سیلاب۔ مصدر از باب ''ض'' کثرت سے بہنا
الْغَرَقَ۔	مصدر از باب ''س'' ڈوبنا
مَشْهُوْرَةٌ۔	صیغہ واحد مؤنث بحث اسم مفعول از باب ''ف'' مشہور کرنا
الْعُلَمَاءُ۔	مفرد۔ عَالِمٌ جاننے والا
الصَّالِحِيْنَ۔	مفرد۔ صَالِحٌ بمعنی نیک آدمی

وَ عَلٰی شَاطِئِ النَّهْرِ مَسْجِدٌ قَدِيْمٌ بَنَاهُ جَدُّنَا الْكَبِيْرُ مَضٰی عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِأَةِ سَنَةٍ، وَ يَدْخُلُ فِيْهِ الْمَاءُ فِيْ كُلِّ فَيْضَانٍ وَ يَمْكُثُ فِيْهِ الْمَاءُ اَيَّامًا طَوِيْلَةً، وَ لٰكِنَّهٗ لَمْ يَضْعُفْ۔

ترجمہ: نہر کے کنارے ایک پرانی مسجد ہے جسے ہمارے جدِّ امجد نے تعمیر کیا تھا جس کو بنے ہوئے تین سو برس گزر چکے ہیں اور ہر مرتبہ سیلاب میں پانی مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور کافی دنوں تک ٹھہرا رہتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ کمزور نہیں ہوئی۔

الفاظ کی تحقیق

شَاطِئ۔	بمعنیٰ کنارہ۔ ج۔ شواطِئ
قَدِيْم۔	پرانا، پرانی۔ ج۔ قُدَمَاء
بَنَا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب (ض) تعمیر کرنا۔ بنانا
مَضٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب (ض) گزرنا۔
يَضْعُفُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب کرم کمزور ہونا۔

لغات جدیدہ

الاِشْهَارُ بِالْاِفْلَاس۔	دیوالیہ ہونے کا اعلان
شَهْرُ الْعَسَل۔	خوش گوار ایام، ہنی مون
التَّشْهِيْرُ۔	پاپولر، معروف زمانہ، نامور
شِبْهُ رَسْمِيّ۔	نیم سرکاری
شِبْهُ الْقَارَّة۔	برصغیر
شَاطِئُ الْبَحْرِ۔	ساحل سمندر۔ ج۔ شَوَاطِئ، شُطْآن

تَرْنِيْمَةُ اللَّيْلِ

إِنَّ الْفِرَاشَ النَّاعِمَا   فِيْهِ تَنَامُ دَائِمَا
نَمْ يَا حَبِيْبِيْ سَالِمَا   نَمْ آمِنًا نَمْ آمِنًا
رَاحَ النَّهَارُ وَ احْتَجَبْ   مَعَهُ الْعَنَاءُ وَ التَّعَبْ
وَ اللَّيْلُ بِالْأَمْنِ اقْتَرَبْ   نَمْ آمِنًا نَمْ آمِنًا
بَاتَتْ عَصَافِيْرُ الْغَرِدْ   فِيْ حِفْظِ مَوْلَانَا الصَّمَدْ
مَنْ لَّيْسَ يَغْفُلُ عَنْ اَحَدْ   نَمْ فِيْ حِمَاهُ آمِنًا
نَمْ آمِنًا حَتَّى السَّحَرْ   مِنْ كُلِّ ضَيْمٍ اَوْ كَدَرْ
نَمْ فِيْ حِمَى بَارِي الْبَشَرْ   نَمْ فِيْ حِمَاهُ آمِنًا

ترجمہ: رات کا ترانہ

یقیناً نرم بستر   تو ہمیشہ اس میں سوتا ہے
اے میرے دوست تو سلامتی کے ساتھ سوجا   امن سے سوجا امن سے سوجا
دن گزر گیا اور پوشیدہ ہو گئی   اس کے ساتھ مشقت اور تکلیف
اور رات امن کے ساتھ قریب ہو گئی   امن سے سوجا امن سے سوجا
چہچہانے والے پرندوں نے رات بسر کی   ہمارے بے نیاز آقا کی حفاظت میں
جو کسی سے بھی بے خبر نہیں   اس کی حفاظت میں امن سے سوجا
سحری کے وقت تک امن سے سوجا   ہر ظلم اور ناگواری سے
انسانوں کو پیدا کرنے والے کی حفاظت میں سوجا   اس کی حفاظت میں مامون ہوکر سوجا

الفاظ کی تحقیق

النَّاعِمًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "ک" نرم ہونا
نَمْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب "س" سونا، نیند کرنا
سَالِمًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "س" سلامت ہونا
آمِنًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "س" مامون ہونا
رَاحَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" گزرنا
اِحْتَجَبَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افتعال چھپ جانا، پوشیدہ ہونا
العَنَاءُ۔	مصدر از باب "س" تھکنا
التَّعَبُ۔	مصدر از باب "س" تھکنا
اقْتَرَبَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال قریب ہونا
بَاتَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" رات گزارنا
عَصَافِيْرُ۔	مفرد۔ عُصْفُوْر۔ چڑیا
الغَرْدُ۔	مصدر از باب "س" چہچہانا
حِفْظٌ۔	مصدر از باب "س" حفاظت کرنا
مَوْلًا۔	بمعنی آقا، مالک، سردار۔ ج۔ مَوَالی
الصَّمَدُ۔	بمعنی بے نیاز
يَغْفُلُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب نصر غافل ہونا، بے خبر ہونا
حِمًا۔	چراگاہ، پناہ، حفاظت
ضَيْمُ۔	بمعنی پریشانی، مشقت
كَدَرْ۔	مصدر از باب "ن" میلا ہونا۔ از باب "س" پریشان ہونا
بَارِي۔	پیدا کرنے والا
البَشَرُ۔	بمعنی انسانیت

لغات جدیدہ

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
نَسْرٌ	گِد	صَقْرٌ	شکرہ	عَنْدَلِیْبٌ	بُلبُل
حَجَلٌ	چوکور	خَفَّاشٌ	چمگادڑ	سُمَّنٌ	کوئل
حِدَاءَةٌ	چیل	عُقَابٌ	شاہین	نَعَامَةٌ	شترمُرغ
لَمَّاعَةٌ	عقاب	يَمَامَةٌ	فاختہ	غُرَابٌ	کوّا
بُوْمَةٌ	اُلّو	بَجَعَةٌ	بطخ	هُدْهُدٌ	ہُدہُد
عُصْفُوْرٌ	چڑیا، گوریا	سُنُوْنُوْ	ابابیل	طَائِرُ الْكَنَارِيْ حَبَّاكَ	بُلبُل زرد بیا

مُسَابَقَةٌ بَيْنَ شَقِيْقَيْنِ

قَالَ سَيِّدُنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:
كُنْتُ وَاقِفًا يَوْمَ بَدْرٍ وَّ غُلَامَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ
عَفْرَاءَ وَ مُعَوَّذُ بْنُ عَفْرَاءَ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ شِمَالِيْ۔
وَالْتَفَتَ اِلَيَّ اَحَدُهُمَا، وَ قَالَ لِيْ سِرًّا مِّنْ صَاحِبِه: "اَيْ
عَمِّ! هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جُهْلٍ"؟

ترجمہ: دو سگے بھائیوں کے درمیان مقابلہ

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں بدر کے دن کھڑا ہوا تھا اور میرے دائیں بائیں انصار کے دو بچے معاذ بن عفراء اور معوذ بن عفراء تھے ان میں سے ایک بچہ میری طرف متوجہ ہوا اور اپنے ساتھی سے پوشیدہ رکھتے ہوئے مجھ سے کہا! چچا جان کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں؟

الفاظ کی تحقیق

غُلَامَانِ۔	مفرد۔ غُلَامٌ۔ لڑکا
شَقِيْقَيْنِ۔	تثنیہ مفرد۔ شَقِيْقٌ بمعنی سگا بھائی، حقیقی بھائی۔ ج۔ شَقَائِق
اِلْتَفَتَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال متوجہ ہونا
اَيْ۔	بمعنی۔ اے (حرف ندا ہے نزدیک کے لیے استعمال ہوتا ہے)
عَمِّ۔	بمعنی چچا۔ اَعْمَام
سِرًّا۔	بمعنی پوشیدہ، راز (حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے)
تَعْرِفُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب "ض" جاننا، پہچاننا

فَقُلْتُ: نَعَمْ! وَمَاذَا تُرِيْدُ مِنْهُ يَا ابْنَ أَخِيْ؟

۵ قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ. أَرِنِيْهِ يَا عَمِّ! فَإِنِّيْ أَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا إِنْ رَأَيْتُهُ أَنْ أَقْتُلَهُ أَوْ أَمُوْتَ دُوْنَهُ۔

وَقَالَ لِيَ الْآخَرُ سِرًّا مِّنْ صَاحِبِهٖ: أَرِنِيْهِ يَا عَمِّ! فَإِنِّيْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ إِنْ عَايَنْتُهُ أَنْ أَضْرِبَهُ بِسَيْفِيْ حَتّٰى أَقْتُلَهُ۔

ترجمہ: میں نے کہا: جی ہاں! اے بھتیجے آپ کی اس سے کیا غرض ہے؛ اس بچے نے جواب دیا مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو برا بھلا کہتا ہے۔ اے میرے چچا آپ مجھے وہ دکھا دیجیئے کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر میں اس کو دیکھ لوں گا تو اس کو مار ڈالوں گا یا خود مر جاؤں گا۔

اور دوسرے نے اپنے ساتھی سے چھپاتے ہوئے مجھے کہا اے میرے چچا وہ مجھے دکھائیں اس لیے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا ہے اگر میں اُسے دیکھ لوں گا تو اسے اپنی تلوار سے قتل کر دوں گا۔

الفاظ کی تحقیق

اِبْنُ اَخٍ۔	بھتیجا
اُخْبِرْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول از باب افعال خبر دینا، بتانا
يَسُبُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' گالی دینا، بُرا بھلا کہنا
اَرِ	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب افعال دکھانا
عَهْدًا۔	مصدر از باب ''س'' وفا، ضمان، امان، ذمہ، دوستی، وصیت، میثاق، قسم۔ ج۔ عُهُود
دُوْنَ۔	بمعنیٰ غیر، علاوہ
عَايَنْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب مفاعلہ ایک دوسرے کو دیکھنا
اَقْتُلُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ن'' مارنا، قتل کرنا

فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ إِذْ بَرَزَ اَبُوْ جَهْلٍ، فَقُلْتُ: اَلَا تَرَيَانِ؟ هٰذَا اَبُوْ جَهْلٍ، هٰذَا صَاحِبُكُمْ. فَشَدَّا عَلَيْهِ مِثْلَ الصَّقْرَيْنِ حَتّٰى ضَرَبَاهُ۔

ثُمَّ انْصَرَفَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَخْبَرَاهُ۔

فَقَالَ: "اَيُّكُمَا قَتَلَهٗ؟"

قَالَ كُلٌّ مِّنْهُمَا: اَنَا قَتَلْتُهٗ

قَالَ: "هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا؟"

قَالَا: لَا!

فَنَظَرَ النَّبِيُّ ﷺ فِي السَّيْفَيْنِ۔

فَقَالَ: كِلَاهُمَا قَتَلَهٗ۔

ترجمہ: میں اسی حالت میں تھا کہ اچانک ابوجہل ظاہر ہوا میں نے کہا: کہ تم نہیں دیکھ رہے؛ یہی ابوجہل ہے اور یہی تمہارا مقصود ہے دونوں شکروں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑے حتی کہ اس کو قتل کر دیا۔ پھر وہ دونوں پلٹ کر حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تم دونوں میں سے کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر ایک نہ کہا میں نے اسے قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا تم نے اپنی تلواروں کو صاف کیا ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ حضور ﷺ نے دونوں تلواروں کو دیکھا پھر فرمایا: تم دونوں نے اس کو قتل کیا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

فَبَيْنَا۔	بمعنی ہم اس درمیان تھے
تَرَيَانِ۔	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب "ف" دیکھنا
شَدَّا۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "[illegible]" حملہ کرنا

الصَّقْرَیْنِ۔ تثنیہ مفرد صیغہ باز، شکرہ ج۔ اَصْقُر

اِنْصَرَفَا۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب انفعال پلٹنا

اَخْبَرَا۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال خبر دینا، اطلاع دینا

اَیُّ۔ برائے استفہام بمعنی کون، کس

مَسَحْتُمَا۔ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معروف از باب ''ف'' صاف کرنا

السَّیْفَیْنِ۔ تثنیہ مفرد السَّیْفُ بمعنی تلوار۔ ج۔ سُیُوف

کِلَا۔ بمعنی دونوں تثنیہ مذکر کی تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لغات جدیدہ

اَلشَّقِیْقُ۔ سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند حدیث میں ہے اَلنِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ۔ (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج۔ اَشِقَّاءُ

اَلشَّقِیْقَةُ۔ سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد یا دردِ شقیقہ ج۔ شَقَائِقُ

اَلْاَخُ۔ بھائی۔ اَخٌ شَقِیْقٌ سگا بھائی۔ اَخٌ مِنْ اَحَدِ الْوَلَدَیْنِ سوتیلا بھائی

اَخٌ مِنَ الرَّضَاعِ۔ دودھ شریک بھائی

اِبْنُ اُخْتٍ۔ بھانجا

اِمْرَاَةُ الْاَخِ الْکَبِیْرِ۔ جٹھانی

وَالِدَةُ الزَّوْجِ۔ ساس

زَوْجَةُ الْعَمِّ الْاَکْبَرِ۔ تائی

اِبْنَةُ اَخٍ۔ بھتیجی

اِبْنَةُ اُخْتٍ۔ بھانجی

اُخْتُ الزَّوْجِ۔ نند۔ اَلرَّبِیْبُ۔ سوتیلا بیٹا

اَلرَّبَّةُ: زَوْجَةُ الْاَبِ۔ سوتیلی ماں۔ خَطِیْبٌ۔ منگیتر

جَزَاءُ الْوَالِدَيْنِ

وُلِدْتُّ صَغِيْرًا ضَعِيْفًا لَّا اَقْدِرُ عَلٰى عَمَلٍ، لَا آكُلُ
بِنَفْسِيْ وَ لَا اَشْرَبُ بِنَفْسِيْ، وَ لَا اَتَكَلَّمُ وَلَا اَفْهَمُ،
فَحَنَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ وَ اَرْضَعَتْنِيْ وَ نَسِيَتْ نَفْسَهَا لِنَفْسِيْ، وَ
هَجَرَتْ رَاحَتَهَا لِرَاحَتِيْ، فَكَمْ سَهِرَتِ اللَّيَالِيَ، وَ كَمْ
تَعِبَتْ فِي النَّهَارِ، وَ كُنْتُ لَهَا شُغْلًا وَّ حَدِيْثًا، وَ اِذَا
مَرِضْتُ طَارَ عَنْهَا النَّوْمُ، وَ مَا ذَاقَتْ طَعَامًا وَّلَا شَرَابًا،
وَ اِذَا سَكَتُّ اهْتَمَّتْ وَ قَالَتْ: مَا بَالُكَ يَا بُنَيَّ! مَاذَا
اَسْكَتَكَ؟ لِمَاذَا لَاتَتَكَلَّمُ، اَتَشْكُوْ وَجَعًا اَوْ اَغْضَبَكَ
اَحَدٌ؟ وَ اِذَا بَكَيْتُ جَاءَتْ تَجْرِيْ، وَ فِي اللَّيْلِ تَتَكَلَّمُ
مَعِيْ وَ تُضَاحِكُنِيْ۔

ترجمہ: **والدین کا بدلہ**

میں چھوٹا اور کمزور پیدا ہوا مجھ میں کوئی کام کرنے کی صلاحیت نہ تھی نہ میں خود سے کھا سکتا تھا اور نہ خود پی سکتا تھا، نہ بات کر سکتا تھا اور نہ سمجھ سکتا تھا میری والدہ نے مجھ پر شفقت کی اور مجھے دودھ پلایا اور میری وجہ سے وہ اپنی ذات کو بھول گئی اور میرے آرام کے لیے اپنے آرام کو چھوڑ دیا کتنی ہی راتیں اس نے جاگ کر گزار دیں کس قدر تھکی وہ دن میں، میں ہی اس کے لیے مصروفیت اور کھلونا تھا اور جب میں بیمار ہوتا تو اس کی نیند اُڑ جاتی۔ اور کھانے پینے کی کسی چیز کو نہ چکھتی اور جب میں چپ ہو جاتا تو وہ غمگین ہو جاتی اور کہتی میرے بیٹے! تمہارا کیا حال ہے آپ کو کس چیز نے چپ کرا دیا؟ اور تو کیوں نہیں بولتا، کیا آپ کو کسی تکلیف کی شکایت ہے یا

کسی نے آپ کو ناراض کیا ہے؟ اور جب میں روتا تو وہ دوڑ کر آتیں اور رات کو میرے ساتھ باتیں کرتی اور مجھے خوش کرتی۔

الفاظ کی تحقیق

جَزَاءٌ۔	بمعنی بدلہ، عوض، ثواب، سزا
وُلِدْتُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول از باب "ض" جننا، پیدا کرنا
لَا اَقْدِرُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل منفی مضارع معروف از باب "ض" قدرت رکھنا
لَا آكُلُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل منفی مضارع معروف از باب "ن" کھانا
لَا اَفْهَمُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل منفی مضارع معروف از باب "س" سمجھنا
حَنَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" شفقت کرنا
هَجَرَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب "ن" چھوڑنا
تَعِبَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب "س" تھکنا
شُغْلًا۔	کھلونا، مصروفیت۔ ج۔ اَشْغَالٌ (فعل ناقص کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)
حَدِيْثًا۔	بات، گفتگو۔ ج۔ اَحَادِيْث (فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے)
طَارَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" اُڑنا
اِهْتَمَّتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال غمگین ہونا
بَالٌ۔	بمعنی حالت، کیفیت
بُنَيَّ۔	ابن کی تصغیر ہے۔ اِبْنٌ بمعنی بیٹا۔ بُنَيَّ چھوٹا سا بیٹا (ننھا منا)
اَتَشْكُوْا۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب "ن" شکایت کرنا
تُضَاحِكُ۔	صیغہ واحد مؤنث فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ، ایک دوسرے کو خوش کرنا

وَ لَمَّا دَخَلْتُ فِي السَّنَةِ الْخَامِسَةِ كَانَتْ تَتَحَدَّثُ مَعِيْ فِي اللَّيْلِ، وَ قَدْ عَرَفْتُ اللهَ وَ رَسُوْلَهٗ فِيْ حَدِيْثِهَا، وَ سَمِعْتُ قِصَصًا كَثِيْرَةً، سَمِعْتُ مِنْهَا وَ اَنَا عَلٰى فِرَاشِيْ قِصَّةَ اِبْرَاهِيْمَ، وَ كَيْفَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ، فَصَارَتْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا، وَ كَيْفَ نَشَأَ مُوْسٰى فِيْ قَصْرِ فِرْعَوْنَ، وَ سَمِعْتُ قِصَّةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ قِصَّةَ حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَّةِ وَ قِصَصًا جَمِيْلَةً۔

ترجمہ: اور جب اپنی عمر کے پانچویں سال میں شروع ہوا تو رات کو مجھ سے باتیں کرتی اور میں اپنی والدہ کی باتوں سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو پہچانا اور میں نے بہت سے قصے سُنے اور اور میں نے اپنی والدہ سے سُنا جبکہ میں بستر پر تھا۔ ابراہیمؑ کا قصہ اور کیسے ان کو آگ میں ڈالا گیا اور آگ ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی۔ اور حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے محل میں کس طرح پرورش پائی اور میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا قصہ اور بہت سے اچھے قصے سنے۔

الفاظ کی تحقیق

اُلْقِيَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب افعال ڈالنا

بَرْدًا۔ بمعنی ٹھنڈی۔ (فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے)

نَشَأَ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ف'' پیدا ہونا، پرورش ہونا

قَصْرٌ۔ بمعنی محل۔ ج۔ قُصُوْر

وَ حَفِظْتُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ الْآيَاتِ الْاَخِيْرَة مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَ اَدْعِيَةً كَثِيْرَةً، فَكُنْتُ عَالِمَ الْاَطْفَالِ وَ كَانَ اَبِيْ يُحِبُّنِيْ كَثِيْرًا، وَ كُنْتُ اَصْغَرَ اِخْوَتِيْ اَبِيْتُ مَعَهٗ وَ آكُلُ مَعَهٗ، وَ اِذَا جَاءَ مِنْ سَفَرٍ اشْتَرٰي لِيْ هَدِيَّةً جَمِيْلَةً، وَ كَانَ النَّاسُ يُحِبُّوْنَنِيْ وَ يُقَرِّبُوْنَنِيْ اِلَيْهِمْ لِمَكَانِيْ مِنْ اَبِيْ، وَ قَدْ قَرَأْتُ عَلٰى اَبِيْ اَيْضًا، فَهُوَ لِيْ اَبٌ مُعَلِّمٌ

ترجمہ: اور میں نے آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات اور بہت سی دعائیں یاد کیں لہٰذا میں بچوں کا عالم بن گیا میرے والد مجھ سے بہت محبت کرتے تھے اور چونکہ میں بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اس لیے ان کے ساتھ میں سوتا اور انہی کے ساتھ کھاتا تھا اور جب وہ سفر سے لوٹتے تو میرے لیے کوئی خوبصورت تحفہ خرید لاتے اور لوگ بھی مجھ سے بہت محبت کرتے تھے میرے باپ کے ہاں میرا مرتبہ ہونے کی وجہ سے اور میں نے اپنے والد سے پڑھا ہے لہٰذا وہ میرے باپ استاذ ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

سُوْرَةٌ۔	قرآن پاک کا مخصوص حصہ، سورت۔ ج۔ سُوَرٌ، سُورات
هَدِيَّةٌ۔	بمعنی تحفہ، ہدیہ۔ ج۔ هَدَايَا
يُقَرِّبُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ قریب کرنا
مَكَانَة۔	بمعنی جگہ، مرتبہ۔ ج۔ اَمْكِنَةٌ
قَرأْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''ف'' پڑھنا
مُعَلِّمٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب تفعیل۔ سکھانا، تعلیم دینا

وَ كَانَ يُوْصِيْ اُمِّيْ اَنْ تَكْسُوَنِيْ يَوْمَ الْعِيْدِ لِبَاسًا جَدِيْدًا، وَ اِذَا مَرِضْتُ اَوْ سَقَطْتُ مِنْ مَّكَانٍ اَوْ اَصَابَنِيْ ضَرَرٌ اَوْ اَلَمٌ وَّ جَاءَهُ الْخَبَرُ طَارَ نَوْمُهٗ وَ سَهِرَ اللَّيْلَ هَمًّا وَّ حُزْنًا، كَيْفَ اُجَازِيْ هٰذِهِ النِّعَمَ، هَلْ يُمْكِنُ اَنْ اُجَازِيَهُمَا بِمَالٍ؟ كَلَّا! فَأَنَا وَ مَالِيْ لِوَالِدَيَّ، نَعَمْ! اَنَا اَخْدِمُهُمَا بِالْمَالِ وَ الْبَدَنِ، بَلْ اَصِلُ اَصْدِقَاءَهُمَا وَ اَقَارِبَهُمَا بِالْبِرِّ وَ الْمَعْرُوْفِ، وَ لٰكِنِّيْ سَأَدْعُوْ لَهُمَا، وَ اَقُوْلُ دَائِمًا فِيْ دُعَائِيْ: "رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا"۔

ترجمہ: میرے والد میری والدہ کو تاکید کرتے تھے کہ وہ مجھے عید کے دن نئے کپڑے پہنائے اور جب میں بیمار ہو جاتا یا کسی جگہ سے گر جاتا یا مجھے کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچ جاتی اور ان کو اس کی خبر ہوتی تو ان کی نیند اُڑ جاتی اور تمام رات دکھ و پریشانی کی حالت میں جاگتے ہوئے گزار دیتے۔ میں ان نعمتوں کا بدلہ کس طرح ادا کر سکتا ہوں؟ کیا یہ ممکن ہے کہ میں ان دونوں کی نوازشوں کا عوض مال سے ادا کروں؟ کیونکہ میری جان اور میرا مال میرے والدین کی ملکیت ہے، ہاں میں اپنے مال اور بدن سے ان کی خدمت کروں گا بلکہ دونوں کے دوستوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں کے ساتھ اچھائی اور حسنِ سلوک کے ساتھ صلۂ رحمی کرتا رہوں گا لیکن میں ان دونوں کے لیے دعا کرونگا اور ہمیشہ اپنی دعا میں یہ کہتا رہوں گا "رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا" اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

الفاظ کی تحقیق

كَانَ يُوْصِيْ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال وصیت کرنا

ضَرَرٌ۔	بمعنی نقصان، تکلیف۔ ج۔ اَضْرَارٌ
اَلَمٌ۔	بمعنی تکلیف، غم، پریشانی۔ ج۔ آلَام
اُجَازِيْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ بدلہ ادا کرنا
النِّعَمُ۔	بمعنی نعمتیں۔ مفرد۔ نِعْمَةٌ
اَلْبَدَنُ۔	بمعنی جسم۔ ج۔ اَبْدَان
اَصِلُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب ''ض'' پہنچنا
اَلْمَعْرُوْفُ۔	بمعنی اچھائی، نیکی، بھلائی
اِرْحَمْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف از باب ''س'' رحم کرنا
رَبَّيَا۔	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ پرورش کرنا

لفظ کَلَّا کی توضیح

۱۔ برائے زجر جیسے: قال اصحابُ موسٰی اِنَّا لَمُدْرَکون، قال کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّی سَیَهْدِین یعنی انتهوا عن هٰذا القول

۲۔ برائے نفی و اثبات شیٔ آخر جیسے کوئی مریض کہے جس نے اپنے طبیب کی نصیحت پر عمل نہ کیا ہو، شَرِبْتُ مَاءً تو طبیب کہے کَلَّا بَلْ شَرِبْتَ لَبَنًا اَوْ اَکَلْتَ خُبْزًا

۳۔ بمعنی الا برائے تنبیہ جیسے کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی، اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی جبکہ اس سے پہلے زجر و نفی کا قول نہ ہو

۴۔ بمعنی حَقًّا اور یہ قسم کے ساتھ ہوتا ہے جیسے وَمَا هِیَ اِلَّا ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ کَلَّا وَالْقَمَرِ۔

وَ سَأَجْتَهِدُ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْ يَّغْتَبِطَا بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَامَ النَّاسِ وَ أَمَامَ الْآبَاءِ وَ الْأُمَّهَاتِ وَ يَغْبِطُهُمَا أَصْحَابُ الْأَوْلَادِ وَ يَقُوْلُوْنَ: يَالَيْتَ لَنَا مِنَ الْأَوْلَادِ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ. إِنَّهُ لَسَعِيْدٌ۔

وَ سَأَجْتَهِدُ أَنْ أَعْمَلَ عَمَلًا يُنَادِيْ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْأَشْهَادِ فَيَقُوْلُ النَّاسُ: مَنْ هُوَ؟ فَيُقَالُ: ابْنُ فُلَانٍ وَّ فُلَانَةٍ، فَيَغْتَبِطُ وَالِدَايَ وَ يَنْعَمُ بَالِيْ۔

ترجمہ: اور انشاء اللہ میں کوشش کروں گا کہ قیامت کے دن میرے والدین میری وجہ سے رشک کریں لوگوں کے سامنے اور ماؤں اور باپوں کے سامنے اور اولاد والے ان دونوں پر رشک کریں اور یہ پکاریں کہ کاش ہماری بھی ایسی ہی اولاد ہوتی جیسی کہ فلاں کی ہے وہ تو سعادت مند ہے۔ اور میں کوشش کروں گا کہ ایسا عمل کروں جس کی وجہ سے مجھے قیامت کے دن لوگوں کے سامنے پکارا جائے اور لوگ پوچھیں کہ یہ کون ہے؟ اور ان کو بتلایا جائے کہ فلاں اور فلانی کا بیٹا ہے تو میرے والدین رشک کریں اور میرا دل خوش ہو جائے۔

الفاظ کی تحقیق

يَغْتَبِطُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افتعال۔ رشک کرنا

سَعِيْدٌ۔ بمعنی نیک بخت، بامراد، کامیاب۔ سُعَدَاء۔ بمعنی چھوٹی نہر۔ ج۔ سُعُدٌ

يُنَادِيْ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ بلانا، پکارنا۔

رُؤُسُ الْأَشْهَادِ۔ بمعنی لوگوں کے سامنے

يَنْعَمُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب (س) خوش ہونا، اچھا لگنا

بَالٌ۔ بمعنی حالت، حیثیت، اہمیت، دل، عقل

لفظ بال کا دیگر الفاظ کے ساتھ استعمال

رَخِيُّ البَال و نَاعِمُ البَال۔	خوشحال	مُرتاحُ البال، هادِئُ البال۔	مطمئن، پُرسکون
كاسف البال۔	پریشان حال	منشغل البال۔	فکرمند، پریشان

قَدْ سَمِعْتُ اَنَّ وَلَدًا اِذَا حَفِظَ الْقُرْآنَ يُتَوَّجُ وَالِدَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَسَأَجْتَهِدُ فِيْ حِفْظِ الْقُرْآنِ لِيُتَوَّجَ وَالِدَايَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

وَ قَدْ سَمِعْتُ اَنَّ الشَّهِيْدَ يَشْفَعُ لِسَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ الشَّهَادَةَ. فَاَشْفَعُ لِوَالِدَيَّ قَبْلَ النَّاسِ. وَبِذٰلِكَ اُجَازِيْ بَعْضَ نِعَمِهِمَا.

ترجمہ: میں نے سنا ہے کہ جب کوئی بچہ قرآن مجید حفظ کر لیتا ہے تو قیامت کے دن اس کے والدین کو ایک تاج پہنایا جائے گا میں قرآن مجید حفظ کرنے کی کوشش کروں گا تاکہ قیامت کے دن میرے والدین کو بھی تاج پہنایا جائے۔ اور میں نے سنا ہے کہ شہید اپنے گھرانے میں سے ستر لوگوں کی شفاعت کریگا۔ شاید اللہ تعالیٰ مجھے شہادت عطا فرما دے تو میں تمام لوگوں سے پہلے اپنے والدین کی شفاعت کرونگا اور اسی طرح میں ان کی بعض عطاؤں کا عوض دے دوں گا۔

الفاظ کی تحقیق

يُتَوَّجُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب تفعیل۔ تاج پہنانا
حِفْظ۔	مصدر از باب ''س'' یاد کرنا
الشَّهِيْد۔	اللہ کی راہ میں جان دینے والا۔ ج۔ شُهَدَاءُ، اَشْهَاد
يَشْفَعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ف'' سفارش کرنا
يَرْزُقُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' عطاء کرنا، دینا
اُجَازِيْ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ بدلہ دینا

لغات جدیدہ

شَهَادَةُ اِخْلَاءِ طَرَفٍ۔	ڈسچارج سرٹیفکیٹ
شَهَادَةُ اِيْدَاعٍ۔	ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

شَهَادَةُ مُرُورٍ۔	ٹریفک پاس
شَهَادَةُ المَولِد۔	پیدائش سرٹیفکیٹ
شَهَادَةُ نفی۔	انکاری گواہی
شَهَادَةُ الوفاة۔	موت کا سرٹیفکیٹ
الشَّهَادَة الصِحِّيَّةُ۔	ہیلتھ سرٹیفکیٹ
الشَهَادَة الطِبّيَّةُ۔	میڈیکل سرٹیفکیٹ
الشَهَادَة الابتدائيَّة۔	پرائمری سرٹیفکیٹ
الشَهَادَة العالية۔	سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَهَادَة العِلْمِيَّةُ۔	ڈگری، سند
الشَهَادَة على صِحَّةِ شئٍ۔	تصدیق
الشَهَادَةُ الفَخْرِيَّةُ۔	اعزازی ڈگری
الشَهَادَةُ الكتابيَّة۔	تحریری سرٹیفکیٹ
الشَهَادَةُ المَدْرسيَّة۔	اسکول سرٹیفکیٹ

اَدَبُ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ

كَانَ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ غُلَامًا صَغِيْرًا وَّ كَانَ مَعَ اُمِّهٖ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا. وَ كَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَزَوَّجَهَا بَعْدَ وَفَاةِ اَبِيْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. فَكَانَ عُمَرُ فِيْ حِجْرِ النَّبِيِّ ﷺ۔

ترجمہ: کھانے اور پینے کے آداب

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ ایک چھوٹے لڑکے تھے جو کہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھے اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ تھیں ان سے آپ علیہ السلام نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا اور عمر رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھے۔

الفاظ کی تحقیق

اَدَبُ۔	طریقہ، سلیقہ۔ ج۔ آداب
غُلَامًا۔	لڑکا، بچہ (فعل ناقص کی خبر ہونے کی بناء پر منصوب ہے)
وَفَاةٌ۔	بمعنی موت۔ ج۔ وَفَيَات
تَزَوَّجَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعل۔ نکاح کرنا
حِجْرٌ۔	پرورش، گود، حمایت، حفاظت۔ ج۔ حُجُور، اَحْجَارٌ

وَ كَانَ عُمَرُ يَاكُلُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ كَمَا يَاكُلُ الْوَلَدُ الصَّغِيْرُ مَعَ اَبِيْهِ، وَ كَمَا تَاكُلُ اَنْتَ مَعَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ۔

وَ كَانَ عُمَرُ غُلَامًا يَّتِيْمًا مَّاتَ اَبُوْهُ وَ هُوَ صَغِيْرٌ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّهٗ وَ يُعَلِّمُهُ الْاَدَبَ۔

فَكَانَ يَأْكُلُ مَرَّةً مَّعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَتْ يَدُهٗ تَدُوْرُ فِي الصَّحْفَةِ وَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ هُنَا وَ هُنَا كَمَا يَأْكُلُ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَوْلَادِ۔

ترجمہ: حضرت عمر بن ابوسلمہ حضور ﷺ کے ساتھ ہی کھانا کھاتے تھے جس طرح ایک چھوٹا بچہ اپنے والد کے ساتھ کھاتا ہے اور جس طرح تم اپنے باپ اور ماں کے ساتھ کھاتے ہو۔ حضرت عمر یتیم بچے تھے بچپن میں ہی ان کے والد فوت ہو چکے تھے اس لیے نبی ﷺ ان سے محبت فرماتے تھے اور ان کو آداب سکھاتے تھے۔ ایک مرتبہ عمر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اور ان کا ہاتھ پیالے میں گھوم رہا تھا اور یہ اِدھر اُدھر سے کھا رہے تھے جیسا کہ عام طور پر بچے کھاتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

يُعَلِّمُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع از باب تفعیل سکھانا، تعلیم دینا
تَدُوْرُ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن'' گھومنا
الصَّحْفَةُ۔	پیالہ، پلیٹ، رکابی۔ ج۔ صِحَاف
يَتِيْمًا۔	۱ ایسا بچہ جس کے والد کا انتقال ہو گیا ہو۔ ۲ بے مثال چیز، بے نظیر۔ ج۔ اَيْتَامٌ، يَتَامٰى

فائدہ: يَتِيْمٌ کی مؤنث اَلْيَتِيْمَةُ آتی ہے اس کی جمع يَتَائِم آتی ہے

فَعَلَّمَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَيْفَ يَأْكُلُ وَ قَالَ لَهٗ: "سَمِّ اللهَ وَ كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ"۔

وَ هٰكَذَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّاْكُلَ الْمُسْلِمُ، فَيُسَمِّي اللهَ وَ يَأْكُلُ بِيَمِيْنِهٖ وَ يَأْكُلُ مِمَّا يَلِيْهِ۔

وَ هٰكَذَا عَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ اُمَّتَهٗ اَدَبَ الْاَكْلِ وَ الشُّرْبِ وَ اَدَبَ كُلِّ شَيْءٍ، كَمَا عَلَّمَ عُمَرَ بْنَ اَبِيْ سَلَمَةَ الصَّغِيْرَ وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا"۔

ترجمہ: نبی ﷺ نے ان کو سکھایا کہ کس طرح کھایا جاتا ہے اور آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھو اور اپنی جانب سے کھاؤ۔ اور اسی طرح ہر مسلمان کو چاہیئے کہ کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ سے کھائے اور اپنے سامنے سے کھائے۔ یوں ہی نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کو کھانے پینے اور ہر چیز کے آداب سکھائے جیسا کہ چھوٹے بچے حضرت عمر بن ابی سلمہ کو سکھائے تھے اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں سیکھانے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

يَلِيْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "حسب"، متصل ہونا
اُمَّةٌ۔	بمعنی قوم، عوام۔ ج۔ اُمَمٌ
بُعِثْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول از باب "ف" بھیجنا
مُعَلِّمًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب تفعیل۔ سیکھانا

وَ قَدْ اَدَّبَ اللّٰهُ النَّبِیَّ ﷺ وَ عَلَّمَهٗ اَدَبَ كُلِّ شَیْءٍ فَقَالَ: "اَدَّبَنِیْ رَبِّیْ فَاَحْسَنَ تَاْدِیْبِیْ"۔

وَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طَعَامًا قَطُّ، اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَ اِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ۔

وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَجْلِسُ كَمَا یَجْلِسُ الْعَبْدُ، وَ آكُلُ كَمَا یَاْكُلُ الْعَبْدُ، وَ قَالَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا"۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو آداب تعلیم کئے اور آپ علیہ السلام کو ہر چیز کے آداب سکھائے لہٰذا آپ علیہ السلام نے فرمایا مجھے میرے رب نے ادب سیکھائے اور کیا ہی خوب ادب سیکھائے۔ حضرت ابوہریرہ ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر اس کی چاہت ہوتی تو کھالیا اور ناپسند ہوا تو اس کو چھوڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس طرح بیٹھتا ہوں جس طرح غلام بیٹھتا ہے اور میں اس طرح کھاتا جس طرح غلام کھاتا ہے اور میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

الفاظ کی تحقیق

اَدَّبَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ ادب سیکھانا
اَحْسَنَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "افعال"۔ اچھا کرنا، خوب کرنا
عَابَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض" عیب نکالنا
اِشْتَهَا۔	صیغہ واحد مذکر نمائب فعل ماضی معروف از باب "افتعال" چاہنا
مُتَّكِئًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب "افتعال"۔ سہارا لینا، ٹیک لگانا
فائدہ:	مُتَّكِئًا حال ہونے کی بناء پر منصوب ہے ذوالحال آكُلُ کی ضمیر ہے۔

وَ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ بِثَلَاثَةِ أَصَابِعَ وَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا۔

وَ عَنْ أَنَسٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَّعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، وَ قَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا وَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذٰى وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، وَ أَمَرَنَا أَنْ نَّسْلُتَ الْقَصْعَةَ، وَ قَالَ: إِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ فِيْ أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ۔

ترجمہ: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ علیہ السلام تین انگلیوں سے کھاتے اور جب فارغ ہوجاتے تو ان کو چاٹ لیتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹ لیتے اور آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا لقمہ گرجائے تو وہ اس کو اٹھالے اور اس لقمہ پر اگر کوئی نقصان دہ چیز لگ گئی ہو تو اس کو دور کردے اور اس لقمہ کو کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور آپ علیہ السلام نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم پیالے کو چاٹ لیں اور آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے۔

الفاظ کی تحقیق

أَصَابِعُ۔	مفرد اِصْبَعٌ بمعنی انگلی
لَعِقَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "س" چاٹنا
وَلْيُمِطْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف از باب افعال ہٹانا، دور کرنا
اَلْأَذٰى۔	بمعنی تکلیف
نَسْلُتَ۔	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب "ن" چاٹنا
الْقَصْعَةُ۔	بڑا پیالہ، جس میں دس آدمی کھانا کھاسکیں۔ ج۔ قِصَاعٌ
لَا تَدْرُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل منفی مضارع معروف از باب "ض" جاننا

وَ عَنْ اَنَسٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا۔

وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی اَنْ يُّتَنَفَّسَ فِی الْاِنَاءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ۔

وَ عَنْ اَنَسٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰی عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے برتن کے اندر سانس لینے یا اس میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

يَتَنَفَّسُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعّل۔ سانس لینا
نَهٰی۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ”ف“ روکنا، منع کرنا
الْاِنَاءُ۔	بمعنی برتن۔ ج۔ آنِيَةٌ
يُنْفَخُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب ”ن“ پھونک مارنا

وَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَانَا عَنِ الْحَرِيْرِ وَ الدِّيْبَاجِ وَ الشُّرْبِ فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ۔ وَقَالَ: هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ هِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ۔

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے ہمیں باریک ریشم اور موٹے ریشم سے اور سونے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْحَرِيْرُ۔ ع۱ ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔ **الْحَرِيْرُ الصِّنَاعِيُّ:** مصنوعی ریشم
الْحَرِيْرَةُ: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا
ع۲ آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا
ع۳ **الْحَرِيْرِيُّ:** ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا
ع۴ ادب کی کتاب **المقامات الحَرِيْرِيَّة** کے مصنف کا لقب

الدِّيْبَاجُ۔ ریشمین قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے

ديباج الوَجْه۔ چہرہ کا حسن (چہرہ کی کھال کی خوشنمائی) ج۔ **دبابيج و دَبَابِجُ**

الدَّبَّاجُ۔ دیباج کپڑا بیچنے والا

لغات جدیدہ

اَلْمَأْكُوْلَاتُ	کھانے کی چیزیں	بَيْضَةٌ مَسْلُوْقَةٌ	اُبلا ہوا انڈا
اَرُزٌّ	چاول	بَسْكُوِيت	بسکٹ
بُوْظَةٌ	آئس کریم	حَلْوَي	مٹھائی
بَيْضٌ	انڈے	ثَرِيْدٌ	دلیہ
بَيْضَةٌ مَقْلِيَّةٌ	تلا ہوا انڈا۔ انڈا فرائی	شَطِيْرَةٌ	سینڈوچ

شَايٌ شَاهِي	چائے	صَلْعَةٌ	چٹنی
سُكَّرٌ	چینی	مُخَلَّلٌ	آچار
عَجَّةٌ	آملیٹ	فُوْلٌ سُودَانِيٌّ	مونگ پھلی
قِشْدَةٌ	ملائی	رَوْبٌ	دہی
كَعْكٌ	کیک	مُرَبًّى	جام

شَرٌّ وَ خَيْرٌ

شَرُّ الْمَقَالِ الْكَذِبُ   خَيْرُ الْخِصَالِ الْاَدَبُ
اَلْبُخْلُ عَيْبٌ فَاضِحٌ   وَ الْجُوْدُ سِتْرٌ صَالِحٌ
اَلْعَقْلُ قَاضٍ عَادِلٌ   وَ الْعُجْبُ دَاءٌ قَاتِلٌ
اَلْعُمْرُ ضَيْفٌ رَّاحِلٌ   وَ الْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ
اَلْبِرُّ لِلْحُبِّ سَبَبٌ   اِنَّ الْبَخِيْلَ لَا يُحَبُّ

ترجمہ: برائی اور اچھائی

بری بات جھوٹ ہے   اچھی خصلت ادب ہے
کنجوسی ایک رسوا کرنے والا عیب ہے   سخاوت اچھا لباس ہے
دانائی انصاف سے فیصلہ کرنیوالی ہے   تکبر مہلک مرض ہے
عمر ایک کوچ کرنیوالا مسافر ہے   مال ڈھل جانیوالا سایہ ہے
اچھائی محبت کا ذریعہ ہے   بیشک کنجوس سے محبت نہیں کیجاتی

الفاظ کی تحقیق

شَرٌّ۔	فتنہ، فساد، خرابی، غنڈہ گردی، شرارت، بداخلاقی۔ ج۔ شُرُوْرٌ
خَيْرٌ۔	بھلائی۔ ج۔ خُيُوْر
المَقَالُ۔	مصدر از باب ”ن“ کہنا
الخِصَالُ۔	بمعنی عادت۔ ج۔ خصائل
البُخْلُ۔	مصدر از باب ”س“۔ بخل کرنا، کنجوسی کرنا
عَيْبٌ۔	بمعنی برائی۔ ج۔ عُيُوْبٌ

فَاضِحٌ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ف''۔ رسوا کرنا
الجُوْدُ۔	سخاوت
سِتْرٌ۔	پردہ، آڑ، رکاوٹ، حیاء، شرم، عقل۔ ج۔ اَسْتَارٌ، سُتُوْرٌ، سُتُرٌ
قَاضٍ۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب ''ض'' انصاف کرنا، فیصلہ کرنا
العُجْبُ۔	خود پسندی، اتراہٹ، غرور
دَاءٌ۔	بمعنی بیماری۔ ج۔ اَدْوَاءٌ
ضَيْفٌ۔	بمعنی مہمان۔ ج۔ ضُيُوْفٌ
رَاحِلٌ۔	صیغہ واحد بحث اسم فاعل از باب ''ف'' کوچ کرنا
زَائِلٌ۔	صیغہ واحد بحث اسم فاعل از باب ''ن'' ختم ہونا
سَبَبٌ۔	بمعنی ذریعہ۔ ج۔ اسباب
لا يُحَبُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب ''ض'' محبت کرنا

تحقیق لفظ الخَيْرُ

اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو کہ خلاف قیاس ہے۔

۱۔ اسم تفضیل خلاف قیاس۔ بمعنی زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید، زیادہ نیک، خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو۔ بھلائی، خوبی

۲۔ نیکی خوش بختی ۳۔ برکت ۴۔ نفع، فائدہ

۵۔ مال و دولت، بہت اور عمدہ مال، قرآن پاک میں ہے: اِنْ تَرَكَ خَيْرًا نِ الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالاَقْرَبِيْنَ۔

۶۔ صاحب خیر، فیض رساں ۷۔ باعث برکت ۸۔ بہت دولتمند، بہت نفع بخش

۹۔ نیک۔ لَعَمْرُ اَبِيكَ الخَيْرِ: تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم۔ ج: خِيَارٌ و اَخْيَارٌ و خُيُوْرٌ الاَخْيَارُ و خِيَارُ النَّاسِ: نیک اور منتخب لوگ

طَهَارَةُ الْأَخْلَاقِ   مِنْ كَرَمِ الْأَعْرَاقِ
اَلْكِذْبُ وَ النَّمِيمَهْ   وَ الْغَدْرُ شَرُّ شِيمَهْ
تَاَنَّ فِي الْأُمُوْرِ   لَا سِيَّمَا السُّرُوْرِ
وَ اعْجَلْ اِلَى الْخَيْرَاتِ   مِنْ حَذَرِ الْفَوَاتِ
مَالَكَ غَيْرُ نَفْسِكَا   لَا تَكُ عَنْهَا مُمْسِكَا

ترجمہ:

اخلاق کی پاکیزگی   نسبی شرافت کا ایک حصہ ہے
جھوٹ اور چغلخوری   اور دھوکہ بدترین خصلت ہیں
درمیانی روش رکھو معاملات میں   خاص طور پر خوشی میں
اچھائی کے کاموں میں جلدی کرو   فوت ہو جانے کے اندیشے سے
تمہاری جان کے علاوہ تمہارا کچھ نہیں   تو اس سے روکنے والا مت بن

الفاظ کی تحقیق

كَرَمٌ۔	بمعنی شرافت، پاکیزہ
الْأَعْرَاقُ۔	مفرد۔ عرق۔ بمعنی رگیں
النَّمِيمَةُ۔	چغلخوری۔ ج۔ نمائم
الْغَدْرُ۔	مصدر از باب ''ن، س، ض'' خیانت کرنا
شِيمَةٌ۔	عادت، طور طریقہ۔ ج۔ شِیَمٌ
تَاَنَّ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر از باب تفعُّل۔ بردبار ہونا
اِعْجَلْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر از باب ''س'' جلدی کرنا
الْخَيْرَاتُ۔	مفرد خیرۃٌ بمعنی بھلائی
حَذَرٌ۔	مصدر از باب ''س'' ڈرنا
لَا تَكُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی از باب ''ن'' ہونا
فائدہ:	(اصل میں لاتکن تھا ''ن'' خلاف قیاس گرادیا)
مُمْسِكًا۔	صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل از باب افعال۔ روکنا

لفظ لا سیّما کی تحقیق

لا سِیَّمَا جیسے شرح تہذیب کے اندر استعمال ہوا ہے سِیَّمَا الولدُ الاُعَزُّ یہ لفظ سِیٌّ بمعنی مثل اور ما سے مرکب ہے سِیٌّ لا کا اسم ہے اور ما یا تو حرفیہ زائدہ ہوگا یا اسمیہ موصولہ اور موصوفہ اور لَا سِیَّمَا کے بعد والے کلمہ پر جر ہے سِیٌّ کا مضاف الیہ ہونیکی بناء پر اور فا زائدہ ہے یا ما بمعنی شئ مضاف الیہ ہے اور ما بعد والے کلمہ پر جر ہے بوجہ بدلیت اس شکل میں ما زائدہ نہیں ہوگا یا لا سِیَّمَا کا بعد مرفوع ہوگا مبتدا محذوف کی خبر ہونیکی بناء پر یا مبتدا محذوف الخبر ہوگا پھر جملہ ہو کر ما کا صلہ یا صفت بنے گا یا لا سِیَّمَا کا ما بعد منصوب ہوگا بر بنا تمیز لفظ ما سے یا اَعْنِي فعل مقدر کا مفعول بہ یا مستثنیٰ جبکہ لا سیما کو کلمات استثنائیہ میں قرار دیا جائے اور جمہور نحات کے نزدیک اس کی خبر محذوف ہے یعنی مَوْجُوْدٌ اور لا سیما کو اصلی معنی (لا مثل) سے نقل کر کے معنی لازمی یعنی بمعنی خصوصًا استعمال کرتے ہیں لہٰذا اس وقت یہ فعل مقدر کا مفعول ہونے کی بناء پر محلًا منصوب ہوگا یعنی خَصَّ خُصُوْصًا کبھی لا سیَّمَا کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے واؤ عاطفہ یا اعتراضیہ یا حالیہ اور کبھی لا سِیَّمَا ما بعد کو ما قبل پر ترجیح دینے کے لیے آتا ہے اور جب صرف سِیٌّ کو استعمال کیا جائے تو اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں جیسے رَاشِدٌ سِیُّكَ فَاطِمَةُ سِیُّكَ کبھی تخفیف کے ساتھ بھی پڑھتے ہیں یعنی لا سِیْمَا

لغات جدیدہ

اچھی عادات		بری عادات	
مُعْتَدِل	میانہ رو	قَاسٍ	سنگدل
سَعِیْدٌ	خوش قسمت	تَعِیْس	ناخوش، بدقسمت
مُبْتَهِج	خوش باش	مُهْمِلٌ	لاپرواہ
کَرِیم	فراخ دل	جَبَانٌ	بزدل
مُتَفَائِل	اچھا گمان کرنے والا، خوش فہم	کَسْلَان	سست
لَطِیف	مہربان	خَامِلٌ	گمنام
فَعَّال	موثر	غیر مُخْلِص	بے وفا
شُجَاعٌ	بہادر	اَحْمَق	بے وقوف

يَوْمٌ مَطِيْرٌ

نَزَلَ الْمَطَرُ فِي اللَّيْلِ وَ سَالَتِ الطُّرُقُ وَ الشَّوَارِعُ وَ نَشَأَ وَ حَلٌ كَثِيْرٌ زَلِقَ بِهِ النَّاسُ وَ تَوَسَّخَتِ الثِّيَابُ وَ إِذَا سَارَتْ سَيَّارَةٌ تَطَايَرَ الْمَاءُ۔

ترجمہ: برسات کا دن

رات کے وقت برسات ہوئی اور راستے اور سڑکیں بہنے لگیں اور بہت سا کیچڑ پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے لوگ پھسلنے لگے اور کپڑے آلودہ ہو گئے اور جب کوئی گاڑی گزرتی تو پانی پھیل جاتا۔

الفاظ کی تحقیق

مَطِيْرٌ۔	بارش والا
سَالَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ”ض“ بہنا
الشَّوَارِعُ۔	سڑکیں، راستے۔ مفرد۔ شَارِعٌ
وَحَلٌ۔	بمعنی کیچڑ، دلدل۔ ج۔ أَوْحَال
زَلِقَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ”ض“ پھسلنا
تَوَسَّخَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعّل۔ پراگندہ ہونا
تَطَايَرَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ”تفاعل“ پھیلنا

اِنْقَطَعَ الْمَطَرُ فِي الصَّبَاحِ وَ اَمِنَ النَّاسُ. خَرَجُوْا يَمْشُوْنَ عَلَى الشَّوَارِعِ وَقَدْ تَوَسَّخَتْ ثِيَابُهُمْ بِالْوَحَلِ. وَ زَلِقَ بَعْضُ النَّاسِ عَلَى الشَّارِعِ وَ سَقَطَ فِي الْوَحَلِ وَ ضَحِكَ النَّاسُ وَ ضَحِكَ الرَّجُلُ وَ تَوَسَّخَتْ ثِيَابُهُ جِدًّا۔

ترجمہ: صبح کے وقت بارش بند ہوگئی اور لوگ مطمئن ہو گئے اور سڑکوں پر چلنے پھرنے لگے اور ان کے کپڑے کیچڑ سے آلودہ ہو گئے اور ایک شخص سڑک پر پھسل گیا اور کیچڑ میں گر گیا لوگ ہنسنے لگے اور وہ آدمی بھی ہنسا اور اس کے کپڑے بہت آلودہ ہو گئے۔

الفاظ کی تحقیق

اِنْقَطَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "انفعال"۔ بند ہونا
اَلْمَطَرُ۔	بمعنی بارش۔ ج۔ اَمْطَارٌ
اَمِنَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "س"۔ محفوظ ہونا، مامون ہونا
سَقَطَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن"۔ گرنا
ضَحِكَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "س"۔ ہنسنا
يَمْشُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض"۔ چلنا

وَ كَانَ النَّاسُ يَمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ إِذْ جَاءَ الْمَطَرُ عَلٰى
غَفْلَةٍ فَابْتَلَّتِ الثِّيَابُ. وَ كَانَ بَعْضُ الْعُقَلَاءِ قَدْ
اَخَذُوْا مَعَهُمُ الْمَطَرِيَّاتِ فَنَشَرُوْهَا. وَ كُنْتُ تَرَكْتُ
مَطَرِيَّتِيْ فِي الْبَيْتِ وَ ظَنَنْتُ اَنَّ الْمَطَرَ قَدِ انْقَطَعَ
فَتَأَسَّفْتُ جِدًّا وَ جَرَيْتُ وَ رَجَعْتُ إِلَى الْبَيْتِ وَ قَدِ
ابْتَلَّتْ ثِيَابِيْ.

ترجمہ: لوگ بحالت اطمینان چل پھر رہے تھے کہ اچانک غفلت کی حالت میں دوبارہ بارش برسی اور کپڑے تر ہو گئے بعض عقلمندوں نے اپنے ساتھ چھتریاں لے لی تھیں تو انہوں نے ان کو پھیلا لیا اور میں نے اپنی چھتری گھر میں ہی چھوڑ دی تھی میرا خیال تھا کہ بارش بند ہو گئی اس لیے مجھے بہت افسوس ہوا اور میں دوڑا اور گھر لوٹ آیا اتنے میں میرے کپڑے تر ہو چکے تھے۔

الفاظ کی تحقیق

مُطْمَئِنِّيْنَ۔	صیغہ جمع مذکر بحث اسم فاعل از باب **افْعِلَال**۔ آرام پانا (بربنا حال منصوب ہے)
اِبْتَلَّتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ''افتعال'' تر ہونا
الْعُقَلَاءُ۔	مفرد۔ عَاقِلٌ۔ بمعنی عقلمند، دانا شخص
الْمَطَرِيَّاتُ۔	مفرد۔ مَطَرِيَّةٌ۔ بمعنی چھتری
نَشَرُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ن''۔ پھیلانا
جَرَيْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''ض''۔ دوڑنا

وَ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ طُوْلَ النَّهَارِ وَ لَمْ تَزَلْ فِي السَّمَاءِ غَيْمٌ وَّ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا ذُوْ حَاجَةٍ، وَ سَئِمْتُ الْجُلُوْسَ فِي الْبَيْتِ فَخَرَجْتُ فِي الْعَصْرِ وَ اَخَذْتُ الْمِطْرِيَّةَ مَعِيْ وَ ذَهَبْتُ اِلَى صَدِيْقِيْ مَسْعُوْدٍ. فَوَجَدْتُّهٗ يُطَالِعُ كِتَابًا۔

ترجمہ: پورے دن سورج طلوع نہیں ہوا اور آسمان برابر ابر آلود رہا اور گھر سے سوائے ضرورت مند کے کوئی نہ نکلا میں گھر میں بیٹھنے سے اکتا گیا اس لیے عصر کے وقت میں گھر سے نکلا اور اپنی چھتری ساتھ لی اور اپنے دوست مسعود کے پاس گیا اور میں نے اس کو ایک کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے پایا۔

الفاظ کی تحقیق

طُوْلَ النَّهَارِ۔	پورا دن
لَمْ تَزَلْ۔	بمعنی ہمیشہ رہا، مسلسل رہا
غَيْمٌ۔	بمعنی بادل۔ ج۔ غُيُوْمٌ
سَئِمْتُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب "س"۔ اُکتانا
وَجَدْتُّ۔	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب "ض"۔ پانا
يُطَالِعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ مطالعہ کرنا

قُلْتُ لَهٗ: اَلَا تَخْرُجُ يَا اَخِيْ نَتَنَزَّهُ وَ نَمْشِيْ قَلِيْلًا، اَمَا سَئِمْتَ الْجُلُوْسَ؟

قَالَ مَسْعُوْدٌ: اَلَا تَرٰى اِلَى السَّمَاءِ وَ اِلَى الْاَرْضِ؟ اَلَا تَرٰى اِلَى الْوَحْلِ؟ هٰذَا لَيْسَ يَوْمَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبَيْتِ، فَتَفَضَّلْ وَ تَعَشَّ مَعِيْ۔

قُلْتُ: اَمَّا الْجُلُوْسُ فَنَعَمْ! وَ اَمَّا الْعَشَاءُ فَلَا، فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَرْجِعَ اِلَى الْبَيْتِ سَرِيْعًا فَلَسْنَا نَدْرِيْ مَتٰى تُمْطِرُ السَّمَاءُ۔

ترجمہ: میں نے اس سے کہا! اے میرے بھائی کیا آپ باہر تفریح کے لیے نہیں چلیں گے؟ تاکہ کچھ دیر چلیں پھریں اور کیا آپ بیٹھنے سے اُکتا نہیں گئے ہیں؟ مسعود نے کہا: کیا تم آسمان اور زمین کی طرف نہیں دیکھتے ہو؟ کیا تمھیں کیچڑ نظر نہیں آرہی ہے؟ یہ گھر سے نکلنے کا دن نہیں ہے لہٰذا آپ تشریف رکھیں اور شام کا کھانا میرے ساتھ کھائیں۔

میں نے کہا: بیٹھنا تو ٹھیک ہے مگر کھانا نہیں کھاؤں گا۔ اس لیے کہ گھر جلدی واپس جانا چاہتا ہوں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کس وقت بارش برس جائے۔

الفاظ کی تحقیق

نَتَنَزَّهُ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب تفعُّل۔ تفریح کرنا
تَفَضَّلْ۔	صیغہ واحد مذکر بحث امر حاضر از باب تفعُّل۔ مہربانی کرنا
تَعَشَّ۔	صیغہ واحد مذکر بحث امر حاضر از باب تفعّل۔ شام کا کھانا کھانا
تُمْطِرُ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ برسانا

وَ جَلَسْتُ مَعَ صَدِيْقِيْ مَسْعُوْدٍ قَلِيْلًا، ثُمَّ سَئِمْتُ الْجُلُوْسَ وَ الْغَيْمَ. فَاسْتَأْذَنْتُهٗ وَ خَرَجْتُ إِلَى الشَّارِعِ وَ جَائَتْ سَيَّارَةٌ فَمَرَّتْ بِيْ وَ تَطَايَرَ الْمَاءُ وَ الْوَحَلُ وَ تَوَسَّخَتْ ثِيَابِيْ، وَ مَشَيْتُ قَلِيْلًا وَّ رَجَعْتُ إِلَى الْبَيْتِ۔

ترجمہ: میں اپنے دوست مسعود کے پاس کچھ وقت بیٹھا پھر بیٹھنے سے اور بادلوں سے اُکتا گیا لہٰذا میں نے اس سے اجازت لی اور سڑک پر نکل آیا اتنے میں ایک گاڑی آئی اور میرے قریب سے گزری جس کی وجہ سے پانی اور کیچڑ پھیلا اور میرے کپڑے آلودہ ہو گئے اور میں تھوڑا چلا اور پھر گھر لوٹ آیا۔

الفاظ کی تحقیق

اِسْتَأْذَنْتُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب استفعال۔ اجازت طلب کرنا

مَرَّتْ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب ’’ن‘‘۔ گزرنا

وَمَا دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَمَا وَضَعْتُ الْمَطَرِيَّةَ حَتّٰى جَاءَ الْمَطَرُ، فَحَمِدْتُ اللهَ تَعَالٰى اَنْ وَصَلْتُ اِلَى الْبَيْتِ۔

وَتَعَشَّيْتُ وَصَلَّيْتُ الْعِشَاءَ وَنِمْتُ وَمَا عَلِمْتُ مَتٰى اِنْقَطَعَ الْمَطَرُ؟

وَكَانَتِ الْاَمْطَارُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كَثِيْرَةً وَّقَدْ فَاضَتْ اَنْهَارٌ وَّجَاءَ السَّيْلُ وَتَهَدَّمَتْ بُيُوْتٌ كَثِيْرَةٌ۔

ترجمہ: اور ابھی میں گھر میں داخل بھی نہیں ہوا تھا اور ابھی میں نے اپنی چھتری نہیں رکھی تھی کہ اتنے میں بارش برسنے لگی لہٰذا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ میں گھر پہنچ گیا۔ اور میں نے شام کا کھانا کھایا اور عشاء کی نماز ادا کی اور سو گیا اور پھر مجھے معلوم نہیں کہ کس وقت بارش بند ہوئی اس سال کثرت سے بارشیں ہوئیں اور نہریں بہہ گئیں اور سیلاب آ گیا اور بہت سے گھر گر گئے۔

الفاظ کی تحقیق

وَصَلْتُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''ض''۔ پہنچنا

تَعَشَّيْتُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب تفعّل۔ شام کا کھانا کھانا

نِمْتُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف از باب ''س''۔ سونا

السَّيْلُ۔ بمعنی سیلاب، رو، پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار۔ ج۔ سُيُوْلٌ

تَهَدَّمَتْ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعّل۔ گرنا، زمین بوس ہونا

لغاتِ جدیدہ

عَيْنٌ، نَبْعٌ	چشمہ	مَاءٌ عَذْبٌ	میٹھا پانی
بِرْكَةٌ	تالاب	اَلْمَاسُ	ہیرا (ڈائمنڈ)
بُحَيْرَةٌ	جھیل	بِلَّوْرٌ	بلور (قیمتی پتھر) کرسٹل
خَلِيْجٌ	جزیرہ، کھاڑی	رُخَامٌ	سنگِ مرمر (ماربل)
مَاءٌ مُصَفًّى	فلٹر واٹر (صاف پانی)	لُؤْلُؤٌ	موتی (پرل)

اَلْبَرِيْدُ۔ ۱

خَالِدٌ: مَاذَا تَكْتُبُ يَا طَارِقُ؟

طَارِقٌ: اَنَا اَكْتُبُ كِتَابًا اِلٰى اَخِيْ عَامِرٍ۔

خَالِدٌ: سَمِعْتُ اَنَّهٗ فِيْ دِهْلِيْ فَهَلْ اَحَدٌ مُسَافِرٌ؟

طَارِقٌ: لَا! بَلْ يُسَافِرُ كِتَابِيْ۔

خَالِدٌ: كَيْفَ يُسَافِرُ كِتَابُكَ يَا طَارِقُ؟

طَارِقٌ: اَنَا اَكْتُبُ الْكِتَابَ ثُمَّ اَضَعُهٗ فِي الْغِلَافِ وَ اَكْتُبُ عَلَى الْغِلَافِ عُنْوَانَ اَخِيْ ثُمَّ اُرْسِلُهٗ، اُنْظُرْ هٰذَا غِلَافُ الْبَرِيْدِ۔

ترجمہ: ڈاک خانہ۔ ۱

خالد: طارق تم کیا لکھ رہے ہو؟

طارق: میں اپنے بھائی عامر کو خط لکھ رہا ہوں۔

خالد: میں نے سنا ہے کہ وہ دہلی میں رہتے ہیں وہاں کوئی جانے والا ہے؟

طارق: نہیں بلکہ میرا خط جائے گا۔

خالد: طارق تمہارا خط کیسے جائے گا؟

طارق: میں خط لکھوں گا پھر اس کو لفافے میں ڈالوں گا اور اس لفافے کے اوپر اپنے بھائی کا پتہ لکھوں گا پھر اس کو روانہ کردوں گا دیکھو یہ ڈاک کا لفافہ ہے۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْبَرِيْدُ۔ بمعنی ڈاک خانہ۔ ج۔ بُرُد

تَكْتُبُ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب "ن"۔ لکھنا

كِتَابًا۔ بمعنی خط، رسالہ۔ (مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہے)

اَضَعُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب "ف"۔ رکھنا

عُنْوَانٌ۔ بمعنی پتہ۔ ج۔ عَنَاوِيْنُ

اُرْسِلُ۔ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب افعال۔ بھیجنا

غِلَافٌ۔ بمعنی لفافہ۔ ج۔ غُلُفٌ

لفظ مَاذَا کی تحقیق

۱۔ ما استفہامیہ اور ذا اسم موصول بمعنی اَلَّذِيْ جیسے مَاذَا اَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا اي ما الذي ارادَ بِهٰذا مثلا (وہ کیا فائدہ ہے جس کا اللہ نے اس مثال سے ارادہ فرمایا ہے)

۲۔ مَا اسم استفہام ذَا اشارہ

۳۔ یہ مستقل کلمہ ہے جیسے ماذا عندك (تمہارے پاس کیا ہے) ماذا پورا لفظ بمعنی اَيُّ شَيْءٍ ہے

خَالِدٌ: وَمَا هٰذَا الشَّكْلُ فِيْ جَانِبِ الْغِلَافِ يَا طَارِقُ؟

طَارِقُ: هٰذَا طَابِعُ الْبَرِيْدِ، وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَكْتُبَ بِطَاقَةً أَكْتُبُ الْعُنْوَانَ عَلٰى وَجْهِ الْبِطَاقَةِ، اُنْظُرْ هٰذِهٖ بِطَاقَةٌ وَّفِيْ جَانِبِهَا طَابِعُ الْبَرِيْدِ۔

ترجمہ:

خالد: لفافے کے کونے پر یہ کسی چیز کی تصویر بنی ہوئی ہے اے طارق؟

طارق: یہ ڈاکخانہ کی مُہر ہے جب میں کوئی کارڈ لکھنے کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کارڈ کے سامنے والے حصہ پر پتہ لکھ دیتا ہوں دیکھو یہ کارڈ ہے اور اس کے ایک کونے پر ڈاک خانہ کی مُہر ہے۔

الفاظ کی تحقیق

الشَّكْلُ۔	تصویر۔	ج۔ أَشْكَال
طَابِعُ الْبَرِيْدِ۔	ڈاک کی مُہر۔	ج۔ طَوَابِعُ
بِطَاقَةٌ۔	خط، پرچہ۔	ج۔ بَطَائِق

خَالِدٌ: وَ مَا هٰذِهِ الصُّوْرَةُ يَا طَارِقُ! هٰذِهٖ صُوْرَةُ اِنْسَانٍ وَّ قَدْ سَمِعْتُ اَنَّ صُوْرَةَ ذِيْ رُوْحٍ لَّا تَجُوْزُ فِي الْاِسْلَامِ۔

طَارِقُ: نَعَمْ! اِذَا كَانَتْ حُكُوْمَةٌ اِسْلَامِيَّةٌ صَحِيْحَةٌ لَّمْ تَكُنْ صُوْرَةٌ عَلٰى غِلَافِ الْبَرِيْدِ وَ الْبِطَاقَةِ۔

خَالِدٌ: ثُمَّ مَاذَا تَفْعَلُ يَا اَخِيْ اِذَا كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ؟

طَارِقٌ: اَضَعُ الْكِتَابَ فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ۔

ترجمہ:

خالد: طارق یہ کس چیز کی تصویر ہے؟ یہ تو کسی انسان کی تصویر ہے اور میں نے سنا ہے کہ اسلام میں کسی جاندار کی شکل بنانا جائز نہیں ہے۔

طارق: جی ہاں! اگر کامل طور پر اسلامی حکومت ہوتی تو ڈاک کے لفافے اور کارڈ پر تصویر نہ ہوتی۔

خالد: اے بھائی جب تم پتہ لکھ لو گے تو پھر کیا کرو گے؟

طارق: میں یہ خط ڈاک کے ڈبے میں ڈال دوں گا۔

الفاظ کی تحقیق

الصُّوْرَةُ۔ بمعنی شکل، تصویر

ذِيْ رُوْحٍ۔ بمعنی جاندار

لَا تَجُوْزُ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن''۔ جائز ہونا

صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ۔ بمعنی لیٹر بکس

خَالِدٌ: وَمَا صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ؟

طَارِقٌ: هَلْ رَأَيْتَ صُنْدُوْقًا أَحْمَرَ لَهٗ فَمٌ فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَعَلَى الشَّوَارِعِ؟

خَالِدٌ: نَعَمْ! رَأَيْتُهٗ كَثِيْرًا وَّمَنْ يَّأْخُذُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ وَكَيْفَ يَضَعُ؟

طَارِقٌ: يَحْمِلُ السَّاعِيْ الْكُتُبَ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ فَيُفْرِزُهَا رَجُلٌ مِّنْ رِّجَالِ الْبَرِيْدِ. هٰذَا إِلَى دِهْلِيْ وَذٰلِكَ إِلَى كَلْكَتَّا. وَهٰذَا إِلَى الشَّرْقِ وَذٰلِكَ إِلَى الْغَرْبِ وَيَخْتِمُهَا.

ترجمہ:

خالد: ڈاک کا ڈبہ کیا چیز ہے؟

طارق: تم نے ڈاک خانہ کے سامنے اور سڑکوں پر ایک سُرخ رنگ کا صندوق دیکھا ہے جس میں ایک سوراخ بھی ہوتا ہے۔

خالد: جی ہاں! میں نے بہت دیکھے ہیں ڈاک کے ڈبے سے یہ خط کون لے گا اور کیسے رکھے گا؟

طارق: ڈاکیہ خطوط ڈاک خانے لے جائے گا اور ڈاک خانہ کے ملازموں میں سے ایک شخص ان کی چھانٹی کرے گا۔ یہ خط دہلی کے لیے ہے یہ کلکتہ کے لیے ہے یہ مشرق کا ہے یہ مغرب کا ہے اور ان پر مُہر لگائے گا۔

الفاظ کی تحقیق

أَحْمَرُ۔	بمعنی سُرخ
يَحْمِلُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض"۔ اٹھانا
السَّاعِيْ۔	بمعنی ڈاکیہ۔ ج۔ سُعَاةٌ
يُفْرِزُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "افعال"۔ جدا کرنا
الشَّرْقُ۔	بمعنی مشرق الْغَرْبُ۔ بمعنی مغرب
يَخْتِمُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف "ض"۔ مہر لگانا

خَالِدٌ: ثُمَّ مَاذَا

طَارِقٌ: ثُمَّ تُحْمَلُ هٰذِهِ الْكُتُبُ إِلَى الْمَحَطَّةِ ثُمَّ تُوْضَعُ عَلَى الْقِطَارِ، وَ يَحْمِلُهَا الْقِطَارُ إِلَى مَكَانِهَا. فَكِتَابُ دِهْلِيْ يُسَافِرُ بِهٖ قِطَارُ دِهْلِيْ إِلَى دِهْلِيْ، وَ كِتَابُ كَلْكَتَّا يُسَافِرُ بِهٖ قِطَارُ كَلْكَتَّا إِلَى كَلْكَتَّا.

ترجمہ:

خالد: پھر کیا ہوگا؟

طارق: پھر وہ ان خطوط کو اسٹیشن لے جائیں گے اور ریل گاڑی میں رکھے جائیں گے اور پھر وہ ریل انہیں ان کی جگہ تک لے جائے گی لہٰذا دہلی کے خط دہلی جانے والی ریل دہلی لے جائے گی اور کلکتہ کے خط کو کلکتہ کی ریل کلکتہ لے جائے گی۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْمَحَطَّةُ۔	اسٹیشن۔ ج۔ مَحَطَّات
تُوْضَعُ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول از باب "ف"۔ رکھنا
قِطَار۔	بمعنی ریل گاڑی

خَالِدٌ: وَ هَلْ يَحْضُرُ اَخُوكَ إِلَى مَحَطَّةِ دِهْلِيْ وَ يَأْخُذُ كِتَابَهٗ؟ وَ هَلْ يَعْرِفُهٗ نَاظِرُ الْمَحَطَّةِ؟

طَارِقٌ: لَا يَحْتَاجُ اَخِيْ إِلَى هٰذَا التَّعَبِ، بَلْ إِذَا وَصَلَ الْكِتَابُ إِلَى مَحَطَّةِ دِهْلِيْ يُنْقَلُ مِنَ الْمَحَطَّةِ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ۔

ترجمہ:

خالد: اور کیا تمہارا بھائی دہلی کے اسٹیشن آ کر اپنا خط وصول کرے گا؟ اور کیا اسٹیشن ماسٹر اس کو جانتا ہے؟

طارق: میرے بھائی کو اس زحمت کی احتیاج نہیں بلکہ جب یہ خط دہلی کے اسٹیشن پر پہنچے گا تو پھر اسٹیشن سے ڈاک خانہ کی طرف بھیج دیا جائے گا۔

الفاظ کی تحقیق

يَحْضُرُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن''۔ حاضر ہونا
نَاظِرُ الْمَحَطَّةِ۔	بمعنی اسٹیشن ماسٹر
التَّعَبُ۔	مصدر از باب ''ف''۔ تھکنا

خَالِدٌ: فَيَحْضُرُ اَخُوْكَ اِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَ يَأْخُذُ رِسَالَتَهٗ مِنْ مُّدِيْرِ الْبَرِيْدِ؟

طَارِقٌ: لَا تَعْجَلْ يَا اَخِيْ! اَنَا اُخْبِرُكَ بِخَبَرِ الْكِتَابِ. اِذَا وَصَلَ الْكِتَابُ اِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ يُفْرَزُ وَ يُخْتَمُ هُنَالِكَ اَيْضًا حَتّٰى يُعْرَفَ مَتٰى وَصَلَ الْكِتَابُ اِلَى دِهْلِيْ، وَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَأْخُذُهُ السَّاعِيْ وَ يَحْمِلُهٗ اِلٰى اَخِيْ۔

ترجمہ:

خالد: توکیا تمہارا بھائی ڈاک خانہ میں آکر پوسٹ ماسٹر سے اپنا خط لے جائے گا؟

طارق: میرے بھائی جلدی مت کرو میں خط کے بارے میں آپ کو مکمل آگاہی کرتا ہوں جب یہ ڈاک خانہ میں پہنچے گا تو وہاں چھانٹی ہوگی اور پھر ان پر وہاں مُہر لگادی جائے گی تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ یہ خط دہلی کب پہنچا پھر ڈاکیہ اس کو لے جاکر میرے بھائی تک لے جائے گا۔

الفاظ کی تحقیق

لَاتَعْجَلْ۔	صیغہ واحد مذکر فعل نہی حاضر از باب "س"۔ جلدی کرنا
يُخْتَمُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب "ض"۔ مُہر لگانا
يُعْرَفُ	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب "ض"۔ جاننا

لفظ بَعْدُ کی تحقیق

بَعْدُ کا مضاف ہونا ضروری ہے پھر اگر مضاف الیہ لفظوں میں ہو تو معرب ہوگا اور اس پر ماقبل عامل کے مطابق اعراب آئے گا۔ جیسے مِنْ بَعْدِ ذَالِكَ اور اگر مضاف الیہ محذوف ہو اور نیت میں ہو تو اس صورت میں مبنی علی الضم ہوگا جیسے اَمَّا بَعْدُ اور اگر مضاف الیہ محذوف نَسِيًّا مَنْسِيًا۔ ہو تو تب بھی معرب ہوگا جیسے شرح شذور الذہب میں ہے وَ نَحْنُ

قَتَلْنَا الأَسَدَ أَسَدَ خفية۔ فما شربوا بعدًا عَلٰى لذّةٍ خمرًا۔

بعدًا معرب ہے ترجمہ: ہم نے جھاڑی کے شیروں کو قتل کر دیا اور پس وہ پھر مزے سے شراب نہ پی سکے۔

لغات جدیدہ

الكتابُ المَدْرَسِيُّ۔	کلاس بک، درسی کتاب
كِتَابُ المُطَالعه۔	ریڈنگ بک (مطالعہ کی کتاب)
الكِتَابَة۔	ہینڈ رائٹنگ
كِتَابُ الاخْتِزَال۔	مختصر نویسی۔ اسٹینوگرافی، شارٹ ہینڈ
وَرَقُ الكِتَابَة۔	رائٹنگ پیپر
أَدَوَاتُ الكِتَابَةِ۔	اسٹیشنری (لکھائی کا سامان)
اَلْكُتَيِّبُ۔	کتابچہ، پمفلیٹ، رسالہ۔ ج۔ كُتَيِّبَات
اَلْكُتُبِيُّ۔	کتب فروش، بک سیلر
مَكْتَبُ السَّفْرِيَات۔	ٹریول ایجنسی
مَكْتَبُ التَّذَاكِر۔	ٹکٹ گھر، بکنگ آفس

اَلْبَرِيْدُ ۲

خَالِدٌ: وَ كَيْفَ يَكُوْنُ السَّاعِيْ يَا طَارِقُ؟ اَنَا مَا رَاَيْتُهٗ قَطُّ؟

طَارِقٌ: اَمَا رَاَيْتَ رَجُلًا يَرْتَدِيْ حُلَّةً لَوْنُهَا رَمَادِيٌّ فِيْهَا اَزْرَارٌ نُحَاسِيَّةٌ وَّ عَلٰى رَاْسِهٖ عِمَامَةٌ يَّحْمِلُ حَقِيْبَةً مِّنْ جِلْدٍ؟

ترجمہ: ڈاکخانہ ۲

خالد: اے طارق ڈاکیہ کیسا ہوتا ہے؟ میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا۔

طارق: کیا تم نے ایک شخص کو نہیں دیکھا جو خاکستری رنگ کا لباس پہنے ہوتا ہے اور جس میں تانبے کے بٹن لگے ہوتے ہیں اور اس کے سر پر ایک پگڑی ہوتی ہے اور وہ چمڑے کا ایک تھیلا اٹھائے ہوتا ہے؟

الفاظ کی تحقیق

يَرْتَدِيْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''افتعال''۔ پہننا
حُلَّةً۔	بمعنی کپڑوں کا جوڑا۔ ج۔ حُلَلٌ
رَمَادِيٌّ۔	بمعنی خاکستری، خاکی
أَزْرَارٌ۔	مفرد۔ زِرٌّ۔ بٹن
نُحَاسِيَّةٌ۔	بمعنی پیتل کے بنے ہوئے۔
عِمَامَةٌ۔	عمامہ، پگڑی ج۔ عَمَائِم
حَقِيْبَةٌ۔	بمعنی تھیلا۔ ج۔ حَقَائِب
جِلْدٌ۔	بمعنی چمڑا۔ ج۔ جُلُوْدٌ

خَالِدٌ: نَعَمْ! قَدْ رَأَيْتُهُ وَ رَأَيْتُ حَقِيْبَتَهُ وَ هِيَ مَلْآنَةٌ بِالْأَوْرَاقِ، وَ أَزْرَارُهُ النُّحَاسِيَّةُ تَلْمَعُ وَ عِمَامَتُهُ تَظْهَرُ مِنْ بَعِيْدٍ۔

طَارِقٌ: ذٰلِكَ هُوَ سَاعِي الْبَرِيْدِ يَا خَالِدُ! وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُوْنَهُ جِدًّا وَّ يَشْتَاقُوْنَ إِلَيْهِ خُصُوْصًا فِي الْقُرٰي، وَ أَنْتَ تَنْتَظِرُهُ أَيْضًا إِذَا كَتَبْتَ كِتَابًا وَ انْتَظَرْتَ جَوَابَهُ وَ إِذَا طَلَبْتَ كِتَابًا مِّنْ تَاجِرِ كُتُبٍ۔

ترجمہ:

خالد: جی ہاں میں نے اسے دیکھا ہے اور اس کا تھیلا بھی دیکھا ہے جو کاغذات سے بھرا ہوتا ہے اور اس کے تانبے کے بٹن چمکتے ہیں اور اس کی پگڑی دور سے ظاہر ہوتی ہے۔

طارق: اے خالد وہی تو ڈاکیہ ہے لوگ اس کا شدت سے انتظار کرتے ہیں خصوصاً دیہاتوں میں اور تو بھی اس کا انتظار کرے گا جب تو خط لکھے گا تو اس کے جواب کا انتظار کرے گا یا کوئی کتاب کسی کتابوں کے تاجر سے منگوائے گا۔

الفاظ کی تحقیق

مَلْآنَةٌ۔ بمعنی بھرا ہوا
الْأَوْرَاقُ۔ مفرد۔ وَرَقٌ۔ پتہ، صفحہ، رق
الْقُرٰی: مفرد۔ قَرْيَةٌ۔ جنگل، گاؤں

خَالِدٌ: وَرَأَيْتُ يَا طَارِقُ رَجُلًا آخَرَ يَرْتَدِيْ مِثْلَ حُلَّةِ السَّاعِيْ وَلَهُ أَزْرَارٌ نُّحَاسِيَّةٌ وَّ عَلَىٰ رَأْسِهٖ عِمَامَةٌ أَيْضًا وَّ لٰكِنْ لَّيْسَ عِنْدَهٗ حَقِيْبَةٌ مِّنْ جِلْدٍ، وَ هُوَ عَلَىٰ دَرَّاجَةٍ حَمْرَاءَ أَرَاهُ يَذْهَبُ بِسُرْعَةٍ كَأَنَّهٗ مُسْتَعْجِلٌ۔

ترجمہ:

خالد: طارق میں نے ایک اور آدمی دیکھا ہے جس نے ڈاکیہ کی مانند کپڑے پہنے ہوئے تھے اور اس کے بٹن تانبے کے تھے اس کے سر پر بھی پگڑی تھی لیکن اس کے پاس چمڑے کا تھیلا نہیں تھا، وہ ایک سُرخ سائیکل پر سوار تھا اور میں اسے دیکھ رہا تھا کہ وہ تیزی سے جا رہا تھا گویا کہ جلدی میں تھا۔

الفاظ کی تحقیق

دَرَّاجَةٌ۔ بمعنی سائیکل۔ ج۔ دَرَّاجَات

مُسْتَعْجِلٌ۔ صیغہ واحد مذکر بحث اسمِ فاعل از باب ''استفعال''۔ جلدی کرنا

طَارِقٌ: هُوَ اَيْضًا سَاعِي الْبَرِيْدِ وَلٰكِنَّهٗ لَا يُوَزِّعُ الْكُتُبَ بَلْ يُوَزِّعُ الْبَرْقِيَّاتِ وَيَذْهَبُ عَلٰى دَرَّاجَةٍ حَمْرَاءَ مِنْ مَّكَانٍ اِلٰى مَكَانٍ لِّيَصِلَ سَرِيْعًا. فَاِنَّ النَّاسَ لَا يُرْسِلُوْنَ الْبَرْقِيَّةَ اِلَّا لِتَصِلَ سَرِيْعَةً. وَالنَّاسُ يَعْرِفُوْنَهٗ بِدَرَّاجَتِهِ الْحَمْرَاءِ۔

ترجمہ:

طارق: وہ بھی ڈاکیہ ہے لیکن وہ خطوط تقسیم نہیں کرتا بلکہ ٹیلیگرام تقسیم کرتا ہے وہ سائیکل پر ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہے تا کہ جلدی پہنچ جائے اس لیے کہ لوگ ٹیلیگرام اسی لیے بھیجتے ہیں تا کہ جلدی پہنچ جائے لوگ اس کو اس کی سُرخ سائیکل سے پہچان لیتے لیں۔

الفاظ کی تحقیق

لَا یُوَزِّعُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از باب "تفعیل"۔ تقسیم کرنا

اَلْبَرْقِیَّاتُ۔ مفرد۔ البرقِیَّۃُ۔ تار، ٹیلی گرام

لَا یُرْسِلُوْنَ۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "افعال"۔ بھیجنا

خَالِدٌ: وَلٰكِنْ كَيْفَ يَقْدِرُ رَجُلٌ وَّاحِدٌ اَنْ يُّوَزِّعَ الْكُتُبَ فِيْ جَمِيْعِ اَنْحَاءِ الْمَدِيْنَةِ۔

طَارِقٌ: لَا! فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ رِجَالٌ كَثِيْرٌ وَّلِكُلِّ نَاحِيَةٍ مِّنْ اَنْحَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَلِكُلِّ حَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْبَلَدِ سَاعٍ۔

ترجمہ:

خالد: لیکن ایک آدمی پورے شہر کے اطراف میں کیسے خطوط تقسیم کرسکتا ہے؟

طارق: نہیں ڈاک خانہ میں بہت سے ملازم ہیں شہر کے اطراف میں سے ہر طرف کے لیے اور ہر محلے کے لیے ایک ڈاکیہ ہوتا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

يَقْدِرُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض"۔ قادر ہونا
اَنْحَاءُ۔	بمعنی اطراف۔ مفرد۔ نَاحِيَةٌ
سَاعٍ۔۔	بمعنی ڈاکیہ

خَالِد: وَ كَيْفَ يُنْفِقُ مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ الْأَمْوَالَ الْكَثِيْرَةَ وَ كَيْفَ يَخْدِمُ مَجَّانًا؛ وَ رِجَالُ الْبَرِيْدِ يَرْتَدُوْنَ حُلَلًا وَ يَحْمِلُوْنَ حَقَائِبَ وَ يَرْكَبُوْنَ دَرَّاجَاتٍ. فَمِنْ أَيْنَ تَأْتِيْ هٰذِهِ الْأَمْوَالُ؟

طَارِق: إِنَّ مَكْتَبَ الْبَرِيْدِ يَأْخُذُ أُجْرَةً مِنْ كُلِّ مَنْ يُرْسِلُ كِتَابًا بِالْبَرِيْدِ۔

ترجمہ:

خالد: ڈاک خانہ اتنا مال کیسے خرچ کرتا ہے اور کس طرح مفت خدمت کرتا ہے؟ ڈاک خانہ کے ملازم مخصوص جوڑے پہنتے ہیں اور چمڑے کے تھیلے اٹھاتے ہیں اور سائیکلوں پر سوار ہوتے ہیں تو اتنا مال کہاں سے آتا ہے؟

طارق: ڈاک خانہ ہر خط بھیجنے والے سے اجرت وصول کرتا ہے۔

الفاظ کی تحقیق

يُنْفِقُ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افعال۔ خرچ کرنا

مَجَّانًا۔ بمعنی مفت، بلاعوض

أُجْرَةٌ۔ بمعنی مزدوری

خَالِدٌ: وَ مَا هٰذِهِ الْاُجْرَةُ وَ مَتٰى تَدْفَعُهَا يَا اَخِيْ؟

طَارِقٌ: قَدِ اشْتَرَيْتُ هٰذَا الطَّابِعَ مِنْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَ هٰذِهٖ هِيَ اُجْرَةُ الْبَرِيْدِ۔

خَالِدٌ: اَشْكُرُكَ عَلٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ الْمُفِيْدِ، وَسَاَكْتُبُ اِلٰى اَخِيْ وَ صَدِيْقِيْ جَمِيْلٍ، وَ سَاُرْسِلُ الْكِتَابَ بِالْبَرِيْدِ، وَ اِذَا كَتَبْتُ الْكِتَابَ جِئْتُكَ بِهٖ فَتَقْرَاُهٗ وَ تُصْلِحُهٗ۔

طَارِقٌ: حُبًّا وَ كَرَامَةً، يَسُرُّنِيْ اَنْ اُسَاعِدَكَ۔

ترجمہ:

خالد: اے بھائی وہ اُجرت کتنی ہے اور کس وقت ادا کی جاتی ہے؟

طارق: میں نے یہ ٹکٹ ڈاک خانہ سے خریدا ہے اور یہی ڈاک کی اجرت ہے۔

خالد: میں ان مفید باتوں پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں میں عنقریب اپنے بھائی کی طرف اور اپنے دوست جمیل کی طرف خط لکھوں گا اور خط کو ڈاک کے ذریعے بھیجوں گا اور جب میں خط لکھوں گا تو تمہارے پاس لاؤں گا تم اس کو دیکھ کر اس کی اصلاح کر دینا۔

طارق: بخوشی اور احترام کیساتھ آپ کی مدد کرنے سے مجھے خوشی ہوگی۔

الفاظ کی تحقیق

تُصْلِحُ۔	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب افعال۔ اصلاح کرنا
حُبًّا۔	بمعنی بخوشی
كَرَامَةً۔	بمعنی باحترام
يَسُرُّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن''۔ خوش ہونا
اُسَاعِدُ۔	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف از باب مفاعلہ۔ مدد کرنا

فائدہ: حُبًّا، كَرَامَةً۔ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہیں۔ تقدیر عبارت ہوگی۔ اُحِبُّكَ حُبًّا وَ اُكْرِمُكَ كَرَامَةً۔

لغات جدیدہ

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ الْعَامِّ۔	جنرل پوسٹ آفس (بڑا ڈاک خانہ)
مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ الرَّئِيْسِيِّ۔	ہیڈ پوسٹ آفس
صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ۔	پوسٹ بکس
طَرْدًا۔	پارسل
أُجْرَةُ الْبَرِيْدِ۔	محصول ڈاک
اِسْمُ الْمُرْسِلِ۔	بھیجنے والے کا نام
عَنْوَانُ الْمُرْسِلِ۔	بھیجنے والے کا پتہ
اَلْمُرْسَلُ اِلَيْهِ۔	وصول کرنے والا، پانے والا (مکتوب الیہ)
خِطَابٌ مُسَجَّلٌ۔	رجسٹرڈ خط
حَوَالَةٌ بَرِيْدِيَّةٌ۔	پوسٹل آرڈر
وَكِيْلُ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ۔	پوسٹ ماسٹر
مُوَزِّعُ الْبَرِيْدِ۔ سَاعِيُ الْبَرِيْدِ۔	پوسٹ مین (ڈاکیہ)
مَكْتَبُ اِسْتِعْلَامَاتٍ۔	انکوائری آفس
حَوَالَةٌ مَالِيَّةٌ۔	منی آرڈر
طَرْدٌ مُؤَمَّنٌ عَلَيْهِ۔	انشورڈ پارسل
رِسَالَةٌ جَوِيَّةٌ۔	ہوائی ڈاک سے بھیجا جانے والا خط (ایئر میل)
خَتْمُ الْبَرِيْدِ۔	ڈاک کی مہر
طَابِعُ الْبَرِيْدِ۔	ڈاک ٹکٹ
بِطَاقَةٌ بَرِيْدِيَّةٌ۔	پوسٹ کارڈ
ظَرْفٌ۔	لفافہ
لِسَانُ الظَّرْفِ۔	فلیپ
بَرْقِيَّةٌ۔	تار ٹیلی گرام
بِطَاقَةٌ لِكِتَابَةِ الاسْمِ وَالْعُنْوَانِ۔	لیبل

مَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ ء۱

إِنَّكُمْ لَتَعْرِفُوْنَ هٰذَا الْبِنَاءَ، وَمَنْ فِي الدُّنْيَا لَا يَعْرِفُ هٰذَا الْبِنَاءَ؟ إِنَّكُمْ تَتَوَجَّهُوْنَ إِلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَيُسَافِرُ إِلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَّيَطُوْفُوْنَ فِي الْحَجِّ۔

ترجمہ: حجر اسود کون رکھے گا؟ ء۱

یقیناً آپ اس عمارت سے واقف ہوں گے اور دنیا میں ایسا کون ہے جو اس عمارت کو نہ پہچانتا ہو؟ اور آپ نماز میں اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ہر جانب سے مسلمان اس کی طرف سفر کرتے ہیں اور حج کے دوران اس کا طواف کرتے ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

يَضَعُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ف''۔ رکھنا
الْحَجَرُ۔	بمعنی پتھر۔ ج۔ أَحْجَارٌ
اَلْبِنَاءُ۔	بمعنی عمارت۔ ج۔ أَبْنِيَةٌ
تَتَوَجَّهُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف از باب تفعل۔ متوجہ ہونا
يَطُوْفُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ن''۔ چکر لگانا

اَلْكَعْبَةُ اَوَّلُ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لِعِبَادَةِ اللهِ. بَنَاهَا اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللهِ فِيْ مَكَّةَ وَ فِيْهَا حَجَرٌ اَسْوَدُ يُقَبِّلُهُ النَّاسُ فِي الْحَجِّ وَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُهُ.

وَ بَعْدَ زَمَنٍ طَوِيْلٍ اَرَادَ اَوْلَادُ اِبْرَاهِيْمَ وَ هُمْ قُرَيْشٌ اَنْ يَّبْنُوْا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ فَاِنَّهُ كَانَ بِنَاءً قَدِيْمًا قَدْ سَقَطَ سَقْفُهُ وَ ضَعُفَتْ جُدْرَانُهُ. فَجَمَعَتْ قُرَيْشٌ الْحِجَارَةَ وَ الْخَشَبَ لِبِنَائِهَا وَ بَنَتْ قُرَيْشٌ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ.

ترجمہ: خانہ کعبہ وہ پہلا گھر ہے جو لوگوں کے لیے اللہ کی بندگی کے واسطے تعمیر کیا گیا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اس کو مکہ میں تعمیر کیا اس میں ایک حجر اسود ہے جسے لوگ حج کے دوران چومتے ہیں اور نبی کریم ﷺ اس کو چوما کرتے تھے۔ مدت دراز گزرنے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے قریش نے کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر کا ارادہ کیا اس لیے کہ اس کی عمارت بوسیدہ ہو چکی تھی اس کی چھت گر چکی تھی اور دیواریں کمزور ہو گئی تھیں لہٰذا قریش نے تعمیر کے لیے پتھر اور لکڑیاں جمع کیں اور کعبہ کی نئے سرے سے تعمیر کی۔

الفاظ کی تحقیق

وُضِعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب ''ف''۔ رکھنا
بَنَا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض''۔ بنانا، تعمیر کرنا
يُقَبِّلُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعیل۔ چومنا، بوسہ دینا
يَبْنُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب ''ض''۔ بنانا، تعمیر کرنا
سَقْفٌ۔	بمعنی چھت۔ ج۔ سُقُوْفٌ
ضَعُفَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب کرم۔ کمزور ہونا
جُدْرَانٌ۔	مفرد۔ جِدَارٌ۔ بمعنی دیوار

وَلَمَّا تَمَّ بِنَاءُ الْكَعْبَةِ اَرَادَتْ قُرَيْشٌ اَنْ تَضَعَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهٖ فَاخْتَصَمَتْ قُرَيْشٌ فِيْ وَضْعِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِيْ مَحَلِّهٖ، كُلُّ قَبِيْلَةٍ تُرِيْدُ اَنْ تَرْفَعَهٗ اِلٰى مَوْضِعِهٖ لِاَنَّهٗ شَرَفٌ عَظِيْمٌ، كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ۔

ترجمہ: جب کعبہ کی تعمیر پوری ہوگئی تو قریش نے حجر اسود کو اس کے مقام پر رکھنے کا ارادہ کیا۔ حجر اسود کو اس کے مقام پر رکھنے میں قریش کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ ہر قبیلہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اس کو اس کے مقام پر رکھے کیونکہ یہ ایک بڑا اعزاز تھا اور ہر قبیلہ اس شرف کو حاصل کرنے کا حریص تھا۔

الفاظ کی تحقیق

تَمَّ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض"۔	مکمل ہونا
اَرَادَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔	ارادہ کرنا
اِخْتَصَمَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال۔	جھگڑنا
مَوْضِعٌ۔	بمعنی جگہ۔ ج۔ مَوَاضِع (صیغہ واحد بحث اسم ظرف)	

كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَة عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ وَ لٰكِنَّ ذٰلِكَ لَا يُمْكِنُ لِاَنَّ الْحَجَرَ وَاحِدٌ وَّ الْقَبَائِلَ كَثِيْرَةٌ۔

وَ اخْتَلَفَتْ قُرَيْشٌ كَثِيْرًا وَّ تَنَازَعَتْ وَ كَانَ الْعَرَبُ يُقَاتِلُوْنَ لِاَدْنٰى شَيْءٍ وَّ لِغَيْرِ شَيْءٍ، يَتَقَدَّمُ فَرَسٌ فَيُقَاتِلُوْنَ، وَ يَسْبِقُ اَحَدٌ فَيَسْقِيْ فَرَسَهٗ اَوْ بَعِيْرَهٗ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ، وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ اَرْبَعِيْنَ. سَنَةً وَّ خَمْسِيْنَ سَنَةً. فَلِمَاذَا لَا يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى هٰذَا الشَّرَفِ؟ وَاِنَّهٗ لَشَرَفٌ عَظِيْمٌ۔

ترجمہ: ہر قبیلہ اس اعزاز کو حاصل کرنے کی طمع کرتا تھا مگر یہ ناممکن تھا اس لیے کہ پتھر ایک تھا اور قبیلے زیادہ تھے۔ قریش نے بہت اختلاف کیا اور آپس میں جھگڑا کیا اور عرب معمولی چیز پر بلکہ بلاسبب کے قتال شروع کر دیتے تھے کوئی گھوڑا آگے نکل جاتا اسی بات پر باہم لڑائی ہو جاتی تھی۔ یا کوئی آگے چلا گیا اور اپنے گھوڑے یا اونٹ کو پانی پلا لیا اسی پر قتل کرتے اور قتل کیے جاتے اور یہ لڑائی مسلسل چالیس اور پچاس برس تک جاری رہتی پھر وہ اس شرف پر کیوں نہ لڑتے یہ تو یقیناً ایک بڑا اعزاز تھا۔

الفاظ کی تحقیق

لَا يُمْكِنُ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف منفی از باب افعال آسان ہونا ممکن ہونا
تَنَازَعَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفاعل جھگڑنا۔ اختلاف کرنا
اَدْنٰى۔	بمعنی معمولی
يَسْبِقُ۔۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض"۔ سبقت کرنا، آگے بڑھنا

وَ قَرَّبَتْ قَبِيْلَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ جَفْنَةً مَمْلُوْءَةً دَمًا ثُمَّ تَحَالَفَتْ مَعَ قَبِيْلَةٍ اُخْرٰى عَلَى الْمَوْتِ وَ اَدْخَلُوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ ذٰلِكَ الدَّمِ وَ قَالُوْا: لَا نَتْرُكُ هٰذَا الشَّرَفَ اَوْ نَمُوْتَ۔

وَ كَانَ هٰذَا شَرًّا كَبِيْرًا وَّ خَطَرًا عَظِيْمًا وَّ الْمَوْتُ شَيْءٌ هَيِّنٌ لِّلْعَرَبِ فِيْ سَبِيْلِ الْحَقِّ وَ الشَّرَفِ۔

اِذَنْ لَّا بُدَّ مِنَ الْحَرْبِ، وَ الْحَرْبُ مَشْؤُمَةٌ جِدًّا

ترجمہ: قریش کے ایک قبیلے نے خون کا بھرا ہوا پیالہ پیش کیا اور دوسرے قبیلے سے اس بات پر معاہدہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو اس خون میں داخل کیا اور انہوں نے کہا اس اعزاز کو نہیں چھوڑیں گے یا پھر مر جائیں گے یہ ایک غیر معمولی فتنہ اور بڑا خطرہ تھا اور موت عربوں کے نزدیک عزت اور حق کے راستے میں معمولی چیز تھی اس وقت لڑائی کے علاوہ چارہ کار نہ تھا اور لڑائی انتہائی منحوس چیز ہے۔

الفاظ کی تحقیق

قَرَّبَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ قریب کرنا
جَفْنَةً۔	بمعنی پیالہ
مَمْلُوْءَةً۔	صیغہ واحد مؤنث بحث اسم مفعول از باب "ف"۔ بھرنا
تَحَالَفَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفاعل۔ عہد کرنا
اَدْخَلُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ داخل کرنا
نَمُوْتُ۔	صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف از باب "ن"۔ مرنا
هَيِّنٌ۔	بمعنی معمولی
مَشْؤُمَةٌ۔	بمعنی منحوس

لفظ لَا بُدَّ کی تحقیق

سیبویہ کے نزدیک لَا بُدَّ مبتدا ہے اگرچہ یہ حرف نفی اور بُدَّ سے مرکب ہے لیکن شدّتِ اتصال کی وجہ سے مثل مفرد کے ہوگیا (جیسے حَبَّذَا زَیْدٌ میں حَبَّذَا مبتدا اور زَیْدٌ اس کی خبر ہے) اور اس کے مابعد کی عبارت خبر ہے یعنی مِنْ کَذَا جمہور کے نزدیک لَا بُدَّ کے اندر لا نفی جنس کا ہے اور بُدَّ اس کا اسم ہے (نکرہ مفردہ مبنی برفتحہ) اور لَہٗ اس کے متعلق اور خبر اکثر محذوف ہوتی ہے اور کبھی مذکور بھی ہو جاتی ہے جیسے لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ کے اندر من الجواب ظرف مستقر ہو کر خبر ہے۔ اي لَا مَفَرَّ مِنَ الْجَوَاب لِلْقَسَمِ (جواب قسم سے کوئی مفری نہیں) یعنی قسم کے لیے جواب قسم لازمی اور ضروری ہے اس کے بدون کوئی چارہ نہیں ہے اور بعض کے نزدیک قول مذکور میں لا کا اسم شبہ مضاف ہے اور لَہٗ اس کے متعلق یعنی بُدَّ کے اور خبر محذوف ہے (مَوْجُوْدٌ) اور شبہ مضاف پر تنوین نہیں داخل ہوئی کیونکہ یہ حقیقی مضاف پر محمول ہے اور مِن کذا ظرف مستقر ہو کر خبر ہے مبتدا محذوف کی جس پر لَا بُدَّ قرینہ ہے اي بُدَّ المنفي من كذا۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ من کذا خبر بعد الخبر ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ لَہٗ اور مِن دونوں لَا بُدَّ کے متعلق ہوں اور خبر محذوف ہو یعنی مَوْجُوْدٌ اور کبھی لَا بُدَّ کے بعد واؤ کا استعمال بھی ہوتا ہے جیسے لا بُدَّ وأن يَكُوْنَ كَذَا اس واؤ کے بارے میں تین قول ہیں بعض فرماتے ہیں کہ یہ زائدہ ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ یہ واؤ کے اسم وخبر میں مزید اتصال پیدا کرنے کے لیے آتا ہے اور سیبویہ سے منقول ہے کہ یہ واؤ مِن جارہ کے معنی میں ہے۔ وهو الارجح

مَنْ يَضَعُ الحَجَرَ ۲

وَ مَكَثَتْ قُرَيْشٌ عَلَى ذٰلِكَ اَرْبَعَ لَيَالٍ اَوْ خَمْسًا. ثُمَّ اِنَّهُمُ اجْتَمَعُوْا فِي الْمَسْجِدِ وَ تَشَاوَرُوْا.

تَشَاوَرُوْا وَ قَالُوْا: مَنْ يَّضَعُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهٖ؟ كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلَى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ وَ الْحَجَرُ وَاحِدٌ وَّ الْقَبَائِلُ كَثِيْرَةٌ.

ترجمہ: حجر اسود کون رکھے گا؟ ۲

غرض قریش چار یا پانچ راتیں اسی مقصد پر قائم رہے اس کے بعد وہ مسجد میں جمع ہوئے اور باہم مشورہ کرنے لگے انہوں نے یہ مشورہ کیا کہ حجر اسود کو اس کے مقام پر کون رکھے گا؟ ہر قبیلہ یہ عزت حاصل کرنے کی طمع رکھتا ہے پتھر ایک ہے اور قبیلے بہت ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

مَكَثَتْ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب "ن"۔ ٹھہرنا، قائم رہنا

تَنَالَ۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف از باب "ف"۔ پانا، حاصل کرنا

اِذَنْ لَّا بُدَّ مِنَ الْحَرْبِ وَ الْحَرْبُ مَشْؤُمَةٌ جِدًّا۔

قَالَ بَعْضُ النَّاسِ: لَا بَأْسَ بِالْحَرْبِ فَالْمَوْتُ شَيْءٌ هَيِّنٌ لِّلْعَرَبِ فِيْ سَبِيْلِ الْحَقِّ وَ الشَّرَفِ۔

قَالَ الْعُقَلَاءُ: نَعَمْ! لَا بَأْسَ بِالْحَرْبِ وَ لٰكِنْ لَّا حَاجَةَ اِلَى الْحَرْبِ فِي الْوَقْتِ۔

وَ لٰكِنْ مَا هُوَا الطَّرِيْقُ؟ وَ كَيْفَ يُوْضَعُ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ فِيْ مَحَلِّهٖ بِغَيْرِ قِتَالٍ؟

ترجمہ: تب تو لڑائی ہونی ضروری ہے اور لڑائی بہت منحوس چیز ہے بعض لوگوں نے کہا لڑائی میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ اہل عرب کے نزدیک حق اور شرف کے راستے میں موت بہت معمولی چیز ہے۔

عقلمندوں نے کہا: جی ہاں لڑائی میں کوئی حرج نہیں لیکن اس وقت لڑائی کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن اس کی کیا صورت ہو؟ اور حجر اسود کو اس کے مقام بغیر قتال کے کیسے رکھا جائے۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْحَرْبُ۔ بمعنی لڑائی، جنگ۔ ج۔ حُرُوْبٌ

الطَّرِيْق۔ بمعنی راستہ، طریقہ۔ ج۔ طُرُق

تَشَاوَرُوْا وَتَشَاوَرُوْا وَتَشَاوَرُوْا كَثِيْرًا وَّوَجَدُوْا الطَّرِيْقَ۔
قَالَ شَيْخٌ وَّكَانَ اَكْبَرَهُمْ سِنًّا: اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ مِنْ بَابِ
هٰذَا الْمَسْجِدِ يَقْضِيْ بَيْنَكُمْ. فَقَبِلُوْا وَرَضُوْا بِذٰلِكَ۔
تَعْرِفُوْنَ مَنْ كَانَ اَوَّلَ دَاخِلٍ؟ كَانَ اَوَّلُ دَاخِلٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ
ﷺ. فَلَمَّا رَاَوْهُ قَالُوْا: هٰذَا الْاَمِيْنُ رَضِيْنَا. هٰذَا مُحَمَّدٌ۔

ترجمہ: انہوں نے باہم مشورہ کیا اور مشورہ کیا اور خوب مشورہ کیا اور راہ پالی۔ ایک عمر رسیدہ شخص نے جو ان سب میں عمر کے لحاظ سے بڑا تھا کہا جو شخص مسجد کے دروازے میں سب سے پہلے داخل ہوگا وہ تمہارے درمیان فیصلہ کردے گا سب نے اس مشورہ کو قبول کرلیا اور اس پر رضامند ہوگئے۔

آپ جانتے ہو سب سے پہلے داخل ہونے والا کون شخص تھا؟ سب سے پہلے داخل ہونے والے رسول اللہ ﷺ تھے جب ان لوگوں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو کہا یہ امانتدار ہیں ہم ان پر راضی ہیں یہ محمد ﷺ ہیں۔

الفاظ کی تحقیق

اَكْبَرُ۔	صیغہ واحد بحث اسم تفضیل از باب "کرم"۔ بڑا ہونا
سِنًّا۔	بمعنی عمر۔ (تمیز ہونے کی بناء پر منصوب ہے)۔
يَقْضِيْ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب "ض"۔ فیصلہ کرنا
رَضُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ض"۔ راضی ہونا
اَلْاَمِيْنُ۔	بمعنی امانتدار۔ ج۔ اُمَنَاءُ

فَلَمَّا وَصَلَ اِلَيْهِمْ وَ اَخْبَرُوْهُ الْخَبَرَ طَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَوْبًا فَاُتِيَ بِهٖ فَاَخَذَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فَوَضَعَهٗ فِيْهِ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ:

لِتَاْخُذْ كُلُّ قَبِيْلَةٍ بِنَاحِيَةٍ مِّنَ الثَّوْبِ ثُمَّ ارْفَعُوْهُ جَمِيْعًا. فَفَعَلُوْا حَتّٰى اِذَا بَلَغُوْا مَوْضِعَهٗ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهٖ بِيَدِهٖ. وَ هٰكَذَا دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا الشَّرَّ وَ مَنَعَ الْحَرْبَ۔

ترجمہ: جب آپ علیہ السلام ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے آپ ﷺ کو تمام واقعہ سے آگاہ کیا رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا منگوایا لہٰذا کپڑا لایا گیا نبی اکرم ﷺ نے حجر اسود کو اپنے دستِ مبارک سے اس میں رکھ دیا پھر فرمایا۔

ہر قبیلے کو چاہیئے کہ اس کپڑے کو کسی کنارے سے پکڑلیں اور سب مل کر اسے اٹھائیں لہٰذا انہوں نے ایسا ہی کیا حتی کہ جب اس کے مقام پر پہنچ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے حجر اسود اٹھا کر اس کے مقام پر رکھ دیا۔ اس طریقے سے رسول اللہ ﷺ نے اس فتنہ کو فرو کیا اور لڑائی کو روکا۔

الفاظ کی تحقیق

اُتِيَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب "ض"۔	آنا
اِرْفَعُوْا۔	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر از باب "ف"۔	اٹھانا
بَلَغُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن"۔	پہنچنا
دَفَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ف"۔	دور کرنا
مَنَعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ف"۔	روکنا

لغات جدیدہ

أَحْجَارٌ كَرِيمَةٌ۔ قیمتی پتھر **زُمُرُّدٌ۔** زمرد **لُؤْلُؤٌ۔** موتی

يَاقُوت۔ یاقوت **رُخَامٌ۔** سنگ مرمر

الحَجْرُ۔ ۱۔ محرومی، رکاوٹ، شرعاً کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بناء پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے۔ ۲۔ گوشہ۔ ۳۔ آدمی کی گود۔ ۴۔ آنکھ کا حلقہ

اَلْحِجْرُ۔ ۱۔ گوشہ ۲۔ گود ۳۔ حفاظت وحمایت

حَجَرُ البَلاط۔ ٹائل، فرش کا پتھر

حَجَرُ الطِّبَاعَة۔ وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔

الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔

مكان حَجِرٌ۔ پتھریلی جگہ

يَوْمُ الْعِيْدِ

كَانَ اَمْسِ يَوْمُ الْعِيْدِ، اِجْتَمَعَ النَّاسُ وَالْاَطْفَالُ عِنْدَ الْغُرُوْبِ يَتَرَاءُوْنَ الْهِلَالَ، وَ صَعِدُوْا عَلَى سُقُوْفِ الْبُيُوْتِ وَ السُّطُوْحِ وَ عَلَى الْمَنَارَاتِ۔

ظَهَرَ الْهِلَالُ فَهَتَفَ الْاَوْلَادُ، اَلْهِلَالُ، اَلْهِلَالُ، وَ جَرَوْا اِلَى بُيُوْتِهِمْ وَ سَلَّمُوْا عَلَى آبَائِهِمْ وَ اُمَّهَاتِهِمْ وَ عَلَى الْاَقَارِبِ، فَدَعَوْا لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَ طُوْلِ الْعُمُرِ۔

ترجمہ:

عید کا دن

کل گذشتہ عید کا دن تھا۔ لوگ اور بچے غروبِ آفتاب کے وقت جمع ہو گئے اور چاند دیکھنے لگے اور گھروں کی چھتوں پر اور بلند مقامات پر اور مناروں پر چڑھ گئے۔ چاند ظاہر ہو گیا اور بچے چیخنے چلانے لگے اور اپنے گھروں کی طرف دوڑے اور اپنے ماں باپ اور اعزاء واقرباء کو سلام کیا انہوں نے ان کو برکت اور درازئ عمر کی دعا دی۔

الفاظ کی تحقیق

اَمْسِ۔	بمعنی کل گذشتہ
يَتَرَاءُوْنَ۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب تفعل۔ دیکھنا
اَلْهِلَالُ۔	ابتدائی دنوں کا چاند جس میں وہ باریک ہوتا ہے۔ ج۔ اَهِلَّةٌ
صَعِدُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ”س“۔ چڑھنا
السُّطُوْحُ۔	مفرد۔ سَطْحٌ بمعنی چھت، اوپر کا حصہ
الْمَنَارَاتُ۔	بمعنی بلند جگہیں۔ مفرد۔ مَنَارَةٌ
هَتَفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ”ض“۔ چیخنا

وَ نَامَ الْاَطْفَالُ لَيْلَةَ الْعِيْدِ قَلِيْلًا، وَ اسْتَيْقَظُوْا مُبَكِّرِيْنَ وَ قَدْ نَظَرُوْا اِلٰى مَلَابِسِهِمْ وَ اَحْذِيَتِهِمْ وَ قَلَانِسِهِمْ مِرَارًا عَدِيْدَةً۔

وَ لَمَّا كَانَ صَبَاحُ الْعِيْدِ قَامُوْا مِنْ فُرُشِهِمْ وَ صَلُّوا الصُّبْحَ وَ غَسَلُوْا وَ غَيَّرُوْا مَلَابِسَهُمْ، وَ لَبِسَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ مَلَابِسَ جَدِيْدَةً وَّ اَحْذِيَةً جَدِيْدَةً وَّ قَلَانِسَ جَمِيْلَةً، وَ رَاَتْهُمْ اُمَّهَاتُهُمْ فَفَرِحْنَ بِهِمْ، وَ قَدَّمَ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ وَ اَقَارِبُهُمْ جَائِزَةَ الْعِيْدِ۔

ترجمہ: عید کی رات بچے کچھ وقت سوئے اور صبح سویرے بیدار ہو گئے اور اپنے لباسوں اپنے جوتوں اور اپنی ٹوپیوں کو بار بار دیکھنے لگے۔ جب عید کی صبح ہو گئی تو اپنے بستروں سے اٹھے اور نمازِ فجر ادا کی اور غسل کیا اور اپنے کپڑے تبدیل کئے اور بہت سے بچوں نے نئے لباس نئے جوتے اور عمدہ ٹوپیاں پہنیں اور ان کی ماؤں نے انہیں دیکھا تو وہ خوش ہو گئیں اور ان کے والد اور عزیز و اقارب نے انہیں عید کے تحفے پیش کیے۔

الفاظ کی تحقیق

مَلَابِسُ۔	مفرد۔ لِبَاس، کپڑے، جوڑا
اَحْذِيَةٌ۔	مفرد۔ حِذَاءٌ۔ بمعنی جوتا
قَلَانِسُ۔	مفرد۔ قَلَنْسُوَةٌ بمعنی ٹوپی
مِرَارًا۔	مفرد۔ مَرَّةٌ۔ مرتبہ، ایک بار
عَدِيْدَةٌ۔	بمعنی کئی مرتبہ، بار بار۔ ج۔ عدائد
فُرُشٌ۔	مفرد۔ فِرَاشٌ بمعنی بستر
غَيَّرُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ تبدیل کرنا
جَائِزَةُ الْعِيْدِ۔	عید کا تحفہ (جَائِزَةٌ کی جمع جَوَائِزُ ہے)

وَ كَانَ وَلَدٌ يَّتِيْمٌ تَخْدِمُ اُمُّهٗ فِيْ بَيْتِ سَعِيْدٍ وَّ لَيْسَ عِنْدَهٗ لِبَاسٌ جَدِيْدٌ وَّ لَا حِذَاءٌ جَدِيْدٌ وَّ لَا قَلَنْسُوَةٌ نَظِيْفَةٌ. فَاغْتَسَلَ وَ لَبِسَ لِبَاسَهُ الْقَدِيْمَ وَ قَدْ تَشَقَّقَ، وَ لَبِسَ قَلَنْسُوَتَهُ الْقَدِيْمَةَ وَ قَدْ تَوَسَّخَتْ. وَ كَانَ يَنْظُرُ اِلَى اَتْرَابِهٖ وَ اِلَى اَوْلَادِ الْاَغْنِيَاءِ بِغِبْطَةٍ وَّ خَجَلٍ. وَ كَانَتْ اُمُّهٗ مَحْزُوْنَةً تَذْكُرُ اَبَاهُ.

ترجمہ: ایک یتیم بچہ تھا اس کی ماں سعید کے گھر کام کرتی تھی اس کے پاس نہ تو نئے کپڑے تھے اور نہ نئے جوتے تھے اور نہ صاف ستھری ٹوپی تھی اس نے غسل کیا اور اپنا پرانا لباس پہن لیا اور بوسیدہ پرانی ٹوپی پہن لی اور وہ اپنے ہم عمر مالداروں کے بچوں کو رشک اور شرمندگی سے دیکھ رہا تھا۔ اور اس کی ماں غمزدہ ہو کر اس کے والد کو یاد کر رہی تھی۔

الفاظ کی تحقیق

قَدْ تَشَقَّقَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعل۔ پھٹنا
تَوَسَّخَتْ۔	صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعل۔ میلا ہونا
اَتْرَابٌ۔	مفرد۔ تِرْبٌ۔ بمعنیٰ ہم عمر
غِبْطَةٌ۔	بمعنیٰ رشک۔ حسرت
خَجَلٌ۔	بمعنیٰ شرمندگی۔ احساس کمتری
مَحْزُوْنَةٌ۔	صیغہ واحد مونث بحث اسم مفعول از باب ”س“۔ غمگین ہونا

حَزِنَ سَعِيْدٌ بِهٰذَا الْمَنْظَرِ وَ اسْتَحْيٰ فِيْ نَفْسِهٖ فَأَسْرَعَ إِلٰى صُنْدُوْقِهٖ وَ أَهْدَيٰ إِلَيهِ مَلْبُوْسًا نَظِيْفًا وَ قَلَنْسُوَةً نَّظِيْفَةً. فَذَهَبَ الْيَتِيْمُ وَ غَيَّرَ اللِّبَاسَ وَفَرِحَ كَثِيْرًا وَّ فَرِحَتْ أُمُّهٗ وَدَعَتْ لِسَعِيْدٍ بِالْبَرَكَةِ وَ طُوْلِ الْعُمُرِ۔

ترجمہ: سعید یہ منظر دیکھ کر انتہائی پریشان ہوا اور اپنے جی میں شرمایا اور جلدی سے اپنے صندوق کی طرف گیا اور اس یتیم بچے کو ایک صاف ستھرا لباس صاف ستھری ٹوپی ہدیے میں دی۔ یتیم بچے نے جا کر اپنا لباس تبدیل کیا اور بہت خوش ہوا اور اس کی ماں بھی خوش ہوئی اور سعید کو برکت اور درازی عمر کی دعا دینے لگی۔

الفاظ کی تحقیق

اَلْمَنْظَرُ۔	منظر، چشم دید۔ ج۔ مَنَاظِر
اِسْتَحْيٰ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب استفعال۔ شرمانا
اَهْدَيٰ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افعال۔ ہدیہ کرنا، دینا

وَ لَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ النَّاسُ اِلَى الْمُصَلّٰى وَ كَانَ مَنْظَرًا جَمِيْلًا يَّقُوْلُوْنَ: "اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ"۔

وَ صَلَّى الْاِمَامُ بِالنَّاسِ، ثُمَّ خَطَبَ، وَ رَجَعَ النَّاسُ مِنَ الْمُصَلّٰى بِطَرِيْقٍ آخَرَ، وَ زَارَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَ ضَيَّفَ بَعْضُهُمْ اَصْدِقَاءَهُمْ، وَ هَنَّاَ كُلُّ مُسْلِمٍ صَدِيْقَهٗ وَ قَالَ: عِيْدٌ سَعِيْدٌ، كُلَّ عَامٍ وَّ اَنْتُمْ بِخَيْرٍ۔

ترجمہ: جب سورج بلند ہو گیا تو لوگ عیدگاہ کی طرف یہ تکبیر "اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ" کہتے ہوئے نکلے اور یہ انتہائی دلکش منظر تھا۔ امام نے لوگوں کو نماز پڑھائی خطبہ دیا اور لوگ عیدگاہ سے دوسرے راستے سے واپس ہوئے اور کچھ لوگ ایک دوسرے سے ملاقات کے لیے گئے۔ کچھ لوگوں نے اپنے دوستوں کی مہمانی کی اور ہر مسلمان نے اپنے دوست کو عید کی مبارکباد دی اور کہا عید مبارک ہو اور ہر سال یہ عید آئے اور آپ بخیریت وعافیت رہیں۔

الفاظ کی تحقیق

اِرْتَفَعَتْ۔	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال۔ بلند ہونا
خَطَبَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب "ن"۔ خطبہ دینا
ضَيَّفَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ مہمان نوازی کرنا
هَنَّاَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب تفعیل۔ مبارک باد دینا
عِيْدٌ سَعِيْدٌ۔	بمعنی عید مبارک

وَ كَانَ صَبَاحُ الْعِيْدِ جَمِيْلًا، وَ فِي الْعَصْرِ ذَكَرَ النَّاسُ
رَمَضَانَ وَ فُطُوْرَهٗ، وَ فِي اللَّيْلِ ذَكَرُوا التَّرَاوِيْحَ، وَ شَعَرُوْا
كَاَنَّهُمْ فَقَدُوْا شَيْئًا اَوْ ضَاعَ مِنْهُمْ شَيْئٌ، وَ قَالَ بَعْضُ
النَّاسِ:

"اَلْعِيْدُ سَاعَاتٌ وَّ رَمَضَانُ كُلُّهٗ عِيْدٌ۔

ترجمہ: عید کی صبح بہت خوبصورت تھی عصر کے وقت لوگ رمضان اور اس کی افطاری کو یاد کرنے لگے اور رات کو تراویح کا تذکرہ کرنے لگے اور انہوں نے یہ محسوس کیا کہ جیسے کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا ان کی کوئی چیز ضائع ہوگئی ہے اور بعض لوگوں نے کہا:

عید تو تھوڑی دیر کی ہے اور رمضان تو تمام کا تمام عید ہی ہے۔

الفاظ کی تحقیق

التَّرَاوِيْحُ۔	مفرد۔ تَرْوِيْحَةٌ۔ لغوی معنی آرام کرنا۔ اصطلاحی معنی رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد ۲۰ (بیس) رکعت مسنونہ ادا کرنا۔
شَعَرُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''کرم''۔ جاننا
فَقَدُوْا۔	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض''۔ گم ہونا
ضَاعَ۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب ''ض''۔ ضائع ہونا
سَاعَاتٌ۔	مفرد۔ سَاعَةٌ۔ گھڑی، لمحہ

لغات جدیدہ

اَلْعِيْدُ۔	لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق و محبت، خوشی، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ، ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج۔ اَعْيَادٌ
اَلْعِيْدُ الْاَلْفِيُّ۔	جشن ہزار سالہ
اَلْعِيْدُ الْمِئَوِيُّ۔	جشن صد سالہ

عِيدُ رأس السَّنَة۔	جشن نوروز
العِيدُ السَّنَوِيُّ۔	جشن سالانہ
عِيدُ الميلاد۔	جشنِ ولادت، جنم دن
العيدُ الفِضِّيُّ۔	سلور جوبلی
العيدُ الوَطَنِيُّ۔	قومی تہوار
يَوْمُ كَذِبَةِ أَبْرِيْل۔	اپریل فول ڈے
يَوْمًا فَيَوْمًا۔	دن بدن
اَلْيَوْمِيَّة۔	روزنامچہ، روزانہ، آمد و خرچ کا رجسٹر ۲ ڈائری ۳ ایک دن کی مزدوری، دھاڑی۔ ج۔ يَوْمِيَّات
يَوْمِيَّةُ التَّاجِر۔	تجارتی روزنامچہ
اَلْاَيَّام۔	زمانہ، عرصہ۔ فِي الْاَيَّامِ الحَاضِرَة۔ آج کل موجودہ دور میں

* * *